e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14• RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 199 Wednesday , April 23 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۱۹۹)لکھنؤ، بروز بدھ ۲۳-اپریل ۲۰۲۵ء،مطابق ۲۴/شوال المکرم -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

ممتاز نقاد اور منٹو شناس پروفیسر شمس الحق عثمانی کا انتقال

نئی دہلی۔اردو کے ممتاز افسانوی نقاد اور منٹو و بیدی کے اداشناس پروفیسر شمس الحق عثمانی کا آج انتقال ہوگیا ان کی تدفین دلی گیٹ قبرستان میں ہوئی جہاں ان کے احباب، شاگردوں اور ان سے محبت کرنے والوں نے نم آنکھوں کے ساتھ انھیں الوداع کہا۔ چندروز پہلے وہ بیمار ہوئے تو انھیں ہاسپٹل لایا گیا مگر علاج کارگر نہ ہوسکا - وہ دوپہر میں عالم فانی سے کوچ کرگئے۔پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور بیٹی ہیں۔ پروفیسر عثمانی شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ سے اکتوبر 1989 میں وابستہ ہوئے تھے اور فروری 2013 میں وظیفہ یاب ہوئے۔شعبہ کی مختلف ذمہ داریاں انھوں نے انجام دیں۔بطور صدر شعبہ بھی انھوں نے اپنی ذمہ داری نبھائی۔شعبہ کے اہم اساتذہ میں ان کا شمار ہوتا تھا۔فکشن مطالعات ان کا خاص میدان تھا۔پروفیسر شمس الحق عثمانی 15 فروری 1948 کو دیوبند سہارن پور میں پیدا ہوئے۔

طیارہ رہائشی علاقے میں گر کر تباہ،19 سالہ پائلٹ کی موت

امریلی (ایجنسی) گجرات کے امریلی واقع رہائشی علاقے میں آج ایک طیارہ حادثے کا شکار ہو کر تباہ ہوگیا۔ابتدائی معلومات سے پتہ چلا ہے کہ یہ طیارہ ایک پرائیویٹ کمپنی کے ٹریننگ سنٹر کا ہے۔ حادثے میں 19 سالہ پائلٹ کی موت ہوگئی۔ مقامی لوگوں کے مطابق حادثے کے بعد ایک زور کا دھماکہ ہوا اور پورا طیارہ آگ کی زد میں آگیا۔حادثے کے بعد مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم جائے وقوع پر پہنچ کر راحتی کام میں مصروف ہوگئی۔پولیس نے مختلف زاویے سے حادثے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق امریلی میں ایک پرائیویٹ کمپنی کے ذریعہ پائلٹ ٹریننگ سنٹر چلایا جاتا ہے۔اس سنٹر میں نئے پائلٹوں کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔اسی ٹریننگ سنٹر کے تحت نوجوان پائلٹ ٹریننگ حاصل کر رہا تھا اور اسی درمیان طیارہ حادثہ کا شکار ہوگیا۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ، دو درجن سے زائد سیاحوں کی موت

درجنوں زخمی، مرنے والوں میں دو غیر ملکی سیاح بھی شامل، وزیر داخلہ امت شاہ سری نگر پہنچے، ہنگامی اجلاس طلب، آج جائے وقوعہ کا دورہ متوقع

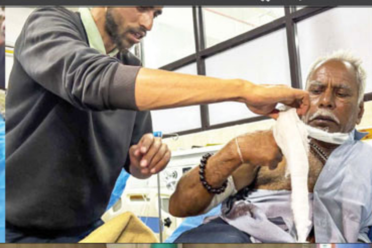

سری نگر(یو این آئی) جموں وکشمیر کے معروف سیاحتی مقام پہلگام کے بیسرن ویلی میں منگل کی دوپہر دہشت گردوں نے سیاحوں پر اندھادھند فائرنگ کی جس کے نتیجے میں دو درجن سے زائد سیاح ہلاک جبکہ درجنوں دیگر شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں۔یہ حملہ دوپہر تقریباً دو بجے ہوا جب بیسرن ویلی میں تقریباً 40 سیاح قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق، دہشت گرد قریبی جنگلات سے نمودار ہوئے اور سیاحوں پر اندھادھند فائرنگ شروع کردی، جس کے نتیجے میں کئی افراد موقع پر ہی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔اطلاعات کے مطابق سیاحتی مقام پہلگام سے دس کلومیٹر کی دوری پر واقع بیسرن ویلی میں منگل کی دوپہر اس وقت خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب دہشت گردوں نے سیاحوں کے ایک گروپ پر اندھادھند فائرنگ شروع کی۔ذرائع نے بتایا کہ ملی ٹینٹوں نے کافی دیر تک فائرنگ کا سلسلہ جاری رکھا جس کے نتیجے میں متعدد سیاح شدید طور پر زخمی ہوئے۔معلوم ہوا ہے کہ حملے کی اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم فوری طور پر جائے موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو طبی امداد کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا تاہم ڈاکٹروں نے دو درجن سے زائد سیاحوں کو مردہ قرار دیا ہے۔

وزیر داخلہ امت شاہ منگل کی شام خصوصی طیارے کے ذریعے سری نگر پہنچے۔ذرائع کے مطابق، امت شاہ بدھ کے روز پہلگام کا دورہ کریں گے جہاں وہ حملے میں زخمی سیاحوں کی عیادت کریں گے اور واقعے کے مقام پر زمینی حقائق کا جائزہ لیں گے۔اس موقع پر ان کے ہمراہ سینئر فوجی افسران، وزارت داخلہ کے اعلیٰ حکام، جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر سیکورٹی اداروں کے نمائندے بھی ہوں گے۔راج بھون میں بلائے گئے ہنگامی اجلاس میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، ڈی جی پی نالین پربھات، شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل ایم وی سوچیندر کمار اور دیگر اعلیٰ حکام شریک ہونگے۔ اجلاس کے دوران حملے کی تفصیلات، سیکورٹی میں ممکنہ کوتاہیاں، اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ذرائع کا کہنا ہے کہ زخمیوں کو فوری طور پر مقامی افراد نے گھوڑوں کے ذریعے نیچے لانے میں مدد کی، جبکہ حکام نے ہیلی کاپٹر کے ذریعے شدید زخمیوں کو اننت ناگ کے گورنمنٹ میڈیکل کالج منتقل کیا۔ پہلگام اسپتال میں داخل 12 زخمیوں کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔فوج، پولیس، سی آر پی ایف، پیرا کمانڈوز نے پہلگام کے متعدد جنگلی علاقوں کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے سبھی راستوں پر پہرے بٹھادئے ہیں۔ملی ٹینٹوں کو تلاش کرنے کی خاطر جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ ہیلی کاپٹروں کی بھی خدمات حاصل کی گئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار کے مطابق پہلگام حملے کے بعد سیاحتی مقامات کو پوری طرح سے سیل کیا گیا ہے اور کسی کو بھی بیسرن ویلی کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حملے میں ملوث دہشت گردوں کو بڑے پیمانے پر تلاش کیا جارہا ہے اور اضافی دستوں کو بھی فوری طور پر جنگلی علاقوں کی اور روانہ کیا گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ دہشت گردوں نے سیاحوں پر چاروں طرف سے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں متعدد سیاح زخمی ہوئے اور ان میں سے کئی ایک اپنی قیمتی جانوں سے ہاتھ بھی دھو بیٹھے ہیں۔ مذکورہ عہدیدار نے بتایا کہ پہلگام میں ہائی الرٹ جاری کردیا گیا ہے اور جنگلی علاقوں پر ڈرون کیمروں کے ذریعے نظر گزر رکھی جارہی ہیں۔

ایک زخمی خاتون سیاح، جو حملے میں بال بال بچ گئیں، نے کہا:"ہم بیسرن ویلی میں قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہو رہے تھے کہ ایک مسلح شخص نے میرے شوہر سے ان کا نام دریافت کیا۔جیسے ہی نام بتایا، اس نے گولی چلادی۔ میرے شوہر کے سر میں گولی لگی۔ وہاں موجود سات دیگر افراد بھی زخمی ہوئے۔ ایک اور عینی شاہد نے کہا:"ہم نے چیخ وپکار سنی، پھر یکدم گولیاں چلنے لگیں۔ بچے رو رہے تھے، خواتین بھاگ رہی تھیں۔ جو منظر دیکھا، وہ زندگی بھر نہیں بھولیں گے۔"ایک سیاح نے بتایا:"جب حملہ ہوا تو ہم میں سے کچھ لوگوں نے فوراً پہاڑی سے نیچے بھاگنے کی کوشش کی۔ مقامی افراد نے ہمت دکھاتے ہوئے زخمیوں کو گھوڑوں پر بٹھایا اور فوری طور پر اسپتال پہنچانے میں مدد کی۔"ایک مقامی گائیڈ نے بتایا:"دہشت گرد قریبی جنگلات سے نمودار ہوئے۔ ان کے ہاتھوں میں خودکار ہتھیار تھے۔ وہ براہ راست سیاحوں کو نشانہ بنا رہے تھے۔ادھر سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، نیشنل کانفرنس کے عمر عبداللہ، اور کئی دیگر رہنماؤں نے بھی حملے کی مذمت کی ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ"بے گناہ سیاحوں پر حملہ ناقابل معافی ہے اور اس سے کشمیر کی مہمان نوازی کی روایت کو ٹھیس پہنچی ہے۔ بیسرن، جو 1980 کی دہائی میں بالی ووڈ کی پسندیدہ لوکیشن رہا ہے، آج کے حملے کے بعد سنسان ہو چکا ہے۔ حملے سے چند گھنٹے پہلے تک پہلگام سیاحوں سے بھرا ہوا تھا، لیکن واقعے کے بعد وہاں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہو گیا ہے اور بیشتر سیاح علاقے سے روانہ ہو گئے ہیں۔ پولیس نے واقعے کی ایف آئی آر درج کر لی ہے اور فورنزک ٹیموں نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے ہیں۔ ریاستی و مرکزی ایجنسیاں اس حملے کے پس پردہ عناصر کا پتہ لگانے میں مصروف ہیں۔ واضح رہے کہ یہ حملہ ایک ایسے وقت پر ہوا ہے جب امرناتھ یاترا کی تیاریاں عروج پر ہیں، جو ہر سال لاکھوں یاتریوں کو پہلگام کے راستے گھپا تک لے جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ حملہ کشمیر میں امن وامان کو سبوتاژ کرنے کی گہری سازش کا حصہ ہوسکتا ہے۔

پہلگام حملہ، صدر دروپدی مرمو، پی ایم مودی اور راہل گاندھی کا سخت ردعمل

نئی دہلی۔(ایجنسی) پہلگام حملہ کے بعد صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے، جموں وکشمیر کے گورنر منوج سنہا، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی سمیت برسر اقتدار و حزب اختلاف کے کئی سیاسی لیڈران کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ سبھی نے اس دہشت گردانہ حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ یہاں پیش ہیں اہم سیاسی ہستیوں کے بیانات۔

صدر دروپدی مرمو: جموں وکشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر ہوا دہشت گردانہ حملہ حیران کرنے والا اور دردناک ہے۔ یہ ایک بہیمانہ اور غیر انسانی عمل ہے جس کی واضح طور سے مذمت کی جانی چاہیے۔ بے قصور شہریوں، سیاحوں پر حملہ کرنا بے حد خوفناک اور ناقابل معافی ہے۔ جو کنبے اپنے رشتہ داروں سے محروم ہوئے ہیں، ان کے تئیں میری دلی ہمدردی ہے اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی دعا کرتی ہوں۔

وزیر اعظم نریندر مودی: حملہ کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جارہی ہے۔ اس شرمناک عمل کے پیچھے جو لوگ ہیں، انھیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انھیں بخشا نہیں جائے گا۔ ان کا ناپاک ایجنڈا کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ دہشت گردی سے لڑنے کا ہمارا عزم مصمم ہے اور یہ مزید مضبوط ہوگا۔

راہل گاندھی: جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے بزدلانہ دہشت گردانہ حملے میں سیاحوں کے مارے جانے اور کئی لوگوں کے زخمی ہونے کی خبر بے حد قابل مذمت اور دل دہلانے والی ہے۔ میں غمزدہ کنبوں کے تئیں گہری ہمدردی ظاہر کرتا ہوں اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی امید کرتا ہوں۔ دہشت گردی کے خلاف پورا ملک متحد ہے۔ حکومت جموں وکشمیر میں حالات معمول پر آنے کے کھوکھلے دعووں کی جگہ اب جوابدہی لیتے ہوئے ٹھوس قدم اٹھائے، تاکہ آگے بربریت پر مبنی ایسے واقعات پیش نہ آئیں اور بے قصور ہندوستانی یوں اپنی جان سے محروم نہ ہوں۔

ملکارجن کھڑگے: میں جموں وکشمیر کے پہلگام میں بے قصور سیاحوں پر ہوئے بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ پورا ملک سرحد پار دہشت گردی کے خلاف متحد ہے۔ یہ بزدلانہ طریقے سے کیے گئے حملے انسانیت پر ایک داغ ہیں۔ نیوز رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ کئی انمول جانیں چلی گئی ہیں۔ کانگریس پارٹی کی طرف سے متاثرہ کنبوں کے تئیں میری دلی ہمدردی ہے۔ ہماری ہمدردیاں اور دعائیں زخمیوں کے ساتھ ہیں۔ ہندوستان کی قومی سیکورٹی سب سے اوپر ہے اور ہم حکومت ہند سے اسے یقینی کرنے کے لیے اصلاحی طریقے اختیار کرنے کی گزارش کرتے ہیں۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا: میں پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ میں لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اس گھناؤنے حملے کے پیچھے جو لوگ ہیں، انھیں بخشا نہیں جائے گا۔ ڈی جی پی اور سیکورٹی افسران سے بات کی ہے۔

اگر حکومت پیچھے نہیں ہٹتی ہے تو تحریک کے اگلے مرحلے میں ایک بڑی عوامی بیداری مہم شروع کی جائے گی، تالکٹورہ اسٹیڈیم سے مودی حکومت کو واضح پیغام

نئی دہلی۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) نے دہلی کے تالکٹورہ اسٹیڈیم میں وقف ایکٹ کے خلاف ایک پروگرام میں مرکزی حکومت اور پی ایم مودی دونوں پر شدید حملہ کیا۔ دہلی کے تال کٹورہ اسٹیڈیم میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے زیر انتظام 'تحفظ اوقاف کانفرنس' منعقد کی گئی۔ اس کانفرنس میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، مسلم تنظیموں کے نمائندے اور دانشور شرکت کی۔ اس موقع پر وقف ترمیمی قانون 2025 کی سخت مخالفت کی گئی اور اسے مکمل طور پر رد کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ تحفظ اوقاف کانفرنس کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے بیماری کی وجہ سے شرکت نہ کرسکنے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ یہ وقف کی حفاظت کی لڑائی ہے، جو دراصل ہماری بقا کی لڑائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی قانون 2025 درحقیقت مذہب میں براہ راست مداخلت ہے اور مسلمان ہر چیز سے سمجھوتہ کرسکتا ہے لیکن شریعت میں مداخلت کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر ہم اجتماعی شعور اور حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھیں، تو ہمیں کوئی بھی حکومت نظر انداز نہیں کرسکتی۔ انہوں نے ملک میں آئینی اداروں کی کمزوری اور جمہوری قدروں کے زوال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک میں جو یکطرفہ سیاست کی جارہی ہے، وہ آئین کے وجود پر سوالیہ نشان کھڑا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آئین کی بالادستی ختم ہوگئی تو جمہوریت کا وجود بھی باقی نہیں رہے گا۔ انہوں نے تاکید کی کہ وقف قانون کا مسئلہ کسی بھی صورت ہندو-مسلم مسئلہ نہیں بننے دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی فرقہ پرستی اور سیکولرزم کے درمیان ہے۔ وقف سے متعلق پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنا ضروری ہے تاکہ اکثریتی طبقہ مسلمانوں کے خلاف نہ کھڑا ہو۔

دہلی کے تالکٹورا اسٹیڈیم میں وقف بچاؤ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے کہا، بھارتیہ جنتا پارٹی سے کسی نے پارلیمنٹ میں کہا کہ اس خاص مسلم ملک میں وقف نہیں ہے۔ میں وزیر اعظم نریندر مودی سے کہنا چاہتا ہوں کہ سعودی عرب کے دورے کے دوران وہ ولی عہد سے پوچھیں کہ کیا مدینہ منورہ وقف زمین پر بنایا گیا ہے؟ وقف ہر مسلم ملک میں موجود ہے، چاہے وہ جمہوریت ہو یا مسلم بادشاہت۔ اسد الدین اویسی نے پی ایم مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مودی جی شاہ سلمان کو حبیبی کہہ کر بات کریں گے اور پھر ہندوستان آکر کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو ان کے کپڑوں سے پہچاننا چاہیے۔ آپ سعودی عرب میں ہیں، اگر آپ چاہیں تو ولی عہد محمد بن سلمان سے کچھ باتوں کی تصدیق کرسکتے ہیں۔ اس تقریب میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، جمعیۃ علماء کے دونوں دھڑوں کے سربراہ مولانا ارشد مدنی اور مولانا محمود مدنی اور اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی سمیت کئی دیگر مسلم تنظیموں کے قائدین بھی موجود تھے۔

ملک بھر سے مسلم تنظیموں کے صدور اور نمائندوں نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ اس تقریب میں ممتاز اسد الدین اویسی، آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ منوج جھا، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود اور ایس پی رکن پارلیمنٹ محب اللہ ندوی نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ میں وقف ایکٹ کے خلاف مزید قانونی جنگ لڑنے پر بات چیت ہوئی۔ اے آئی ایم پی ایل بی کے وقف بچاؤ مہم کا پہلا مرحلہ 11 اپریل کو شروع ہوا اور 7 جولائی تک یعنی 87 دنوں تک جاری رہے گا۔ اس میں وقف ایکٹ کی مخالفت میں ایک کروڑ دستخط جمع کیے جائیں گے۔ یہ دستخط جمع کر کے وزیر اعظم نریندر مودی کو سونپے جائیں گے۔ تاکہ اس قانون کو واپس لیا جاسکے۔ اس کے بعد اگلے مرحلے کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔

پی ایم مودی پہنچے سعودی عرب، پرتپاک استقبال کیا گیا

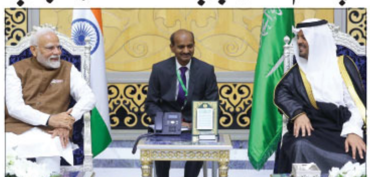

جدہ (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی سعودی عرب کے دو روزہ سرکاری دورے پر جدہ پہنچے، اس دوران ان کا 21 توپوں کی سلامی سے استقبال کیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اپنے ملک کے دورے کے دوران ولی عہد اور سعودی عرب کے وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کے ساتھ ہندوستان-سعودی عرب اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کے دوسرے رہنماؤں کی میٹنگ کی شریک صدارت کریں گے۔ وزیر اعظم مودی کا سعودی عرب کے دو روزہ سرکاری دورے پر جدہ پہنچنے پر استقبال کیا گیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، میں سعودی عرب کے جدہ میں اترا ہوں۔ اس دورے سے ہندوستان اور سعودی عرب کی دوستی مزید مضبوط ہوگی۔ میں آج اور کل مختلف پروگراموں میں شرکت کا منتظر ہوں۔ پی ایم مودی نے کہا کہ ہم نے ایک ساتھ مل کر دفاع، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور عوام سے عوام کے تعلقات کے شعبوں سمیت باہمی طور پر فائدہ مند اور ٹھوس شراکت داری کو فروغ دیا ہے۔ ہم علاقائی امن، خوشحالی، سلامتی اور استحکام کے فروغ کے لیے مشترکہ مفادات اور عزم رکھتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا، یہ گزشتہ ایک دہائی میں سعودی عرب کا میرا تیسرا اور تاریخی شہر جدہ کا پہلا دورہ ہوگا۔ میں اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کی دوسری میٹنگ میں شرکت اور 2023 میں اپنے بھائی شہزادہ محمد بن سلمان کے ہندوستان کے انتہائی کامیاب سرکاری دورے کو یقینی بنانے کا منتظر ہوں۔ انہوں نے کہا،"میں سعودی عرب میں متحرک ہندوستانی کمیونٹی کے ساتھ جڑنے کا بھی منتظر ہوں جو ہماری قوموں کے درمیان ایک زندہ پل کا کام کرتی ہے اور ثقافتی اور انسانی تعلقات کو مضبوط بنانے میں بہت زیادہ تعاون کرتی ہے۔

یوپی ایس سی امتحان 2024 کا حتمی نتائج کا اعلان

شکتی دوبے پہلے اور ہرشیتا گوئل دوسرے نمبر پر

ہرشیتا گوئل — شکتی دوبے

نئی دہلی۔(یو این آئی) یونین پبلک سروس کمیشن کے سیول سروس امتحان میں شکتی دوبے نے پہلا اور ہرشیتا گوئل نے دوسرا مقام حاصل کیا ہے، جب کہ مسٹر ڈونگرے آرچیت پراگ تیسرے نمبر پر رہے۔ کمیشن نے منگل کو امتحان کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ٹاپ پانچ امیدواروں میں تین خواتین اور دو مرد ہیں۔ کمیشن نے امتحان میں مختلف خدمات میں تقرری کے لیے کل 1009 امیدواروں (725 مرد اور 284 خواتین) کی سفارش کی ہے۔ ان میں سے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے لیے 180، انڈین فارن سروس کے لیے 55، انڈین پولیس سروس کے لیے 147، سینٹرل سروس گروپ اے کے لیے 605 اور گروپ بی کے لیے 142 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ سیول سروسز (ابتدائی) امتحان کے لیے کل 9,92,599 امیدواروں نے درخواست دی تھی، جن میں سے 5,83,213 امیدواروں نے اصل میں امتحان میں شرکت کی۔ کل 14,627 امیدواروں نے تحریری (مین) امتحان کے لیے کوالیفائی کیا۔ ان میں سے 2,845 امیدوار امتحان کے پرسنالٹی ٹیسٹ کے لیے کوالیفائی ہوئے۔

آخر میں تقرریوں کے لیے 1009 امیدواروں کی سفارش کی گئی ہے۔ ان امیدواروں میں سرفہرست پانچ میں سے تین خواتین اور دو مرد شامل ہیں۔ شکتی دوبے نے پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ انہوں نے پولیٹیکل سائنس اور بین الاقوامی تعلقات کو اختیاری مضامین کے طور پر پاس کیا۔ وہ الہ آباد یونیورسٹی سے بائیو کیمسٹری میں گریجویٹ (بی ایس سی) ہے۔ ہرشیتا گوئل نے ایم ایس یونیورسٹی آف بڑودہ سے گریجویٹ (بی کام) سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات کے ساتھ اختیاری مضامین کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

وی آئی ٹی، ویلور سے الیکٹریکل اور الیکٹرانکس انجینئرنگ میں گریجویٹ (بی ٹیک) مسٹر ڈونگرے آرچیت پراگ نے فلسفہ کے ساتھ اختیاری مضمون کے طور پر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ شاہ مرگی چراغ، بی ای۔ گجرات ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی، احمد آباد سے کمپیوٹر انجینئرنگ میں سوشیالوجی کو اختیاری مضمون کے طور پر لے کر چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ آکاش گرگ، بی ٹیک، شری گرو گوبند سنگھ اندرا پرستھ یونیورسٹی، دہلی سے کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ میں، سوشیالوجی کو اختیاری مضمون کے طور پر منتخب کرکے پانچویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ ٹاپ 25 امیدواروں میں 11 خواتین اور 14 مرد شامل ہیں۔ سرفہرست 25 کامیاب امیدواروں نے تحریری (مین) امتحان میں بشریات سائنس، کامرس اور اکاؤنٹنسی، جغرافیہ، ریاضی، فلسفہ، طبیعیات، سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیالوجی اور تمل زبان کے ادب سمیت متعدد اختیاری مضامین کا انتخاب کیا۔ تجویز کردہ امیدواروں میں بینچ مارک معذوری کے حامل 45 افراد بھی شامل ہیں، جن میں 12 آرتھوپیڈیک معذور، 08 بصارت سے محروم، 16 سماعت سے محروم اور 09 متعدد معذور افراد شامل ہیں۔

یوپی ایس سی 2024 کے ریزلٹ میں مسلم طبقہ کی مایوس کن کارکردگی

محض 30 کو ملی کامیابی، ٹاپ-100 میں صرف 2 مسلم امیدوار ہی شامل

نئی دہلی۔ یونین پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ 22 اپریل کو جاری سول سروسز امتحان 2024 کے نتائج مسلم طبقہ کے لیے انتہائی مایوس کن ثابت ہوئے ہیں۔ ٹاپ-10 کی فہرست میں ایک بھی مسلم امیدوار شامل نہیں ہے، اور ٹاپ-25 میں بھی کوئی مسلم نام نظر نہیں آرہا۔ مسلم امیدواروں میں ٹاپ کرنے والی ارم چودھری کو آل انڈیا رینک 40 حاصل ہوا۔ اتنا ہی نہیں، ٹاپ-100 میں صرف 2 مسلم امیدوار ہی شامل ہیں اور دونوں ہی خواتین ہیں۔ ہندوستان کی سب سے بڑی اقلیت مسلمانوں سے امید کی جارہی تھی کہ اس سال وہ گزشتہ بار کے مقابلے بہترین کارکردگی پیش کریں گے، لیکن جب نتائج سامنے آئے تو مجموعی طور پر کامیاب 1009 امیدواروں میں مسلم امیدواروں کی تعداد محض 30 دیکھنے کو ملی۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں یہ تعداد 28، یا پھر 34 بتائی جارہی ہے، لیکن گزشتہ سال کے مقابلے یہ تعداد کافی کم ہے۔ 2023 کے یوپی ایس سی امتحان میں مجموعی طور پر 1016 امیدواروں کو کامیابی ملی تھی، جن میں 50 مسلم امیدوار تھے۔ یوپی ایس سی 2024 کے ریزلٹ کا سرسری جائزہ لیا جائے تو مسلم امیدواروں میں ارم چودھری یوپی ایس سی ٹاپر ہیں جنھیں آل انڈیا رینک 40 حاصل ہوا ہے، جبکہ دوسرے مقام پر رہنے والی فرخندہ قریشی کی آل انڈیا رینک 67 ہے۔ مزید آگے بڑھیں تو محمد منیب بھٹ کو آل انڈیا رینک 131، ادیبہ اشفاق احمد کو 142، وسیم الرحمن کو 281، محمد نایاب انجم کو 292، محمد حارث میر کو 314، محمد شوکت عظیم کو 345، الفہ خان کو 417، نادیہ عبدالرشید کو 429 اور نجمہ سلام کو 442 رینک کے ساتھ ٹاپ-500 میں جگہ ملی ہے۔

وشال سنگھ اطلاعات ورابطہ عامہ کے ڈائریکٹر مقرر

لکھنؤ۔ اتر پردیش حکومت نے ایک بڑے انتظامی ردوبدل کے تحت 33 آئی اے ایس افسران کے تبادلے کیے ہیں، جن میں 11 اضلاع کے ضلع مجسٹریٹس بھی شامل ہیں۔ ششیر سنگھ کو اطلاعاتی ڈائریکٹر کے عہدے سے ہٹا کر وشال سنگھ کو نیا اطلاعاتی ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ششیر سنگھ کو خصوصی سکریٹری MSME کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ وارانسی، اعظم گڑھ، بریلی، ہاپوڑ، جھانسی سمیت کئی اضلاع میں نئے ڈی ایم تعینات کیے گئے ہیں۔ پرنسپل سکریٹری سطح پر بھی اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں، جن کا مقصد ریاستی نظم ونسق کو موثر بنانا ہے۔

قطری اور مصری ثالثوں کا غزہ میں 7 سالہ جنگ بندی کیلئے نیا فارمولا

حماس غزہ چھوڑنے پر تیار ہوگئی، باخبر فلسطینی ذرائع

دوحہ، 22 اپریل (یو این آئی) اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی مذاکرات سے واقف ایک سینئر فلسطینی عہدیدار کا کہنا ہے کہ قطری اور مصری ثالثوں نے غزہ میں 5 سے 7 سال تک جنگ کے خاتمے کے لیے ایک نیا فارمولا تجویز کر دیا۔ بی بی سی نیوز کی رپورٹ کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ اس معاہدے میں 5 سے 7 سال تک جاری رہنے والی جنگ بندی، اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی قیدیوں کے بدلے تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی، جنگ کا باضابطہ خاتمہ اور غزہ سے اسرائیل کے مکمل انخلا کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ حماس کا ایک سینئر وفد مشاورت کے لیے قاہرہ پہنچنے والا ہے۔ آخری جنگ بندی ایک ماہ قبل اس وقت ختم ہوئی تھی جب اسرائیل نے غزہ پر دوبارہ بمباری شروع کردی تھی، اور دونوں فریق اسے جاری رکھنے میں ناکامی کا الزام ایک دوسرے پر عائد کر رہے ہیں۔ اسرائیل نے ثالثوں کے منصوبے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ دریں اثنا حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے ایک طبی اہلکار نے 'بی بی سی' کو بتایا کہ پیر کی شام سے غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فضائی حملوں میں 22 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ عہدیدار نے بتایا کہ فلسطینی شہری خان یونس، جبالیہ، بیت لاہیا اور غزہ سٹی میں شہید ہوئے اور 45 دیگر افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ مقامی رہائشیوں اور عینی شاہدین نے فضائی حملوں کو 'انتہائی شدید' قرار دیا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق ان حملوں میں درجنوں بلڈوزر اور بھاری مشینری تباہ ہوگئی، جو حماس کے زیر انتظام میونسپلٹیز کی جانب سے سڑکوں کو دوبارہ کھولنے، ملبے کو صاف کرنے اور ملبے تلے دبے متاثرین کو بچانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ غزہ کے جنوب میں واقع رفح شہر کے جنوبی حصے میں بھی ٹینکوں کو حرکت کرتے دیکھا گیا ہے، اسرائیل اپنے جارحانہ اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ قاہرہ میں حماس کی سیاسی کونسل کے سربراہ محمد درویش اور اہم مذاکرات کار خلیل الحیا اعلیٰ سطح پر حماس کی نمائندگی کریں گے۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب چند روز قبل حماس نے اسرائیل کی تازہ ترین تجویز کو مسترد کر دیا تھا، جس میں حماس سے 6 ہفتوں کی جنگ بندی کے بدلے میں غیر مسلح ہونے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ہفتے کے روز اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا تھا کہ وہ حماس کو تباہ کرنے اور تمام یرغمالیوں کی واپسی تک جنگ ختم نہیں کریں گے۔ حماس نے اسرائیل سے مطالبہ کیا تھا کہ یرغمالیوں کی رہائی سے قبل جنگ ختم کرنے کا وعدہ کیا جائے۔ بات چیت سے واقف فلسطینی عہدیدار نے 'بی بی سی' کو بتایا کہ حماس نے غزہ کا نظم و نسق کسی بھی فلسطینی ادارے کے حوالے کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے، جس پر 'قومی اور علاقائی سطح پر' اتفاق کیا گیا ہے۔ عہدیدار نے کہا کہ یہ مغربی کنارے میں قائم فلسطینی اتھارٹی (پی اے) یا نو تشکیل شدہ انتظامی ادارہ ہوسکتا ہے۔ نیتن یاہو نے غزہ کی مستقبل کی حکمرانی میں پی اے کے کسی بھی کردار کو مسترد کر دیا ہے، جہاں 2007 سے حماس کی حکومت ہے۔ اگرچہ کامیابی کے امکانات کا اندازہ لگانا ابھی قبل از وقت ہے، ذرائع نے ثالثی کی موجودہ کوشش کو سنجیدہ قرار دیا اور کہا کہ حماس نے 'غیر معمولی لچک' کا مظاہرہ کیا ہے۔ حماس نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملہ کیا تھا جس میں تقریباً ایک ہزار 139 اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے، اور 200 افراد کو یرغمال بنا کر غزہ واپس لے جایا گیا تھا۔ حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل نے اس کے جواب میں بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی کا آغاز کیا، جس میں 51 ہزار 240 فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب قاہرہ میں فلسطینی سفارت خانے نے اپنے عملے کو ہدایت کی ہے کہ وہ غزہ سے مصر کے ہسپتالوں میں طبی انخلا اور انسانی امداد کے داخلے میں سہولت فراہم کریں، اور اپنے اہل خانہ کے ساتھ غزہ کی سرحد کے قریب واقع مصری شہر اریش منتقل ہو جائیں۔

باخبر فلسطینی ذرائع کا کہنا ہے کہ حماس غزہ کا کنٹرول چھوڑنے کے لیے تیار ہوگئی ہے، اور ٹرمپ کے ایلچی کو پیغام بھیجا گیا ہے۔ العربیہ کے مطابق باخبر فلسطینی ذرائع نے پیر کے روز العربیہ/الحدث کو بتایا کہ قطری وزیر اعظم الشیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیو وٹکوف کے ساتھ اپنی آئندہ ملاقات کے دوران حماس کا پیغام پہنچائیں گے۔ اگرچہ اسرائیل اور حماس کے درمیان حالیہ مذاکرات ناکام ہونے کے بعد قطر کے چیف مذاکرات کار نے غزہ جنگ بندی کے مذاکرات میں پیش رفت پر مایوسی کا اظہار کیا ہے، تاہم دوسری طرف ذرائع نے کہا کہ حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے اگلے دن قطر کو پیغامات پہنچائے ہیں، جس میں طویل جنگ بندی کے مقصد کے لیے پٹی کی حکومت سے دست بردار ہونے کی تیاری کی تصدیق کی گئی ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے کے مطابق حماس نے ثالثوں کو مطلع کیا ہے کہ اگر اسرائیل کے ساتھ طویل مدتی اور جامع جنگ بندی کا معاہدہ طے پا جاتا ہے تو وہ ہتھیاروں کی تیاری اور سرنگیں کھودنا بند کرنے کے لیے تیار ہے۔ خبر میں کہا گیا ہے کہ باخبر ذرائع نے بتایا کہ حماس نے گزشتہ ہفتے عرب ثالثوں کو بتایا تھا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ ایک طویل مدت جنگ بندی پر رضامند ہے جس کے دوران وہ ہتھیاروں کی تیاری اور سرنگوں کی کھدائی سمیت تمام فوجی کارروائیوں کو روک دے گا، اور حماس غزہ کا کنٹرول فلسطینی ٹیکنو کریٹس کے ایک آزاد ادارے کے حوالے کر دے گا۔ اخبار کے مطابق مصر اور قطر نے 5 سے 7 سال کے درمیان جنگ بندی (یعنی جنگ کے باضابطہ خاتمے) کی تجویز پیش کی ہے، جس میں غزہ سے اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا اور اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی قیدیوں کے بدلے تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی شامل ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم نے حوثیوں کے حملوں کا سخت جواب دینے کے عزم کا اظہار کیا

یروشلم، 22 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے پیر کو کہا کہ اسرائیل یمن کی حوثی فورسز کے بار بار کئے گئے حملوں کا سخت جواب دے گا۔ مسٹر نیتن یاہو نے یہ دھمکی تل ابیب میں ایک عوامی تقریر کے دوران دی جس میں انہوں نے حوثیوں اور اسرائیل کو نقصان پہنچانے والے تمام لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ اسرائیل کے خلاف کوئی بھی حملہ رائیگاں نہیں جائے گا۔ اس کا سختی سے جواب دیا جائے گا۔" وزیر اعظم نے یہ واضح نہیں کیا کہ جواب کس شکل میں دیا جائے گا لیکن کہا کہ اسرائیل اپنی سرزمین پر مسلسل حملوں کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یمن میں حوثی، جو اسرائیل پر گولہ باری کرتے رہتے ہیں، پہلے ہی اسرائیل اور امریکی اتحادیوں کے شدید حملوں کا سامنا کر چکے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ یمن میں مقیم حوثی فورسز نے اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے اسرائیل کی جانب درجنوں طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل اور ڈرونز داغے ہیں اور بحیرہ احمر میں اسرائیلی جہازوں کو نشانہ بنایا ہے تاکہ اسرائیلی بمباری کی زد میں آنے والے فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا جا سکے۔ حوثی گروپ کی پیش قدمی کو روکنے کے لیے اسرائیلی فوج اور بحیرہ احمر میں تعینات امریکی قیادت والے بحری اتحاد نے یمن میں متعدد مہلک فضائی حملے کیے ہیں، جن میں حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں اور انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر کی پوپ فرانسس کے انتقال پر تعزیت

تہران (ایجنسی)۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کے تعزیتی پیغام میں کہا گیا ہے کہ محترم روحانی شخصیت اور کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی رہنما، تقدس مآب پوپ فرانسس کا انتقال افسوس کا باعث ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ پوپ فرانسس امن کے داعی اور توحید کو فروغ دینے والی شخصیت تھے حالیہ برسوں میں انہوں نے توحید پرستوں اور خدا پرستوں کو خاص طور یگانگی اور مہربانی کی طرف بلانے کی انتھک کوششیں کیں۔ تعزیتی پیغام میں کہا گیا ہے کہ پوپ فرانسس امن کے داعی تھے جن کے اصلاح پسند اور انسان دوست اقدامات خدا پرستی کے پھیلاؤ، مذاہب کے درمیان مکالمے، تشدد اور جنگ سے پاک دنیا اور مظلوموں کی حمایت کے لیے تھے، جس میں غاصب صیہونیوں کے ہاتھوں غزہ کے نہتے لوگوں کے قتل کی مذمت میں ان کا واضح اور کھلا موقف اور تنقید شامل تھی اور وہ غزہ کے بچوں نہتے لوگوں کے حق میں آواز بلند کرنے کی بدولت انصاف کے متلاشیوں کو ہمیشہ یاد رہیں گے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ میں اپنی اور پارلیمنٹ کے اراکین کی جانب سے ویٹیکن کے حکام، کیتھولک چرچ کے تمام پیروکاروں اور مسیحی برادری سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے اس عظیم اور قابل احترام شخصیت کی روح کے لیے مغفرت اور آخرت میں ابدی نجات کے لیے دعا گو ہوں۔

عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس کے انتقال پر
دفتر آیۃ اللہ العظمی سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ نجف اشرف عراق کا تعزیتی پیغام

نجف (ایجنسی)۔ ہمیں گہرے دکھ کے ساتھ حبر اعظم بابا فرانسس بابا فاتیکان کے انتقال کی خبر ملی۔ جو روئے زمین کے بہت سے ممالک میں ایک بلند روحانی پیشوا سمجھے جاتے تھے اور دنیا کے مختلف ممالک میں امن و امان، رواداری اور مظلومین، دبے کچلے لوگوں سے اظہار یک جہتی کے انفرادی کردار نے انکو پوری دنیا میں ممتاز بنا دیا تھا اسی وجہ سے ساری دنیا میں ان کو بہت احترام و اکرام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ نجف اشرف میں مرجع اعلیٰ کے ساتھ تاریخی ملاقات ایک اہم موقع تھا، کیونکہ دونوں فریقوں نے اس دور میں انسانیت کو درپیش بڑے چیلنجز پر قابو پانے کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغامات پر ایمان کے بنیادی کردار کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اخلاقی اقدار کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے پر امن و آمان باہمی کلچر کو فروغ دینے، تشدد اور نفرت کو مسترد کرنے اور مختلف مذاہب اور فکری رجحانات کے ماننے والوں کے درمیان حقوق کے تحفظ اور باہمی احترام پر مبنی لوگوں کے درمیان ہم آہنگی کے اقدار کو مستحکم کرنے کی کوششوں کو یکجا کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ مرجع اعلیٰ نے اس دردناک مصیبت پر دنیا بھر میں کیتھولک چرچ کے پیروکاروں سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لئے صبر اور تسلی کی دعا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ انہیں اور پوری انسانیت کے لئے خیر، برکت اور امن عطا فرمائے جو اس کی وسیع رحمت کے مطابق ہو۔

(22/شوال/1446ھ) (2025/21/4)

دفتر آیت اللہ العظمی سید علی حسینی سیستانی (دام ظلہ)۔ نجف الاشرف

شام میں ایران کی مداخلت کا الزام بے بنیاد ہے: امیر سعید ایروانی

یمن (ایجنسی)۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر اور مستقل نمائندے نے سلامتی کونسل کے صدر کو ایک خط لکھا ہے جس میں شام میں ایران کی مداخلت کے جھوٹے الزام کو مسترد کیا ہے۔ واضح رہے کہ سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس کے دوران امریکہ اور صیہونی حکومت کے نمائندوں نے ایران پر شام میں مداخلت کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر اور مستقل نمائندے، امیر سعید ایروانی نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ ایران شام میں عدم استحکام کی پالیسی کا حامی نہیں بلکہ اس نے ہمیشہ شام کی ارضی سالمیت اور قومی خود مختاری کی حمایت کی ہے۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سینئر سفارت کار نے اس بات پر زور دیا کہ شام کے استحکام میں امریکہ کی مداخلت پسندانہ اور غاصبانہ پالیسیوں نے خلل ڈالا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے دہشت گردی سے مقابلے کی آڑ میں دہشت گرد گروہوں کو لیس کیا اور صیہونی حکومت کے غاصبانہ قبضے کی حمایت کی ہے۔ ایروانی نے اپنے خط کے ایک اور حصے میں شام کی خود مختاری کے خلاف صیہونی حکومت کی مسلسل جارحیت کی مذمت کی اور سلامتی کونسل سے ان اقدامات کو روکنے کے لیے فوری اور مؤثر اقدام کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ صیہونی حکومت کی جانب سے شام کی گولان پہاڑیوں پر قبضہ بین الاقوامی قانون اور سلامتی کونسل کی قرارداد 497 کی کھلی خلاف ورزی ہے، جس میں واضح طور پر قابض حکومت کی جانب سے حاکمیت یا انتظامی دائرہ اختیار کے کسی بھی اقدام کو کالعدم اور بین الاقوامی قانونی حیثیت سے مبرا قرار دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر اور مستقل نمائندے نے صیہونی حکومت کے اس جھوٹے الزام کو بھی مسترد کیا کہ ایران لبنان میں حزب اللہ کو ہتھیار اور مالی امداد بھیج رہا ہے۔

چین ایران چیف جسٹس ملاقات: ایران اور چین عالمی امن و سلامتی کے خواہاں ہیں

تہران (ایجنسی)۔ چین کے چیف جسٹس کیساتھ ملاقات میں ایرانی چیف جسٹس نے ایران - چین تعلقات کے فروغ کا جائزہ لیا اور کہا کہ دونوں ممالک عالمی امن و سلامتی کے قیام اور استحکام کے خواہاں ہیں۔ ایرانی چیف جسٹس غلام حسین محسنی اژ※ای، جو شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے عدالتی نظام کے سربراہان کے 20 ویں سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے چین کے شہر ہانگزو میں ہیں، نے آج صبح چینی سپریم کورٹ کے سربراہ ژانگ جون سے ملاقات کی۔ ایرانی چیف جسٹس نے شنگھائی کوآپریشن آرگنائزیشن جوڈیشل کانفرنس کی میزبانی پر چین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ایران اور چین کے درمیان 25 سالہ اسٹریٹجک دستاویز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے فروغ میں اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ عدالتی اور قانونی تعلقات کے فروغ کے حوالے سے چیف جسٹس نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کو جرائم، سائبر کرائم، اسمگلنگ اور دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے وسیع تر تعاون اور جدید طریقوں کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ اس ملاقات کے دوران عدلیہ کے سربراہ نے غزہ میں صیہونی حکومت کے گھناؤنے جرائم کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ صیہونی حکومت نے غزہ میں ڈیڑھ سال سے زائد عرصے میں انتہائی گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کیا ہے اور جان بوجھ کر شہریوں، بے گھر افراد، بیماروں اور بچوں کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں غزہ میں صیہونی حکومت کے جاری جرائم اور نسل کشی کو روکنے کے لیے شنگھائی تنظیم کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اس ملاقات میں چین کے چیف جسٹس ژانگ جون نے محسنی اژ※ای کا خیر مقدم کیا اور انکی ہانگزو آمد پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ طویل مدتی تعلقات کے خواہاں ہیں اور اس حوالے سے عدالتی تعاون دونوں ممالک کے درمیان اچھے تعلقات کا ایک اہم حصہ ہے۔ ژانگ جون نے امید ظاہر کی کہ چین - ایران عدالتی تعلقات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

آنجہانی پوپ فرانسس کی آخری رسومات ہفتے کو ادا کی جائیں گی

روم، 22 اپریل (یو این آئی) کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا آنجہانی پوپ فرانسس کی آخری رسومات ہفتے کو ادا کی جائیں گی، جن میں امریکی ڈونلڈ ٹرمپ اور خاتون اول کے علاوہ کئی ممالک کے سربراہان مملکت شرکت کریں گے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق ویٹی کن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پوپ فرانسس کی آخری رسومات ہفتہ 26 اپریل کو صبح 10 بجے (00:8 جی ایم ٹی) سینٹ پیٹرز بیسلیکا میں ادا کی جائیں گی۔ امیگریشن کے حوالے سے پوپ کے ساتھ بار بار تنازعات کا شکار رہنے والے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اور ان کی اہلیہ پوپ کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے روم جائیں گے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق پوپ فرانسس کے آبائی ملک ارجنٹائن کے صدر جیویئر ملی، برازیل کے صدر لوئیز اناسیوڈی سلوا اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی بھی پوپ کی آخری رسومات میں شرکت کریں گے۔ ویٹیکن نے اعلان کیا ہے کہ پوپ فرانسس کا تابوت کارڈینلز کے ہمراہ ایک جلوس کی شکل میں بدھ کی صبح 9 بجے پوپ کی رہائش گاہ سانتا مارٹا کے چیپل سے سینٹ پیٹر بیسلیکا منتقل کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ پوپ فرانسس پھیپھڑوں کے عارضے میں مبتلا رہنے کے بعد گزشتہ روز 88 برس کی عمر میں انتقال کر گئے تھے۔ پوپ فرانسس ایسٹر سنڈے کے موقع پر سینٹ پیٹرز بیسلیکا کی مرکزی بالکونی میں مختصر وقت کے لیے جلوہ افروز ہوئے تھے، اپنے آخری عوامی خطاب میں پوپ فرانسس نے اپنے ایک معاون کی جانب سے پڑھے گئے پیغام میں غزہ میں فوری جنگ بندی کے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا تھا۔ نمونیا کے باعث پانچ ہفتوں تک ہسپتال میں رہنے سے قبل فرانسس غزہ میں اسرائیل کی فوجی مہم پر تنقید کرتے رہے تھے، اور جنوری میں فلسطینی علاقے میں انسانی صورتحال کو 'انتہائی سنگین اور شرمناک' قرار دیا تھا، ایسٹر کے پیغام میں پوپ نے کہا کہ غزہ کی صورتحال ڈرامائی اور افسوسناک ہے۔ پوپ فرانسس کا اصل نام جارج ماریو برگوگلیو تھا، وہ 17 دسمبر 1936 کو بیونس آئرس کے شہر فلورس میں پیدا ہوئے تھے اور انہیں 13 مارچ 2013 کو پوپ منتخب کیا گیا تھا۔

صہیونیت کی انتہا، سابق سفیر نے پوپ فرانسس کی تدفین میں عدم شرکت کا مطالبہ کر دیا

تل ابیب، 22 اپریل (یو این آئی) صہیونی عزائم کتنے نفرت انگیز ہیں، اس کا اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اسرائیل کے سابق سفیر نے مشورہ دیا ہے کہ اسرائیل کو پوپ فرانسس کی آخری رسومات میں شرکت نہیں کرنی چاہیے۔ الجزیرہ کے مطابق اٹلی میں اسرائیل کے سابق سفیر ڈرور ایدار نے آنجہانی پوپ فرانسس پر یہود دشمنی کا الزام لگا دیا ہے، اور اسرائیلی حکومت سے پوپ کی آخری رسومات میں شرکت نہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اٹلی میں 2019-2022 تک ایلچی کے عہدے پر فائز ایدار نے اسرائیل کے عبرانی اخبار ماریو کو انٹرویو میں ہرزہ سرائی کرتے ہوئے کہا کہ فرانسس نے "ہم پر نسل کشی کا الزام لگایا" اور "غزہ کے بچوں کے بارے میں بات کی، ہمارے بچوں کے بارے میں نہیں۔" ایدار نے مزید کہا کہ پوپ "دنیا میں یہود دشمنی کی لہر میں اضافے کے لیے ذمہ دار ہیں۔" سابق اسرائیلی سفیر نے 1939 اور 1958 کے درمیان کیتھولک چرچ کے سربراہ کے طور پر خدمات انجام دینے والے پیوس دوازدہم (Pius XII) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پوپ صرف ان سے یہود دشمنی میں ہم پلہ ہیں، جنھوں نے کہا تھا کہ وہ ہولوکاسٹ کے دوران 'خاموش' رہے تھے۔ ادھر ویٹیکن میں اسرائیل کے سابق سفیر نے بھی اسی طرح کی تنقید کی ہے، 2021-2024 تک خدمات انجام دینے والے رافیل شوٹز نے کہا کہ فرانسس نے اسرائیل کے خلاف حملوں کو "نظر انداز" کیا اور غزہ میں فلسطینیوں کا دفاع کر کے ہمیں تکلیف پہنچائی۔ واضح رہے کہ غزہ میں فلسطینی پوپ فرانسس کی موت پر سوگ منا رہے ہیں، جنھوں نے جاری جنگ کے دوران علاقے میں چھوٹی عیسائی برادری کے ساتھ قریبی اور مسلسل ویڈیو رابطہ رکھا تھا۔ پوپ نے فلسطینی عوام کے مصائب پر خاموش نہ رہنے کا انتخاب کیا، غزہ پر اسرائیلی جارحیت پر تنقید کی۔ 21 اپریل 2025 کو غزہ شہر کے ہولی فیملی چرچ میں آنجہانی پوپ فرانسس کے لیے پادریوں کے ارکان نے جمع ہو کر دعا کی، غزہ سے سامنے آنے والی تصاویر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ بچے بھی ان کے حق میں دعا کر رہے ہیں۔

پاک وزیر اعظم شہباز شریف صدر اردوان کی دعوت پر 2 روزہ ترکیہ کے دورے پر

انقرہ، 22 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف ترک صدر رجب طیب اردوان کی دعوت پر 2 روزہ دورے پر ترکیہ پہنچ گئے۔ ڈان نیوز کے مطابق انقرہ ایئرپورٹ پر ترک وزیر دفاع نے شہباز شریف کا استقبال کیا، جبکہ ڈپٹی گورنر، پاک ترک کلچرل ایسوسی ایشن اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی کے مطابق وزیر اعظم کے ہمراہ ترکیہ کا دورہ کرنے والے وفد میں وزیر خارجہ اسحٰق ڈار، وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ اور معاون خصوصی طارق فاطمی بھی شامل ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف دورے کے دوران ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان سے دوطرفہ تعلقات پر تفصیلی تبادلہ خیال کریں گے اور خطے اور اس سے باہر کی حالیہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کریں گے۔ دیرینہ اتحادیوں اور اسٹریٹجک شراکت داروں کی حیثیت سے پاکستان اور ترکیہ باقاعدگی سے اعلیٰ سطح کے تبادلوں کی روایت کو برقرار رکھتے ہیں جو دونوں ممالک کے درمیان بھائی چارے کے غیر معمولی رشتوں کی عکاسی کرتا ہے۔

ٹرمپ کی مرکزی بینک کے سربراہ کو ہٹانے کی دھمکی، ڈالر کی قدر میں بڑی کمی

واشنگٹن، 22 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مرکزی بینک کے چیئرمین پر 'تنقید' اور انہیں عہدے سے ہٹانے کی دھمکی کے نتیجے میں امریکی معیشت پر سرمایہ کاروں کے اعتماد کو ایک بار پھر دھچکا لگا ہے، جس سے مرکزی بینک کی آزادی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ٹرمپ نے پیر کے روز سوشل میڈیا کے ذریعے مرکزی بینک کے چیئرمین جیروم پاؤل پر تنقید میں اضافہ کرتے ہوئے انہیں 'بڑا نقصان اٹھانے والا' قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر شرح سود کم کریں۔ اس صورتحال کے نتیجے میں پیر کو متعدد کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر 97.923 تک گر گیا، جو مارچ 2022 کے بعد سے کم ترین سطح ہے۔ سوئس فرانک کے مقابلے میں کرنسی بھی ایک دہائی کی کم ترین سطح پر آ گئی جب کہ یورو کی قدر 1.15 ڈالر سے اوپر چلی گئی۔ وائٹ ہاؤس کے اقتصادی مشیر کیون بیسینٹ نے جمعہ کے روز کہا تھا کہ صدر اور ان کی ٹیم اس بات پر غور کر رہی ہے کہ آیا وہ جیروم پاؤل کو برطرف کر سکتے ہیں یا نہیں۔ زیادہ تر یورپی مارکیٹیں، ایسٹر کی وجہ سے بند ہونے کے باعث ٹریڈنگ کم رہی، عالمی سطح پر زیادہ تر مارکیٹیں جمعہ کو تعطیل کی وجہ سے بند تھیں۔ پیر کے روز ٹرمپ کی جانب سے جیروم پاؤل کے بارے میں سوشل میڈیا پوسٹ کے بعد امریکی حصص کو شدید نقصان کا سامنا کرنا پڑا، تینوں بڑے انڈیکس میں 2 فیصد سے زیادہ کی کمی ہوئی اور میگا کیپ گروتھ اسٹاک کے میگنیفیسنٹ سیون گروپ میں شدید نقصان ہوا۔ انہوں نے کہا کہ جیروم پاؤل براہ راست ٹرمپ کو رپورٹ نہیں کرتے، اس لیے (ٹرمپ) انہیں برطرف نہیں کر سکتے۔ میزوہو میں ایشیا ایکس جاپان کے میکرو ریسرچ کے سربراہ وشنو ورتھن نے کہا کہ انہیں صرف مخصوص طریقہ کار کے تحت عہدے سے ہٹایا جاسکتا ہے، جس کے بارے میں کسی کو بھی لگتا ہے کہ اس میں زیادہ رکاوٹ ہے، لیکن کیا صدر فیڈ کی مبینہ آزادی کو کمزور کرنے کے لیے کچھ کر سکتے ہیں؟ یقیناً وہ کر سکتے ہیں۔ سوئس فرانک کے مقابلے میں ڈالر 1.5 فیصد سے زیادہ گر کر 10 سال کی نچلی ترین سطح 0.8063 پر آ گیا، جب کہ یورو 1.1535 ڈالر کی سطح پر پہنچ گیا جو نومبر 2021 کے بعد سے اپنی بلند ترین سطح ہے۔ ین کے مقابلے میں ڈالر بھی 7 ماہ کی نچلی ترین سطح پر پہنچ گیا، جو آخری بار 140.66 پر تھا۔ سی ایف ٹی سی کے اعداد و شمار سے پتا چلتا ہے کہ 15 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے میں جاپانی ین پر خالص طویل پوزیشن ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی۔ ٹورنٹو میں کارپوریشن کے چیف مارکیٹ اسٹریٹجسٹ کارل شیموٹا نے ایک تحقیقی نوٹ میں کہا کہ اگر مرکزی بینک کے دوہرے مینڈیٹ، قیمتوں کے استحکام کو برقرار رکھنے اور مکمل روزگار کو فروغ دینے، کے عمل کو وائٹ ہاؤس کی طرف سے بیان کردہ نئے مقاصد کے ساتھ کمزور کیا جاتا ہے، تو پالیسی ساز قیمتوں میں اچانک اضافے کے پیش نظر پالیسی کو ڈرامائی طور پر سخت کرنے سے قاصر ہو سکتے ہیں۔ اسٹرلنگ ستمبر کے بعد اپنی بلند ترین سطح 1.34 ڈالر پر پہنچ گیا، جب کہ آسٹریلوی ڈالر 4 ماہ کی بلند ترین سطح 0.6430 ڈالر پر پہنچ گیا۔

میکسیکو کے صدر نے تارکین وطن مخالف امریکی اشتہاری مہم پر تنقید کی

میکسیکو سٹی، 22 اپریل (یو این آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے پیر کو امریکی حکومت کی طرف سے بنائی گئی اور نجی ملکیت والے میکسیکن ٹیلی ویژن اسٹیشنوں کے ذریعے نشر کی جانے والی تارکین وطن مخالف اشتہاری مہم کی تنقید کی۔ صدر نے اپنی روزانہ کی پریس کانفرنس میں اس اشتہار کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس میں "انتہائی امتیازی مواد" ہے اور "انسانی وقار پر حملہ کرتا ہے، اور یہ تارکین وطن کے خلاف مسترد اور تشدد کو ہوا دے سکتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ان کی انتظامیہ نے باضابطہ طور پر اسے واپس لینے کی درخواست کی ہے، انہوں نے کہا کہ میکسیکو کا آئین "تعصب کے کسی بھی کام یا عمل" سے منع کرتا ہے، اور وفاقی ٹیلی کمیونیکیشن قانون میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ "آزادی اظہار کے فریم ورک کے اندر پروگرامنگ نشریات کو فنکارانہ، تاریخی اور ثقافتی اقدار، قومی اتحاد اور انسانی حقوق کے احترام کو فروغ دینا چاہیے۔" اشتہار کے نشر ہونے کے بعد شین بام نے کہا کہ ان کی انتظامیہ وفاقی ٹیلی کمیونیکیشنز اینڈ براڈ کاسٹنگ قانون میں ایک شق دوبارہ متعارف کرانے کی کوشش کرے گی جو ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے مراعات یافتہ افراد اور لائسنس دہندگان کو سیاسی، نظریاتی یا تجارتی پروپیگنڈے کو نشر کرنے سے روکتی ہے جس کی ادائیگی غیر ملکی حکومتوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔

ہارورڈ یونیورسٹی کی ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف قانونی کارروائی

واشنگٹن (ایجنسی)۔ دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں سے ایک امریکہ کی ہارورڈ نے ٹرمپ انتظامیہ پر اپنے خلاف غیر آئینی مہم چلانے کا الزام عائد کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے یونیورسٹی کے لیے اربوں ڈالر کی وفاقی امدادی رقم روک دی ہے۔ امریکہ کی معروف ہارورڈ یونیورسٹی نے پیر کے روز کہا کہ اس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا ہے، کیونکہ ٹرمپ انتظامیہ نے اس اعلیٰ تعلیمی ادارے کے کنٹریکٹ سمیت وفاقی گرانٹس میں اربوں ڈالر کی کٹوتی کا اعلان کیا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے صدر ایلن گاربر نے ایک بیان میں کہا، "ہارورڈ کی جانب سے ان کے غیر قانونی مطالبات تسلیم نہ کرنے کے بعد سے گزشتہ ہفتے کے دوران وفاقی حکومت نے کئی اقدامات کیے ہیں۔" گاربر نے کہا، "کچھ لمحے پہلے ہی ہم نے فنڈنگ روکنے کے فیصلے کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا ہے، کیونکہ یہ غیر قانونی ہونے کے ساتھ ہی حکومت کے اختیار سے باہر کی بات ہے۔" ریاست میساچوسٹس میں قائم ہارورڈ نے وفاقی گرانٹس میں دو بلین ڈالر کی فنڈنگ روکنے کے خلاف ٹرمپ انتظامیہ پر مقدمہ دائر کیا ہے۔ یونیورسٹی کے وکلاء نے مقدمے میں لکھا، "ہارورڈ اور دیگر یونیورسٹیوں کے ساتھ تعلقات کا معاملہ پوری طرح سے واضح ہے: اگر حکومت کو تعلیمی ادارے کا مائیکرو مینیجمنٹ یعنی ہر چھوٹی بڑی چیز میں مداخلت کی اجازت دی گئی، تو پھر ادارے کی پیش رفت، سائنسی دریافتوں اور اختراعی طریقہ کار کو آگے بڑھانے جیسی صلاحیت خطرے میں پڑ جائے گی۔" ٹرمپ انتظامیہ نے رواں ماہ کے اوائل میں ہارورڈ کو ایک خط بھیجا تھا، جس میں یونیورسٹی سے کئی مراعات کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یونیورسٹی سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ تنوع، مساوات اور شمولیت سے متعلق پالیسیوں کو روکے اور کیمپس کے اندر احتجاج میں ماسک پہننے پر پابندی لگائے۔ وفاقی حکومت نے ہارورڈ کے پروگراموں کے آڈٹ کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے بین الاقوامی طلباء کی نظریاتی اقدار کی شناخت کرنے کا بھی مطالبہ کیا تھا۔ ہارورڈ کے صدر ایلن گاربر نے ان مطالبات کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا، جس کے بعد ہی ٹرمپ نے وفاقی امداد روکنے کا فیصلہ کیا۔ گاربر نے ہارورڈ کمیونٹی کے نام ایک پیغام میں کہا، "یونیورسٹی نہ تو اپنی آزادی سے اور نہ

اودھ نامہ
لکھنؤ، بدھ ۲۳ر اپریل، ۲۰۲۵

یوپی: ریاست کے ملازمین کا مہنگائی الاؤنس بڑھا ڈی اے میں ایک ساتھ 11 اور 6 فیصد اضافہ

لکھنؤ۔ مہنگائی الاؤنس میں اضافہ: یوپی میں پانچویں اور چھٹے پے اسکیل حاصل کرنے والے ملازمین کے لیے بھی مہنگائی الاؤنس بڑھا دیا گیا ہے۔ بڑھے ہوئے نرخوں کا اطلاق یکم جنوری سے ہوگا۔ منگل کو، حکومت نے ریاست میں پانچویں اور چھٹے پے سکیل حاصل کرنے والے ریاستی ملازمین کے مہنگائی الاؤنس میں بالترتیب 11 فیصد اور 6 فیصد اضافہ کیا۔ ان میں امداد یافتہ تعلیمی اداروں کے کل وقتی ملازمین، شہری لوکل باڈیز اور یو جی سی تنخواہ کے پیمانے حاصل کرنے والے ملازمین شامل ہیں۔ اس کے تحت پانچواں پے سکیل حاصل کرنے والے ملازمین کو اب 455 فیصد کے بجائے 466 فیصد مہنگائی الاؤنس ملے گا اور چھٹا پے سکیل حاصل کرنے والے ملازمین کو اب 246 فیصد کی بجائے 252 فیصد مہنگائی الاؤنس ملے گا۔ بڑھی ہوئی شرح کا اطلاق یکم جنوری 2025 سے ہوگا۔ 1 جنوری سے 31 مارچ 2025 تک قابل ادائیگی باقی رقم ملازم کے پراویڈنٹ فنڈ اکاؤنٹ میں جمع کرائی جائے گی۔ ساتھ ہی، نیشنل پنشن اسکیم کے تحت آنے والے ملازمین کی مذکورہ مدت کے مہنگائی الاؤنس کا 10 فیصد ان کے پنشن اکاؤنٹ میں جمع کیا جائے گا جبکہ 14 فیصد رقم ریاستی حکومت جمع کرے گی۔ باقی 90 فیصد رقم ملازمین کے پی پی ایف اکاؤنٹ میں جمع کرائی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی، منگل کو ریاست میں کام کرنے والے سول سروس افسران کو مہنگائی الاؤنس میں دو فیصد اضافہ کرنے کا حکم جاری کیا گیا۔ ان افسران کو اب 53 فیصد کی بجائے 55 فیصد مہنگائی الاؤنس ملے گا۔ اس کا اطلاق بھی یکم جنوری 2025 سے ہوگا۔

پہلگام، جموں و کشمیر میں دہشت گردانہ حملہ بزدلانہ ہے: سی ایم یوگی

پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ قابل مذمت: اکھلیش □ حکومت دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کرے: مایاوتی

لکھنؤ: تمام سیاسی جماعتوں نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اکھلیش اور مایاوتی نے سی ایم یوگی کے ساتھ یہ ردعمل دیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ پہلگام، جموں و کشمیر میں دہشت گردانہ حملہ بزدلانہ، ناقابل معافی اور انتہائی قابل مذمت ہے۔ اس المناک واقعے میں اپنے پیاروں کو کھونے والوں سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے، انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا کہ وہ بھگوان شری رام سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مرحوم کی روحوں کو نجات اور زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے۔ بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کو انجام دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ منگل کو جاری اپنے بیان میں، بی ایس پی سپریمو نے کہا کہ جموں و کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے میں کئی لوگوں کے ہلاک اور زخمی ہونے کا واقعہ افسوسناک، قابل مذمت اور تشویشناک ہے۔ انہوں نے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی حکومت سے مطالبہ ہے کہ اس واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سخت کارروائی کی جائے۔ راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری نے وادی کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کو مکمل طور پر بزدلانہ حملہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں سیاحوں پر اس دہشت گردانہ حملے کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے حملے میں ہلاکتوں پر تعزیت کا اظہار کیا اور تمام زخمی سیاحوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کی۔ راجیہ سبھا کے رکن پرمود تیواری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وادی کشمیر امن و آشتی کے لیے جانی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ کشمیریت کی روح کے خلاف ہے۔ ایک بڑی منظم دہشت گرد تنظیم نے اس دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کو اس وقت مکمل ریاست کا درجہ حاصل نہیں ہے۔ وہاں کے لیفٹیننٹ گورنر کے پاس محکمہ داخلہ ہے۔ ایسے میں مرکزی حکومت کو اس دہشت گردانہ حملے کی پوری اخلاقی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ پرمود تیواری نے کہا کہ مرکزی حکومت کو اس دہشت گردانہ حملے کا فوری طور پر سخت اور مناسب جواب دینا چاہئے۔ انہوں نے ایک سنجیدہ سوال اٹھایا کہ یہ تشویشناک بات ہے کہ پاکستانی سرحد سے ہتھیار کیسے آ رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ مرکز کو بتانا چاہئے کہ کس طرح سرحد سے دہشت گرد وادی کشمیر میں اپنے خیمے پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے اس حملے کے لیے مرکزی حکومت کو بھی کٹہرے میں کھڑا کیا اور کہا کہ وہ یہ دعویٰ کرتی رہی ہے کہ آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد وہاں دہشت گردی ختم ہو گئی ہے۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی ہولناک تصویریں دل دہلا دینے والی ہیں۔ یہ حملہ ہر پہلو سے قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کے فوری علاج کے لیے ملک کی بہترین طبی خدمات کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے۔ مرکزی حکومت کو سب سے پہلے ایک محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے، تبھی مقامی باشندوں اور سیاحوں کی زندگیاں محفوظ رہ سکتی ہیں۔

پوپ فرانسس کی رحلت عالم انسانیت کے لئے صدمہ: آیت اللہ حمید الحسن

لکھنؤ۔ آیت اللہ مولانا حمید الحسن نے ایک تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ پوپ جارج ماریو فرانسس کی رحلت کی خبر تمام عالم انسانیت کے لئے ایک صدمہ ہے۔ انہوں نے مختلف مواقع پر اپنے بیانات سے دنیا کو بتایا کہ مذہب اور مذاہب کے باہمی اختلافات انسانیت کو بہتر بناتے اور انسان کو صحیح راہ پر چلنے میں مدد دینے کے لئے ہوتے ہیں۔ ان کا سفر عراق اور مرجع تشیع آیت اللہ العظمیٰ السید علی السیستانی سے ملاقات کرنا اس کی رہنمائی کرتا ہے۔

دہشت گردانہ حملے پر مذمت

کشمیر میں ہونے والے دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے آیت اللہ سید حمید الحسن نے کہا کسی بھی معصوم کا خون بہانہ چاہے وہ کسی بھی مذہب یا خطے کا ہو ایک انسانیت سوز واقعہ ہے۔ کشمیر میں ہونے والا حملہ انسانیت کو شرمسار کرنے والا ہے۔ امن پسند افراد کو اس کی کھل کر مذمت کی جانی چاہئے۔

ہوٹل میزبان میں حجاج تربیتی کیمپ

سیکڑوں افراد کی علما کے ذریعہ کی گئی تربیت

لکھنؤ: 22 اپریل (پی این ایس) گزشتہ برسوں کی طرح اس برس بھی حج و عمرہ تربیتی کیمپ کا اہتمام آل انڈیا مائنارٹیز فیڈریشن اور سید البشر چیریٹیبل ٹرسٹ کی جانب سے ہوٹل میزبان انٹرنیشنل واقع پرانا آرٹی آو آفس، لاٹوش روڈ پر زیر صدارت پروفیسر خان محمد عاطف ہوا۔ آغاز قاری بشارت اللہ نے قرات قرا۔ سے کیا۔ نظامت کی باگ ڈور حاجی کبیر احمد نے سنبھالی۔ شعراء※ میں رفعت شیدا صدیقی اور مسعود احمد فہمی شریک رہے۔ مہمان خصوصی مولانا ابوالکلام ازاد یونیورسٹی، حیدر آباد سے تشریف لائے پروفیسر علیم اشرف جائسی رہے۔ پروگرام 2 حصوں میں منقسم رہا۔ پہلے حصے میں حج و عمرہ کرنے والوں کی تربیت میں دلچسپی لینے والوں کا منتظمین کی جانب سے استقبال و اعزاز ہوا۔ حجاج کے کے مراتب اور ذمہ داریاں بیان کی گئیں۔ خصوصی خطاب کان پور سے آئے معلم الحجاج شارق علوی نے کیا۔ حاجیوں کی خدمت بڑی سعادت ہے۔ جو لوگ لکھنؤ یا دوسرے اضلاع میں یہ کام سرانجام دے رہے ہیں ان پر باری تعالیٰ کا خصوصی کرم ہے۔ حاجیوں کی ذہن سازی، نہایت ضروری ہے۔ اسی لیے تربیتی پروگراموں کی اشد ضرورت ہے۔ جو لوگ یہ کام کررہے ہیں ان کا جس طرح ممکن ہو اس طرح ساتھ دینا چاہئے۔ حجاج کا اکرام و اعزاز بھی وجہ سعادت و برکت اور سبب نجات ہے۔ حجاج کی ذہن سازی کے لئے "سفر آخرت" نامی کتاب تقسیم کی گئی تاکہ حج سے قبل ضروری باتوں کا علم ہوسکے۔ یہ کارنیک حاجی کبیر احمد نے کیا ہے۔ اس موقع پر پروفیسر خان محمد عاطف نے کہا۔ حج ایک اہم فریضہ ہے۔ جس کی ادائیگی سے قبل ہمیں بنیادی باتوں کا علم ہونا چاہئے۔ سیکھنے سمجھنے کا عمل جاری رہنا چاہئے۔ اس میں شرم وحیا کو بیچ میں حائل نہ ہونا چاہئے۔ مولانا علیم اشرف جائسی نے کہا۔ اس طرح کے تربیتی پروگراموں میں علما، دانشوروں اور حجاج کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ امام عیدگاہ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا۔ حج کے ارادے کے ساتھ ہی ہماری ذمے داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ حج پہ جانے سے قبل ہمیں اپنی زندگیوں کا جائزہ لے کر باہمی تعلقات استوار کرنے چاہئے۔ حقوق کی ادائیگی کرنا چاہئے۔ تبھی حج صحیح معنوں میں حج ہے۔ ندیم اشرف جائسی، سابق چیئرمین فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی، نے منتظمین کی تحسین اور شرکاء※ کو مبارکباد پیش کی کہ وہ ایک عظیم سفر پر روانہ ہورہے ہیں۔ نیز کنوینر پروگرام حاجی کبیر احمد کی دعا پر اس بامقصد پروگرام کا اختتام ہوا۔ ان کے ذریعہ پیش کی گئی نعت نے محفل کو جھومنے پر مجبور کردیا۔ سردی افراد کے نام نامی اس طرح ہیں۔ محمد قاسم، نفیس احمد، وسیم حیدر، عبدالنعیم، فیضان خان وغیرہ۔

اردو فورم کی ماہانہ نشست کا انعقاد

لکھنؤ: 22 اپریل (پی این ایس) اردو فورم کی ماہانہ نشست فیاض حسن فیضی کی شاندار میزبانی میں اردو فورم کے ایک انتہائی دیدہ زیب و دلکش بینر تلے منعقد ہوئی۔ اتفاق سے اس ماہ بھی ک ء اراکین غیر حاضر رہے مگر الحمدللہ※ نشست کامیاب رہی۔ روایت کے مطابق کنوینر جناب ام اے او جوہر نے گذشتہ نشست کی روداد بیان نہایت تفصیل سے کی جسکے لئے وہ مبارک کے مستحق ہیں۔ گذشتہ نشست کی تفصیلات کے بعد نثری دور کا آغاز جناب ابو محمد نے اپنے طویل مضمون منٹو کی افسانہ نگاری سے کیا۔ جسے اراکین اردو فورم نے بے حد پسند کیا اسکے بعد رئیس الرضا نے حج کی مناسبت سے ایک اہم بات کی طرف متوجہ کیا۔ جس پر اراکین نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا اسکے بعد باضابطہ شعری دور کا آغاز ہوا حسب معمول جناب شاہ مصطفوی نے اپنی مترنم آواز میں نعت سنا کر اراکین کو مسرور کردیا پھر محترمہ رخشاں ہاشمی نے بھی نعت خوانی کی جسے پسند کیا گیا اسکے بعد طرحی دور کا سلسلہ شروع ہوا

اس ماہ کے لئے مصرعہ طرح تھا:-

کہ پھر کبھی نہ کیا ہوش کا دعویٰ میں نے※

پسند کیے گئے اشعار:-

اپنے سر آنکھوں پہ رکھی ہے ہر اک بات تیری
اپنی پلکوں سے نکالا تیرا کانٹا میں نے
(رخشاں ہاشمی)

ادب شناس کی دنیا سے یہ معلوم ہوا
ادب کی دنیا میں لایا ہے اجالا میں نے
(غلام مجتبیٰ مہر)

آخر میں جناب غزالی نے مختلف امراض کے لئے دواؤں کی تشخیص اشعار کے ساتھ پیش کی اور سماجی کارکن جناب فرح شکیب نے سلمان احمد کی غزل پڑھ کر محفل کا حسن دوبالا کر دیا نشست میں جناب ڈاکٹر شرافت، جناب شاہ نجم عزیز نجمی، عبداللہ عباسی، احمد عرفان، ام اے او جوہر، عطاء الحق، شاہ مصطفوی، پروفیسر منصور احمد نیازی، غلام مجتبیٰ مہر، اعجاز رحمانی ابو محمد، جناب فیضی، ریحان احمد، فرح شکیب، رئیس الرضا، اور شاعرہ رخشاں ہاشمی وغیرہ کی موجودگی نے محفل کو گل وگلزار کردیا اس طرح ایک کامیاب عمدہ اور معیاری نشست کا اختتام ہوا ساتھ ہی جناب فیاض حسن فیضی کو پر لطف لزیز ڈنر اور شاندار میزبانی کے لئے ڈھیر ساری مبارکباد اگلی نشست جناب منصور احمد نیازی کی میزبانی میں انکے دولت کدے پر مورخہ 04/ مئی /2025 کو منعقد ہوگی انشاءاللہ جسکے لئے مصرعہ طرح درج ذیل ہے۔

اس عشق نامراد نے سلطان کردیا

بورڈ آف الیکٹرو ہومیوپیتھی کی گولڈن جوبلی تقریب

لکھنؤ۔ بورڈ آف الیکٹرو ہومیوپیتھی کا قیام 24 اپریل 1975 میں وجود میں آیا تھا۔ الیکٹرو ہومیوپیتھی کی تعلیم اور فروغ کے لئے بورڈ کے ذریعے لگاتار کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ جن میں مختلف عدالتوں کے ساتھ ہی سپریم کورٹ تک میں الیکٹرو ہومیوپیتھی کو تسلیم کئے جانے کے مطالبات کئے گئے ہیں جن کے نتیجے میں الیکٹرو ہومیوپیتھی کے پورے ملک میں تعلیمی ادارے قائم ہیں اور بڑی تعداد میں الیکٹرو ہومیوپیتھی ڈاکٹر عوام کو سستی اور آسان طبی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ بورڈ آف الیکٹرو ہومیوپیتھی اپنے قیام کے پچاس سال مکمل ہونے پر 24 اپریل 2025 کو سہکارتا بھون، ودھان سبھا مارگ، لکھنؤ میں صبح دس بجے ایک نیشنل کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ آج بورڈ کے چیئرمین ڈاکٹر محمد ہاشم ادریسی کی صدارت میں کانفرنس کی آرگنائزنگ کمیٹی کی میٹنگ میں کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ جس میں رجسٹرار بورڈ سنجے کمار دویدی، ڈاکٹر پریکھان رام دھوسیا، ڈاکٹر راکیش شرما، ڈاکٹر نریندر بھوشن نگم، ڈاکٹر ایاز احمد، ڈاکٹر آشوتوش کپور، ڈاکٹر ٹیک چندرا، ڈاکٹر مہر دشواس سوروپ، سنتوش مصرا، محمد خالد اور محمد نسیم ادریسی شامل تھے۔

یوپی ایس سی نتیجہ 2025:

گونڈا کی مسکان نے بغیر کوچنگ کے 36 واں رینک حاصل کیا

گونڈا ضلع کی مسکان سریواستو نے بغیر کوچنگ کے تیاری کرتے ہوئے یو پی ایس سی میں 36 واں رینک حاصل کرکے ضلع اور خاندان کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ وہ 2023 میں آئی پی ایس کے لیے منتخب ہوئی تھیں۔ لگن اور محنت سے سب کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کوئی مقصد طے کریں اور پورے جذبے کے ساتھ محنت کریں تو کامیابی ضرور ملتی ہے۔ یہ بات شہر کی ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ کالونی کی رہنے والی مسکان سریواستو نے سچ بتائی ہے۔ مسکان نے بغیر کسی کوچنگ کے گھر بیٹھے تیاری کر کے UPSC امتحان میں 36 واں رینک حاصل کیا ہے۔ وہ آئی اے ایس بن چکی ہے۔ مسکان کی کامیابی کے ساتھ ہی مبارکبادوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ مسکان کے والد ڈاکٹر سدھیر کمار سریواستو ایودھیا میں محکمہ انیمل ہسبنڈری میں جوائنٹ ڈائریکٹر کے عہدے پر تعینات ہیں۔ جبکہ ماں کنچن سریواستو ایک گھریلو خاتون ہیں۔ چھوٹی بہن کوپال سریواستو ویٹرنری کی تعلیم حاصل کر رہی ہے۔ مسکان کے بڑے والد اور محکمہ ڈاک کے ریٹائرڈ سپروائزر انیل کمار سریواستو نے کہا کہ مسکان بچپن سے ہی پڑھائی میں اچھی تھی۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم شہر کے سرکلر روڈ پر واقع فاطمہ سکول سے حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے آئی آئی ٹی جبل پور سے بی ٹیک کیا۔ پھر اس نے سول سروس جوائن کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ سال 2023 میں آئی پی ایس بنی تھی۔ لیکن، مسکان کا مقصد آئی اے ایس بننا تھا۔ جس کے لیے اس نے تیاری جاری رکھی۔ وہ ٹریننگ کے دوران چھٹی لے کر واپس آ گئی۔ وہ بغیر کوچنگ کے تیاری کرتی رہی۔ روزانہ 10 سے 12 گھنٹے پڑھ کر اس نے یو پی ایس سی کا امتحان پاس کیا اور آئی اے ایس بن گئی۔ مسکان دو بہنوں میں سب سے بڑی ہے۔ مسکان کے والد چھوٹے لال سریواستو ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے تھے۔

آر ایل ڈی کے ریاستی صدر رام آشیش کریں گے سونبھدر کا دورہ

لکھنؤ: 22 اپریل (پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کے قومی صدر جینت چودھری کی ہدایات کے مطابق پارٹی کی رکنیت سازی مہم 14 اپریل کو امبیڈکر جینتی سے شروع ہوئی تھی، اسی سلسلے میں راشٹریہ لوک دل کے ریاستی صدر رام آشیش رائے کل 23 اور 24 اپریل کو سون بھدر ضلع کا دورہ کریں گے، جس کے مقصد سے وہ 14 اپریل کو رکنیت سازی مہم بھی تیز کریں گے۔ وارانسی میں پارٹی عہدیداروں سے ملاقات کریں اور رکنیت سازی مہم کا پروگرام چلائیں۔ ریاستی میڈیا انچارج مینک ترویدی نے کہا کہ پارٹی 14 اپریل سے 18 اکتوبر 2025 تک رکنیت سازی مہم چلائے گی۔

13 سیاحتی ترقیاتی پروجیکٹوں کو منظوری

لکھنؤ: 22 اپریل (پی این ایس) اتر پردیش کے محکمہ سیاحت نے مالی سال 2024-25 کے تحت امیٹھی، مہوبہ، بارہ بنکی اور فرخ آباد اضلاع کے لیے 13 سیاحتی ترقیاتی پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ان منصوبوں کا بنیادی مقصد سیاحوں/ عقیدت مندوں کو اضلاع کے مشہور سیاحتی مقامات اور مذہبی اہمیت کے مقامات کی طرف راغب کرنا ہے۔ محکمہ سیاحت سیاحوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دے رہا ہے۔ آج یہاں یہ اطلاع دیتے ہوئے ریاستی سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ امیٹھی ضلع کے 05 پروجیکٹوں کے لیے تقریباً 5.1400 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ ان پروجیکٹوں کو جناب شیلیندر پرتاپ سنگھ، اعزازی ممبر، جناب گووند نارائن شکلا، ٹورازم آفس، مسز زوبن ایرانی، سابق مرکزی وزیر اور جناب میانکلیشور سنگھ کی تجویز پر منظور کیا گیا ہے۔ منظور شدہ رقم سے مسافر خانہ کے دادرا میں ہنگلال بھوانی مندر کی سیاحت کی ترقی، بلاک امیٹھی میں مکٹ ناتھ مندر کی سیاحت کی ترقی۔ اس ضلع میں ملک محمد جیاسی کی یادگار کی تعمیر، سنت کبیر کے جلسہ گاہ کی خوبصورتی اور دورلبھ داس ترقیاتی بلاک تلوئی میں سیاحتی ترقی کا کام کیا جائے گا۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ اسی طرح مہوبہ ضلع میں شیوانگی ماتا مندر گھٹوائی کی سیاحتی ترقی جناب برج بھوشن راجپوت کی تجویز پر کی جائے گی، مہوبہ کے ثقافتی منظر نامے کی ترقی ٹورازم ڈائریکٹوریٹ کی تجویز پر کی جائے گی اور شری ہنومان جی مہاراج پونچا والے ہنومان مندر کی تزئین و آرائش کا کام ضلع مدھور گنج ضلع مجسٹریٹ مہوبہ کی تجویز پر کیا جائے گا۔ اس ضلع کے تین پروجیکٹوں کے لیے 06.2678 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ اسی طرح بارہ بنکی ضلع کے تین پروجیکٹوں کے لیے 08.5045 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ بارہ بنکی کے منیکو در ڈیولپمنٹ بلاک میں شری لالیشور شیو مندر میں گومتی کے کنارے سیڑھیوں کی تعمیر، آرام کرنے کی جگہ اور پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے جناب ستیش چندر شرما، وزیر مملکت کی تجویز پر یہ منصوبے منظور کیے گئے ہیں۔ اسی طرح، وزیر اعلیٰ نے اپنی بجٹ تقریر میں لودھیشور مہادیو مندر میں مربوط سیاحت کی ترقی اور سیاحتی سہولیات کی تخلیق کا اعلان کیا تھا۔ اسی طرح ایم ایل اے جناب دنیش راوت کی تجویز پر حیدر گڑھ ترقیاتی بلاک کے اواسنیشور گھاٹ پر واقع مندروں کی سیاحت کی ترقی کی تجویز پیش کی گئی۔ جناب جیویر سنگھ نے بتایا کہ فرخ آباد ضلع کے 02 پروجیکٹوں کے لیے 19.1001 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ ان میں معزز ایم ایل اے جناب ناگیندر سنگھ راٹھور کی تجویز پر بھوجپور کے محمد آباد میں ہوائی اڈے کے سامنے ہنومان مندر کے سیاحت کی ترقی اور ٹورازم آفس فرخ آباد کی تجویز پر سیاحتی سہولیات کی تخلیق اور سیاحتی ترقی کا کام سنکیسا میں واقع مٹھوں میں کیا جائے گا، جو بدھ مت کے مشہور مقام ہے۔

خواتین کمیشن کی چیئر پرسن نے مدر اینڈ چائلڈ ریفرل اسپتال (لوہیا) کا معائنہ کیا

لکھنؤ: 22 اپریل۔ ڈاکٹر ببیتا سنگھ چوہان، اتر پردیش ریاستی خواتین کمیشن کی چیئر پرسن نے ریاست کی خواتین کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ویکسینیشن، محکمہ جاتی اسکیموں کے فوائد، ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی تعیناتی، اسپتال میں دستیاب وسائل، وغیرہ کا جائزہ لینے کے مقصد سے زچہ بچہ کے ریفرل اسپتال (لوہیا) کا معائنہ کیا۔ معزز چیئر پرسن نے گائناکالوجی او پی ڈی، ایس این سی یو کے معائنہ کے دوران۔ وارڈ، لیبر روم، او ٹی، آئی سی یو، سی ایس ایس۔ شعبہ بلڈنگ اور مریضوں کو دی جانے والی ادویات اور دیگر سہولیات کا مشاہدہ کیا۔ اس کے علاوہ تمام وارڈ میں داخل خواتین اور بچوں کی خیریت بھی دریافت کی گئی۔ معائنہ کے دوران اسپتال کے مین وارڈ، کچن، باتھ روم اور بیت الخلاء کی صفائی ستھرائی تسلی بخش پائی گئی۔ انہوں نے اسپتال میں موجود نگہبانوں اور مریضوں سے بات کر کے اسپتال کی طرف سے فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے حوالے سے بھی معلومات حاصل کیں۔ معائنہ کے وقت موجود ڈائریکٹر جناب سی ایم سنگھ، انچارج شری کیش سنگھ نے بتایا کہ اسپتال میں 105 خواتین داخل ہیں جن میں 30 خواتین حاملہ ہیں۔ اسپتال میں بیت الخلاء، باتھ روم اور ایمبولینس کی سہولیات 24 گھنٹے دستیاب ہیں۔ باورچی خانے میں موجود باورچیوں سے تیار ہونے والے کھانے کے حوالے سے معلومات حاصل کی گئیں اور صفائی ستھرائی کا مشاہدہ کیا گیا جس میں تمام انتظامات تسلی بخش پائے گئے۔

ایرا یونیورسٹی میں کیریئر مشاورتی سیشن کا انعقاد

لکھنؤ۔ ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ کے بایوٹیکنالوجی شعبہ نے قدرتی ایڈ ٹیک (او پی سی) پرائیویٹ لمیٹڈ کے تحت ایک اہم تعلیمی۔ صنعتی انٹرفیس برانڈ "کاستو کیریریکا"، لکھنؤ کے تعاون سے ایک کیریئر مشاورتی سیشن کا کامیابی سے انعقاد کیا، جس کا مقصد بایوٹیکنالوجی کے طلباء کو ایک باخبر اور حکمت عملی پر مبنی کیریئر کے راستے کی جانب رہنمائی کرنا تھا۔ سیشن کے بعد ادارے اور مشیر کے درمیان کیریئر کی ترقی کی پہلوں میں طویل المدتی شراکت داری کو رسمی شکل دینے کے لیے ایک مفاہمت نامہ (MOU) پر دستخط کیے گئے۔ ایرا یونیورسٹی کے منی آڈیٹوریم میں آج 22 اپریل 2025 کو منعقد ہونے والے اس سیشن میں 200 سے زائد بایوٹیکنالوجی کے انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی طلباء اور فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ اس سیشن میں ابھرتے ہوئے صنعت کے رجحانات، مہارتوں کی ترقی، اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور طلباء کی خواہشات کے مطابق ذاتی رہنمائی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس پروگرام میں کاستو کیریریکا کی بانی اور سی ای او ڈاکٹر پرتیا تریپاٹی نے کلیدی خطاب اور مکالماتی سیشن کی قیادت کی، بایوٹیکنالوجی شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر تبریز جعفر نے استقبال کیا، اور ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ کے پلیسمنٹ منیجر جناب اظہر الدین نے ایک لیکچر پیش کیا جس میں انہوں نے روزگار کے بازار اور کیریئر کی منصوبہ بندی کی حکمت عملیوں کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کی۔ طلباء کو مناسب کیریئر راستوں کا تعین کرنے اور اپنے مقاصد پر ماہر رائے حاصل کرنے کے لیے براہ راست گفتگو کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ کاستو کیریریکا بھارت میں ایک اہم کیریئر رہنمائی اور مشاورتی پلیٹ فارم ہے جو ذاتی مدد اور ماہر بصیرت فراہم کرتا ہے۔ ایسے دور میں جہاں تعلیم اور پیشہ ورانہ ترقی کی حدود کو مسلسل نئی تعریف دی جا رہی ہیں، کاستو کیریریکا افراد کو ان کی مکمل صلاحیت کو کھولنے کے لیے طاقتور بنانے کے لیے وقف ہے۔

اودھ نامہ

مرشدآباد: اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

ڈاکٹر سلیم خان

مرکزی حکومت اور عدالتِ عظمیٰ کے درمیان جاری سرد جنگ مختلف بہانوں سے سر ابھارتی ہے۔ بی جے پی کے ہمنوا وکیل وشنو شنکر جین نے مرشدآباد میں وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف احتجاج کے دوران فرقہ وارانہ اور سیاسی تشدد کے بہانے صدر راج اور نیم فوجی دستوں کی فوری تعیناتی کا مطالبہ کیا تو جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح پر مشتمل دو رکنی بنچ نے اسے مسترد کرتے ہوئے ایسا کرنے کو عدلیہ کی انتظامیہ میں دخل اندازی قرار دے کر نائب صدر جگدیپ دھنکر کو ایک زوردار طمانچہ جڑ دیا۔ مستقبل کے چیف جسٹس گوئی نے پوچھا آپ چاہتے ہیں کہ ہم صدر کو صدر راج کے نفاذ کا حکم دیں؟ کیا ہم پر قانون ساز اور انتظامی دائرہ اختیار میں مداخلت کا الزام نہیں لگے گا؟" اسے کہتے ہیں دشمن کی لاٹھی سے اس کے سانپ کا سر کچل دینا۔ ریاستی بلوں پر گورنر اور صدر کو بروقت عمل کرنے کی ہدایت پر دھنکر چراغ پا تھے مگر بھارتیہ جنتا پارٹی کے ارکان پارلیمنٹ نشی کانت دوبے اور دنیش شرما کو وقف بل پر عدالتی استفسار سے پریشانی تھی۔ عدالت میں ان کے خلاف توہینِ عدالت کی کارروائی کا زبانی ذکر آیا مگر اس پر کارروائی سے قبل اٹارنی جنرل کی رضامندی کے بہانے 22/اپریل تک ٹال کر اسے زندہ رکھا گیا۔

مذکورہ بالا مقدمہ میں ممتا بنرجی کی حکومت برخواست کرنے مطالبے نے مرشدآباد فسادات کے حوالے سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے چہرے پر پڑی ہندو نوازی کی نقاب کو نوچ کر پھینک دیا ہے۔ ممتا بنرجی کو اقتدار سے بے دخل کرنے خاطر برپا کیے جانے والے اس فساد میں بی جے پی کی بدولت ہندوؤں کے ساتھ وہ سب ہوا جو عام طور پر فرقہ وارانہ فسادات کے دوران مسلم طبقہ کے ساتھ ہوتا ہے مثلاً چن چن کر مسلمانوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جانا۔ ان کے عبادتگاہوں کی بے حرمتی کرنا۔ انہیں خوف و ہراس کا شکار کرکے نقل مکانی پر مجبور کرنا۔ ریلیف کیمپ کی ضرورت پیش آنا وغیرہ۔ مرشدآباد میں یہ سب اس فرق کے ساتھ ہوا کہ تشدد کا شکار ہونے والے مسلمان نہیں بلکہ ہندو تھے۔ یہ محض اس لیے نہیں ہوا کیونکہ مرشدآباد میں مسلمانوں کی اکثریت ہے بلکہ ملک میں کئی علاقے مسلم اکثریتی علاقے ہیں مگر وہاں ایسی صورتحال نہیں بنتی۔ اس لیے مرشدآباد کے واقعات پر نظر ڈالیں تو اس کا منصوبہ بند ہونا اظہر من الشمس ہوجاتا ہے۔

عدالتِ عظمیٰ میں ایک درخواست گزار ششانک شیکھر جھا کی جانب سے دائر رٹ پٹیشن میں ریاست کے اندر جاری تشدد کی عدالتی نگرانی میں تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ اسی طرح مغربی بنگال کے رہائشی دیو دتہ ماجد کی طرف سے ایک الگ عرضی میں ان جھڑپوں کی تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کے ایک سابق جج کی سربراہی میں تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی قائم کرنے کی گہار لگائی گئی جو وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ اس طرح غیر جانبدارانہ تحقیق و تفتیش کے بعد اگر اس تشدد کے پیچھے بی جے پی کا ہاتھ ثابت ہوجائے تو یہ حقیقت سامنے آجائے گی کہ اقتدار کے حصول کی خاطر زعفرانی ٹولہ ہندو اور مسلمان میں تفریق و امتیاز کرنے کا قائل نہیں ہے۔ حسبِ ضرورت اس کے اقتدار کی ہوس کا شکار مسلمانوں کے علاوہ ہندو سماج بھی ہوسکتا ہے۔ بی جے پی کے اس تشدد میں ملوث ہونے کے ویسے تو کئی شواہد ہیں لیکن ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ ان فسادات سے اس کا نہ صرف مغربی بنگال بلکہ عنقریب ہم سایہ صوبہ بہار میں منعقد ہونے والے ریاستی انتخاب میں بھی بھرپور فائدہ ہوگا۔

بی جے پی مرشدآباد فساد میں بنگلا دیشیوں کے ملوث ہونے کا دعویٰ کررہی ہے۔ اس کو اگر درست مان لیا جائے تو سوال یہ ہے کہ اس کی مرکزی حکومت دراندازوں کو سرحد پار سے ملک میں آنے کی اجازت کیوں دی؟ بارڈر سیکیورٹی فورس کی مدد سے تشدد پر قابو پانے کے بجائے اسے ہوا دے کر گودی میڈیا کے ذریعہ ان آگ کے شعلوں کو ملک بھر میں زور وشور سے پھیلایا گیا۔ مرشدآباد کے دھولیان ضلع میں ہلاکتوں کے اندر دو اور ایک کا تناسب ہے مگر یہ فرق ملحوظِ خاطر رہے کہ مسلم نوجوان بی ایس ایف کی گولی سے شہید ہوا جبکہ مشتعل بھیڑ نے پجاری بلکہ بت تراش باپ بیٹے کو مار ڈالا۔ اس ہلاکت کے لیے پجاری کا انتخاب سابرمتی ایکسپریس کے رام بھگتوں کی یاد دلاتا ہے جو ایودھیا سے کارسیوا کرکے لوٹ رہے تھے۔ گودھرا سانحہ میں ریل کے ڈبے کی آگ کا اندر سے لگنا ثابت ہوچکا ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو اس کے لیے موردِ الزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا پھر بھی کارسیوکوں کا نذرِ آتش ہونا ایک حادثہ ہوسکتا ہے مگر اس میں شک نہیں کہ سابق وزیر اعلیٰ گجرات کا اس آگ کو پورے صوبے میں پھیلا کر نہ صرف ریاستی انتخاب میں کامیابی حاصل کرنا بلکہ وزیر اعظم کی عہدے تک پہنچ جانا ایک سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ تھا۔

جمہوری نظام میں اقتدار پر فائز ہوجانا کافی نہیں ہوتا بلکہ اس پر قائم رہنا ایک بہت بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ اپنی پارٹی کا پرچم ان ریاستوں میں لہرا دینا جہاں مخالف جماعتوں کی حکومت ہو ایک بہت بڑا سیاسی ہدف ہوتا ہے۔ اگلے سال مغربی بنگال میں انتخاب ہونے والے ہیں۔ وزیر اعظم اپنے نائب امیت شاہ کی مدد سے دو مرتبہ ممتا بنرجی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا چکے ہیں لیکن ہر مرتبہ انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس کے باوجود مغربی بنگال میں بی جے پی سب سے بڑی حزب اختلاف کی جماعت بن جانا ایک حقیقت ہے۔ اس نے نصف صدی تک صوبے میں حکومت کرنے والی کانگریس اور اشتراکیوں کو حاشیے پر پہنچا دیا ہے اور اب اقتدار سنبھالنے کے لیے پر تول رہی ہے۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر اسے وقف قانون کے ساتھ تشدد بھی درکار تھا۔ اس ظالمانہ قانون کی مخالفت ملک بھر کے مسلمانوں نے کی اور دیگر طبقات کے انصاف پسند لوگ بھی ان کے ساتھ آئے مگر تشدد صرف مرشدآباد میں کیوں ہوا؟ اس سوال کا جواب ساری حقیقت کو کھول دیتا ہے۔

بی جے پی اور اس کے ہمنوا دن رات 'ہندو خطرے میں ہے' کا نعرہ لگاتے پھرتے ہیں لیکن ملک بھر کے واقعات اس جعلی بیانیہ کی تردید کرتے ہیں۔ حقیقت حال تو یہ ہے کہ کہیں مسلمانوں کا خطرہ لاحق ہے اور کہیں عیسائی خطرے میں ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال اترپردیش اور منی پور میں جاری و ساری تشدد ہے۔ بودھ سماج اپنے مہابودھی مندر کے لیے بہار میں کشمکش کررہا ہے۔ ملک بھر میں دلتوں پر ہونے والے حملوں کے اندر بے شمار اضافہ ہوگیا ہے۔ اب تو بے ضرر سمجھا جانے والا بی جے پی کا حامی جین سماج بھی ہندوتوا نواز طاقتوں کے نشانے پر آچکا ہے۔ کہیں ان کے راہبوں کو مارا پیٹا جاتا ہے، کہیں ان کا مسلمانوں سے موازنہ کرکے جینیوں میں راون کے جنم لینے کی پیشنگوئی کی جاتی ہے۔ اب تو ان کے مندر پر بھی بلڈوزر چلانے سے گریز نہیں کیا جاتا۔ یہ سارے مظالم ڈبل انجن سرکاروں مثلاً اترپردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان اور مہاراشٹر میں کھلے عام ہورہے ہیں۔ اس لیے عام ہندو کے لیے اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کرکے بی جے پی کو اپنا مسیحا سمجھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔

پچھلے قومی انتخاب میں خود وزیر اعظم نے انہیں ڈرانے کے لیے منگل سوتر سے لے کر بھینس اور ٹونٹی تک چھن جانے کا خوف دلایا مگر بات نہیں بنی اور وہ اپنے بل پر اکثریت جتانے میں ناکام رہے۔ مرشدآباد فساد کی مثال بی جے پی کی حکمت عملی کے لیے معاون ہے۔ یوگی ادیتیہ ناتھ نے اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ بنگال جل رہا ہے لیکن وہاں کی وزیر اعلیٰ خاموش ہیں۔ وہ فسادیوں کو امن پسند کہتی ہیں۔ ان کے مطابق سیکولرازم کے نام پر فسادیوں کو کھلی چھٹی دے دی گئی ہے مگر کانگریس اور سماج وادی پارٹی بنگال تشدد پر خاموش ہیں۔ ممتا بنرجی نے اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی شرانگیزی کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ "خوف پھیلا کر حکومت نہیں کی جاتی ہے۔ کمبھ میں کتنے لوگوں کی موت ہوئی اس کی شناخت نہیں کی جارہی ہے۔ اترپردیش میں کسی کو احتجاج کرنے کا حق نہیں ہے۔ بنگال میں سب کو اظہار حق کی آزادی ہے۔ یہاں کوئی بھی احتجاج کرسکتا ہے۔" انہوں نے بجا طور پر یوگی آدتیہ ناتھ کو سب سے بڑے 'بھوگی' کے لقب سے نوازہ۔ ممتا بنرجی کا مہلوکینِ فساد کے لیے دس لاکھ معاوضے کا اعلان قابلِ ستائش ہے لیکن وہ بذاتِ خود اگر تینوں مہلوکین کے گھر جاکر اہل خانہ کے زخموں پر مرہم رکھتیں تو بہتر تھا۔ ممتا بنرجی اگر اپنی خفیہ ایجنسیوں کے ذریعہ معلومات حاصل کرکے ٹھوس شواہد کی بنیاد پر بی جے پی کا فساد میں ملوث ہونا ثابت کرنے میں کامیاب ہوجائیں تو سنگھ پریوار ملک ہندوؤں کو منہ دکھانے لائق نہیں بچے گا۔ اس مقصد میں ممتا بنرجی کی کامیابی پر ان کے سیاسی مستقبل کا دارومدار ہے کیونکہ ہندو سماج کو پتہ چل جائے گا کہ۔

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

کون معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

دھنکھڑ ہوں یا نشی کانت دوبے یا بابا رام دیو جیسے لوگ۔ یہ صرف سیاسی مہرے ہیں جنھیں استعمال کیا جاتا ہے۔ اپنے مقصد کی برآرری کے لئے۔ ایسے لوگ اتنی خوبصورتی سے استعمال ہوتے ہیں کہ انھیں خود بھی نہیں پتہ ہوتا کہ وہ کب کس کے لئے استعمال ہوگئے۔ ایسے لوگوں کو اسی لئے رکھا جاتا ہے کہ وقت بے وقت ان کی زبان سے کام لیا جاسکے۔ اور اپنا الو سیدھا کیا جاسکے اور اگر یہ اپنے بیانات کی وجہ سے پھنس جائیں تو ان سے بے تعلقی کا اظہار کردیا جاتا ہے یا پھر یہ ان کا ذاتی بیان یا خیال ہے کہہ کر پیچھا چھڑا لیا جاتا ہے۔

آج دہلی کی ہائی کورٹ میں بابا رام دیو کی جو فضیحت ہوئی ہے اس سے باخبر لوگ واقف ہیں۔ شربت روح افزا کو لے کر جو بیانات انھوں نے دئے، اس کے لئے ان کو جواب بیانات سے نہیں دیا گیا، بلکہ روح افزا کے ذمہ داروں نے انھیں کورٹ میں گھسیٹا۔ اور کورٹ نے جس سختی کا مظاہرہ کیا وہ قابل قدر ہے۔ حالانکہ رام دیو کی سبکی پہلی بار نہیں ہوئی ہے، اس سے پہلے بھی کئی بار انھیں کورٹ سے پھٹکار پڑ چکی ہے اور معافی بھی مانگ چکے ہیں۔ آج بھی جب کورٹ سخت ہوا تو وہ ایک ہفتہ کی تاریخ مانگنے لگے جب کورٹ نے مزید سختی دکھائی دی تو اپنے سارے اشتہا بلا شرط واپسی کی بات کرنے لگے۔ کورٹ نے کہا کہ جو کچھ آپ نے کہا اسے جسٹیفائی ئی نہیں کیا جاسکتا۔ کورٹ نے مزید کہا کہ سارے اشتہار ہٹا کر آئندہ پہلی مئی کو کورٹ کو حلف نامے کے ذریعہ مطلع کیا جائے۔ اب یکم مئی کو سماعت میں کیا ہوگا یہا بھی سے کچھ کہا نہیں جاسکتا۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ جب تک بابا کو جیل نہیں ہوگی یہ سدھرنے والے نہیں ہیں۔

نشی کانت کی بات کریں تو مرکز میں تیسری بار لگاتار ان کی پارٹی اقتدار میں آگئی پھر بھی وزارت سے محروم اور آگے تو کامیابی کے امکانات بھی مفقود، اس لیے دوبے جی کی بے چینی قابلِ فہم ہے۔ پچھلے سال ان پر بدعنوانی کا سنگین الزام بھی لگ گیا اور ایف آئی آر بھی درج ہوگئی، اس لیے موصوف کے حزن و یاس میں بے شمار اضافہ ہوگیا ہے۔ اسی کے چلتے انہوں نے پہلے تو سی جے آئی اور پھر سابق الیکشن کمشنر سے پنگا لے کر نہ صرف خود کو مصیبت میں ڈالا بلکہ اب تو یہ حال ہے 'ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے'۔ ایسے میں بعید نہیں کہ دوبے پر نظم و ضبط کا ڈنڈا برسا کر سیاسی موت کی نیند سلا دیا جائے۔ کیونکہ سیاست میں صرف مہرے ہوتے ہیں اور مہرے قربان کئے جاتے ہیں۔

حزب اختلاف پر منہ زوری کرکے پارٹی رہنماؤں سے دادِ تحسین وصول کرنے والے نشی کانت دوبے نے اس بار عدالت کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہہ دیا کہ اگر سپریم کورٹ قانون بنائے گا تو پارلیمنٹ کو بند کردینا چاہئے۔ دوبے نے ملک کی ساری خانہ جنگیوں کا الزام چیف جسٹس سنجیو کھنہ پر لگا دیا۔ اس احمقانہ بیان سے پلہ جھاڑتے ہوئے بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کو لکھا پڑا کہ پارٹی ایسے بیانات کی حمایت نہیں کرتی۔ سوال حمایت کرنے یا نہ کرنے کا نہیں بلکہ یہ ہے کہ اگر اس کی مذمت کرتی ہے تو صرف زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلے گا بلکہ اس بدزبان شخص پر کارروائی بھی کرنا چاہئے ورنہ محض لفاظی بے معنیٰ ہے۔ ادھر مغربی بنگال میں بی جے پی رکن اسمبلی اگنی مترا پال نے نشی کانت دوبے کے خیالات کی تائید میں کہہ دیا کہ "انھوں نے صحیح بات کہی ہے۔ صدر جمہوریہ خود ہندوستان کے چیف جسٹس کی تقرری کرتے ہیں۔ پھر ہندوستان کے چیف جسٹس صدر کے حکم کو کیسے مسترد کر سکتے ہیں۔ وہ پارلیمنٹ اور قوم کے پالیسی سازوں کے فیصلوں کو کیسے مسترد کر سکتے ہیں۔ یعنی جو نامزد کرے تو اس کے ہر غلط بات پر سرِ تسلیم خم کرنا لازمی ہے۔ انہوں سی جے آئی کی وجہ سے پارلیمنٹ بند کرنے کی بات بھی کہی۔ بی جے پی رہنماؤں کی اس زبان درازی نے حزب اختلاف کو نادر موقع عنایت کردیا۔ کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے اسے محض اتفاق نہیں، بلکہ سوچی سمجھی حکمت عملی اور سازش کا حصہ قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دوبے اور نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ اس طرح کے بیانات وزیر اعظم کی خاموش منظوری کے بغیر نہیں دے سکتے۔ پون کھیڑا کے مطابق سپریم کورٹ چونکہ بی جے پی کے غیر آئینی اقدامات پر روک لگا کر آئین کی حفاظت کررہا ہے اس لیے بی جے پی کو یہ بات ہضم نہیں ہورہی۔

اصل میں بی جے پی کی ساری پریشانی کا سبب سپریم کورٹ نہیں بلکہ ملک کا آئین سے ہے۔ جسے بدلنے کا الزام کانگریس بھاجپا پر لگاتار لگاتی رہی ہے اور گزشتہ لوک سبھا الیکشن میں اس بات کو اتنی زور شور سے اٹھایا کہ بھاجپا بیک فٹ پر جانا پڑا، عدالتِ عظمیٰ نے وقف ایکٹ، پلیسز آف ورشپ ایکٹ اور اپوزیشن ریاستوں میں گورنروں کے کردار جیسے معاملات میں کڑا رخ اختیار کرکے بی جے پی کے سیاسی عزائم پر پوری طرح سے پانی پھیر دیا ہے، اس لیے وہ پریشان ہے۔ موجودہ حکوم کے لگاتار اس طرح کے اقدامات اس تاثر کو تقویت دیتے ہیں نظر آتے ہیں کہ کانگریس کا الزام درست معلوم ہوتا ہے۔ پورا ملک دیکھ رہا ہے کہ عدلیہ پر ایک سیاسی جمات کی طرف سے کس طرح حملے کیے جارہے ہیں۔

سعودی حکمراں مسلم دشمن حکمرانوں کو کیوں جھیل رہے ہیں

ابو معوذ

وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی کی جھوٹ اُن کی دروغ گوئی اور پروپگنڈہ مشنری کی ناپسندیدہ بلکہ نازیبا حرکتوں (فرقہ پرستی کو بڑھاوا دینے والی حرکتوں) سے کون واقف نہیں۔ گجرات 2002ء فسادات اور مسلمانوں کے قتل عام، مسلم لڑکیوں اور خواتین کی اجتماعی عصمت ریزی کے ہولناک واقعات کیلئے کون ذمہ دار تھا، اس بارے میں سابق آئی پی ایس عہدیداروں سنجیو بھٹ، آر بی سری کمار کے ساتھ ساتھ سماجی جہدکار رتیستا سیتلواڈ اور شہید احسان جعفری کی بیوہ ذکیہ جعفری اور حقوق انسانی کے درجنوں جہدکاروں کے بیانات کافی ہیں۔ یہ بہت ہی افسوسناک بلکہ بدبختانہ بات ہے کہ سچائی کا ساتھ دینے گجرات میں مسلمانوں کے قاتلوں کو بے نقاب کرنے اور دیانت داری کا مظاہرہ کرنے والے آئی پی ایس عہدیدار سنجیو بھٹ کو پدم شری، پدم بھوشن، پدم وبھوشن اور بھارت رتن جیسے باوقار اعزاز عطا کرنے کی بجائے عمر قید کی سزا سناکر جیل میں ڈھکیل دیا گیا اور ذکیہ جعفری نے "گجرات کے قصائی" کو کیفر کردار تک پہنچانے کی اپنی آخری سانس تک کوشش کی جو ناکام رہی تاہم آخری سانس تک ان کی زبان پر گلبرگ سوسائٹی میں قتل کئے گئے 69 بے قصور و معصوم مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ریاست گجرات کے مختلف مقامات پر مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اُتارنے والوں اور ان کے آقاؤں کے نام رہے لیکن افسوس اس ضعیف العمر خاتون کی آواز کو بڑی بے شرمی کے ساتھ دبا دیا گیا۔ یہ سوچ کر کہ ہمیں ملک کی سب سے بڑی عدالت نے کلین چٹ دیا ہے۔ وہ آپے سے باہر ہوگئے ہیں۔ بے شک سپریم کورٹ نے تمہیں کلین چٹ دی ہے لیکن سب سے بڑی عدالت تو قدرت کی ہوتی ہے۔ اس عدالت کا جب فیصلہ آئے گا تب تمہاری عیاری، مکاری، چالبازی، شاطرانہ چالیں دھری کی دھری رہ جائیں گی اور خود تمہاری زبانیں یہ گواہی دیں گی کہ یہ جھوٹا ہے، یہ مکار ہے، یہ ظالم ہے، اس نے مذہب کے نام پر معصوم انسانوں کا قتل کروایا۔ حصول اقتدار کیلئے خون کی ہولی کھیلی۔ ہم بات کررہے تھے ہمارے عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کی 2014ء میں جن کے اقتدار حاصل کرنے کے ساتھ ہی ملک بھر میں جانوروں کے نام پر مسلمانوں کے قتل کا سلسلہ شروع ہوا۔ ہجومی تشدد کے ذریعہ خاص طور پر مسلم نوجوانوں کی ایک کثیر تعداد کو شہید کردیا گیا۔ گاؤ رکھشک، حکومتوں اور پولیس کی سرپرستی میں جیسا کہ حقوق انسانی کے جہدکار الزامات عائد کرتے ہیں، بے قصور مسلمانوں کو قتل کیا جس میں نوجوان بھی تھے، ادھیڑ عمر اور ضعیف العمر لوگ بھی۔ مودی کی زیر قیادت بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے ساتھ ہی منصوبہ بند انداز میں مسلمانوں کو، مساجد، مدارس، درگاہوں، خانقاہوں اور قبرستانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ بی جے پی کی زیر اقتدار ریاستوں بالخصوص اترپردیش، آسام، مدھیہ پردیش، مہاراشٹرا وغیرہ میں مختلف بہانوں سے بے شمار مساجد اور مدارس کو شہید کردیا گیا۔ مختلف بہانوں سے درجنوں مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے گئے۔ مودی حکومت کی مسلم دشمنی کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ مودی کی آبائی ریاست میں سومناتھ مندر کے قریب سومناتھ ڈیولپمنٹ پراجیکٹ کیلئے کم از کم 7.4 ایکڑ اراضی پر موجود 21 مکانات 153 جھونپڑیوں اور قدیم ترین درگاہ کو مسمار کردیا گیا جس کیلئے 36 بلڈوزر، 7 ٹریکٹرس اور 10 ڈمپرس کا استعمال کیا گیا۔ اس موقع پر 1200 پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا اور یہ اعلان کیا گیا کہ اس اراضی پر ناجائز قبضے کئے گئے جبکہ جس درگاہ کو شہید کیا گیا، وہ صدیوں قدیم تھی۔ مودی حکومت کے بارے میں یہ بلا جھجک کہا جاسکتا ہے کہ وہ ہندوستان کے کونے کونے میں مسلمانوں کو ڈرانے دھمکانے وقفہ وقفہ سے ان کے خلاف قانون اور پولیس کو استعمال کررہی ہے۔ اب تو مغربی بنگال جیسی ریاست میں جہاں مسلمان وقف ترمیمی قانون کے خلاف احتجاج کررہے ہیں، مرکزی فورسیس کو تعینات کردیا گیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ مرشدآباد فسادات اور ریاست میں خراب لا اینڈ آرڈر کا بہانہ بناکر ممتا بنرجی کی ریاست میں گورنر راج نافذ کردیا جائے۔ بہرحال مودی حکومت میں مسلمانوں عیسائیوں یہاں تک کہ سکھوں کے ساتھ جو کچھ ہورہا ہے، اس سے یہی محسوس ہورہا ہے کہ یہ حکومت، ہندو راشٹر کے خفیہ ایجنڈہ کو اب بانگ دہل آگے بڑھا رہی ہے حالانکہ آج اگر ہم اپنے ملک کے حالات کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ مہنگائی آسمان چھو رہی ہے، بیروزگاری نقطہ عروج پر پہنچ گئی ہے، خواتین حد تو یہ ہے کہ شیر خوار بچیوں کی عصمتیں محفوظ نہیں ہیں (حال ہی میں راجستھان جہاں بی جے پی کی حکومت ہے، مندر کے باہر اپنے غریب ماں باپ کے ساتھ سو رہی 3 سالہ بچی کو اغوا کرکے اس کی عصمت ریزی کردی گئی۔ یوگی جن کو ممتا بنرجی نے "سب سے بڑا بھوگی" قرار دیا ہے، ان کی ریاست میں تین چار دن قبل ایک 11 سالہ قوت سماعت و گویائی سے محروم بچی کی اجتماعی عصمت ریزی کا شرمناک واقعہ پیش آیا)۔ ملک میں بے چینی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ فرقہ پرستی نے ہمارے جنت نشان ہندوستان کو ایک وباء کی طرح اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ تعلیمی شعبہ کو تقریباً زعفرانی رنگ میں رنگ دیا گیا ہے۔ درج فہرست طبقات وقبائل، ظلم و جبر کا شکار ہیں۔ مفاد پرست، صنعت کار، انگریزوں کی طرح ہندوستان کی دولت کو لوٹ رہے ہیں۔ معیشت روبہ زوال ہے۔ پٹرول و ڈیزل اور اشیائے مالحتیاج کی بڑھتی قیمتوں نے ماضی کے تمام ریکارڈس توڑ دیئے ہیں۔ چین ہزاروں کیلومیٹر تک دراندازی کرچکا ہے۔ چین کے ساتھ ہندوستان کا تجارتی خسارہ 100 ارب ڈالرس تک پہنچ چکا ہے۔ ملک کے 30 فیصد نوجوان تعلیم، تربیت اور روزگار سے محروم ہیں۔ ہر شعبہ میں کرپشن، ہر معاملے میں ظلم و ناانصافی کا دور دورہ ہے۔ بقول شرد پوار مرکزی ایجنسیاں بشمول سی بی آئی، انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ اور الیکشن کمیشن آف انڈیا حکومت کے اشاروں پر ناچ رہی ہیں۔ ان تمام مسائل کو حل کرنے کی بجائے آپ دیکھیں گے کہ مودی جی کی حکومت میں مختلف بہانوں سے مسلمانوں کو، ماضی کے مسلم حکمرانوں کو ان کی تعمیر کردہ فن تعمیر شاہکار عمارتوں کو یہاں تک کہ اب ان کی قبوروں مزاروں کو بھی نشانہ بنایا جارہا ہے۔ زبانی طور پر مسلمانوں اور خاص طور پر پسماندہ مسلمانوں (مودی حکومت کا یہ ایک نیا شوشہ ہے) مسلم خواتین کی ہمدردی کا دعویٰ کرنے والی مودی حکومت نے مذہب پر مبنی شہریت ترمیمی قانون اور این آر سی کے ذریعہ اپنی مسلم دشمنی کا بدترین ثبوت دیا۔ ملک کی واحد مسلم اکثریتی ریاست جموں و کشمیر کے ٹکڑے کئے اور اسے دستور کی دفعہ 370 کے تحت حاصل خصوصی موقف ختم کرنے دفعہ 370 کو منسوخ کردیا۔ مسلم خواتین سے ہمدردی کے نام پر مودی حکومت نے طلاق ثلاثہ کو جرم قرار دینے کا قانون منظور کروایا اور اب اس کی بری نظر مسلمانوں کی اوقافی جائیدادوں پر پڑی ہے پھر ہمارے ہندوستان نے دیکھا کہ وقف ترمیمی قانون منظور کیا گیا۔ اس بارے میں مودی حکومت بلکہ مودی۔ شاہ جوڑی کا دعویٰ ہے کہ ہم مسلمانوں کے ہمدرد ہیں۔ اس طرح کی دروغ گوئی کرتے ہوئے مودی۔ شاہ جوڑی کو تھوڑی سی شرم آنی چاہئے تھی کیونکہ اگر مودی، بی جے پی اور ان کی حکومت مسلمانوں کی ہمدرد ہوتی تو ان کے 240 ارکان لوک سبھا، 128 (ارکان راجیہ سبھا بشمول ان کے حلیف جماعتوں کے ارکان) اور 72 وزراء میں ایک بھی مسلمان شامل نہیں ہیں۔ واضح رہے کہ مودی جی ان کی حکومت، بی جے پی کو مسلمانوں سے ہمدردی نہیں ہے بلکہ وہ مسلم دشمنی کے ذریعہ اور ہندوستانی شیعوں کو مذہبی خطوط پر تقسیم کرتے ہوئے اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کررہے ہیں۔ سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی ایکٹ کو چیلنج کرنے والی 125 درخواستوں کی سماعت کے پہلے اور دوسرے دن حقیقت میں مودی حکومت کی بدنیتی کو بے نقاب کرکے رکھ دیا ہے۔ مودی جی کے بارے میں چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی کا کہنا ہے انہیں شرم آنی چاہئے۔ وہ دوغلے ہیں۔ مسلم و عرب ملکوں میں جاتے ہیں تو ان کا ایک چہرہ ہوتا ہے، وہاں وہ مسلم حکمرانوں سے آگے بڑھ کر مصافحہ کرتے ہیں، بغلگیر ہوتے ہیں، وہاں کے اعزازات اپنے گلے میں ڈال کر فخر محسوس کرتے ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ سعودی عرب، افغانستان، فلسطین، مالدیپ، متحدہ عرب امارات، بحرین، مصر، کویت، ماریشیس نے انہیں اعلیٰ ترین اعزازات سے سے نوازا۔ مملکت قطر میں بھی انہیں عزت دی گئی۔ متحدہ عرب امارات میں تو ان کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے بابری مسجد پر تعمیر کی گئی رام مندر سے کہیں زیادہ بڑی اور عالیشان مندر تعمیر کروائی گئی جس کا افتتاح انہوں نے خود کیا۔ بہرحال ملک میں مسلمانوں کے خلاف وقف ترمیمی قانون منظور کروانے اور پھر چند ملت فروش، دلالوں بلکہ تلوے چاٹوں کی جانب سے جھوٹی مدح سرائی کے بعد جاریہ ماہ کے اواخر میں سعودی عرب کا دورہ کرنے والے ہیں۔ اس دورہ کا مقصد سعودی عرب سے دوستانہ تعلقات پروان چڑھانا نہیں بلکہ مسلم دشمن وقف ترمیمی قانون کو منصفانہ قرار دینے کی ایک مکارانہ کوشش ہے۔ شاید وہ اس بات کا تاثر دینا چاہتے ہیں کہ مسلمان ان (مودی) کے ساتھ ہیں، ان کی تائید و حمایت کررہے ہیں۔ اب یہ سوال گردش کررہا ہے کہ سعودی حکمراں آخر کیوں مودی جی کو جھیل رہے ہیں۔ حالانکہ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ مودی جی اور ان کی حکومت اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں پر ظلم ان کے ساتھ ناانصافی اور انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کیلئے بدنام ہوگئی ہے۔ یہ بھی اطلاعات آرہی ہیں کہ مودی کے دورہ سعودی عرب کے موقع پر زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کو مودی کے پروگرام میں شامل کرنے کی کوشش بھی کی جارہی ہے۔ مودی نے ماضی میں بھی بڑی ہشیاری کے ساتھ یہ کہا تھا کہ طلاق ثلاثہ کو جرم قرار دینے کا مقصد مسلم خواتین سے ہمدردی ہے۔ جبکہ برنداون سے لے کر ملک کے کونے کونے میں ہندو بیواؤں اور دلت خواتین کے ساتھ جو بدترین سلوک کیا جارہا ہے، اس پر مودی جی اسی طرح مجرمانہ خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں، جس طرح منی پور میں عیسائیوں کے قتل عام پر خاموشی اختیار کررکھی تھی۔ وہ اس قدر غم میں مبتلا تھے کہ 79 دنوں تک ان کی زبان بند رہی۔ انہوں نے اپنا منہ کھولا۔ بہرحال نام کے چند مسلمانوں جنہیں ہم دلال اور بروکرس کا نام دے سکتے ہیں۔ مودی جی کے تلوے چاٹنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی۔ مودی جی مشرق وسطیٰ میں کہیں بھی جاتے ہیں تو چہرہ پر داڑھی، سر پر ٹوپی اور برقعہ پوش خواتین کے ایک گروپ کی شکل میں مودی جی کے ہاتھ چومنے لگتے ہیں۔ ان کے بارے میں وہ باتیں کرتے ہیں، مودی جی جن کے قابل ہی جی نہیں ہیں۔

☆☆☆

کیا کائنات میں ہم جیسے اور بھی ہیں؟

زمین جیسے سیارے پر زندگی کے ممکنہ آثار

کے2-18بی نامی سیارے کی فضا میں ایسے مالیکیولز ملے ہیں جو زمین پر صرف جانداروں سے پیدا ہوتے ہیں۔ سائنسدانوں کا ماننا ہے کہ یہ کائنات میں زندگی کی موجودگی کا اشارہ ہوسکتا ہے

عمران اے ایم خان

انسانی تاریخ میں زندگی کے سب سے بڑے سوالوں میں سے ایک یہ رہا ہے، کیا ہم اس وسیع کائنات میں اکیلے ہیں؟ قدیم زمانے سے ہی انسان نے آسمان کی وسعتوں میں جھانک کر اپنے جیسے کسی اور کے وجود کی تلاش کی ہے۔ جدید دور میں فلکیاتی سائنس نے اس تلاش کو ایک سائنسی بنیاد فراہم کی ہے اور حالیہ دنوں میں ایک اہم دریافت نے اس سوال کو ایک بار پھر توجہ کا مرکز بنا دیا ہے، وہ ہے سیارہ کے2-18بی (K2-18b) پر زندگی کے ممکنہ آثار کی دریافت ہونا۔ کے2-18بی ایک ایسا سیارہ ہے جو زمین سے تقریباً 124 نوری سال یعنی تقریباً 700 کھرب میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ ایک سرخ بونے ستارے کے گرد چکر لگاتا ہے اور سائز کے اعتبار سے زمین سے ڈھائی گنا بڑا ہے۔ اس کی کمیت اور ساخت کے لحاظ سے یہ زمین اور نیپچون کے درمیان آتا ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق یہ ایک ہائیسین ورلڈ (Hycean World) ہوسکتا ہے، یعنی ایسا سیارہ جس پر سمندر ہوں اور فضا میں ہائیڈروجن غالب ہو۔ یونیورسٹی آف کیمبرج کے سائنسدانوں نے ناسا کی جدید ترین جیمز ویب اسپیس ٹیلی سکوپ کی مدد سے اس سیارے کی فضا کا تجزیہ کیا۔ یہ ٹیلی سکوپ اتنی حساس ہے کہ دور دراز سیاروں کی فضا سے گزرنے والی روشنی میں موجود کیمیائی عناصر کو بھی پہچان سکتی ہے۔ پروفیسر نکو مدھوسودھن کی قیادت میں ہونے والی تحقیق میں کے2-18بی کی فضا میں کچھ خاص مالیکیولز دریافت ہوئے جن میں ڈائمیتھائل سلفائیڈ (ڈی ایم ایس)، ڈائی میتھائل ڈائی سلفائیڈ (ڈی ایم ڈی ایس)، میتھین اور کاربن ڈائی آکسائیڈ شامل ہیں۔ ڈی ایم ایس خاص طور پر دلچسپ ہے کیونکہ زمین پر اسے صرف سمندری مخلوقات جیسے فائیٹو پلانکٹن یا بیکٹیریا پیدا کرتے ہیں۔

پروفیسر مدھوسودھن کا کہنا ہے کہ حیرت کی بات یہ ہے کہ صرف ایک مشاہدے کے دوران ڈی ایم ایس کی مقدار زمین سے ہزاروں گنا زیادہ معلوم ہوئی ہے، جو اس امکان کو تقویت دیتی ہے کہ یہ گیس کسی حیاتیاتی سرگرمی سے پیدا ہورہی ہوسکتی ہے۔ تاہم سائنسی برادری کسی بھی نتیجے تک پہنچنے میں انتہائی احتیاط سے کام لیتی ہے۔ سائنس میں کسی بھی دریافت کو ثابت شدہ ماننے کے لیے ایک شماریاتی معیار درکار ہوتا ہے جسے فائیو سگما (Five Sigma) کہا جاتا ہے، یعنی 99.99999 فیصد یقین۔ فی الحال یہ تحقیق تھری سگما پر ہے، جو 99.7 فیصد یقین کے برابر ہے۔ گو کہ یہ پچھلی تحقیق (68 فیصد یقین) کے مقابلے میں کافی بہتر ہے، مگر سائنسی طور پر حتمی دعویٰ کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ پروفیسر مدھوسودھن پر امید ہیں کہ اگلے ایک یا دو سال کے اندر مزید مشاہدات کے ذریعے یہ معیار حاصل کیا جاسکتا ہے۔

پروفیسر کیتھرین ہیمنز، جو اس تحقیق کا حصہ نہیں رہیں، کا کہنا ہے کہ زمین پر تو ڈی ایم ایس اور ڈی ایم ڈی ایس جیسے مالیکیولز زندگی سے جڑے ہوتے ہیں لیکن ہمیں یہ نہیں معلوم کہ دوسرے سیاروں پر غیر حیاتیاتی عمل بھی یہ گیسیں پیدا کرسکتے ہیں یا نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یونیورسٹی آف کیمبرج کی ٹیم دیگر سائنسی اداروں کے ساتھ مل کر لیبارٹری میں اس بات کا جائزہ لے رہی ہے کہ آیا یہ مالیکیولز غیر حیاتیاتی ذرائع سے پیدا ہوسکتے ہیں۔ کچھ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اس سیارے پر واقعی سمندر موجود ہوسکتے ہیں، خاص طور پر کیونکہ وہاں امونیا موجود نہیں، جو عام طور پر آبی ماحول میں جذب ہوجاتا ہے۔ مگر پروفیسر اولیور شورٹل اور ڈاکٹر نکولس ووگن جیسے محققین کا کہنا ہے کہ ممکن ہے یہ سیارہ دراصل ایک چھوٹا گیس جائنٹ ہو جس کی کوئی ٹھوس سطح موجود نہ ہو، یا پھر اس کی سطح پگھلے ہوئے پتھروں سے بنی ہو، جو زندگی کے امکان کو کم کردیتا ہے۔

اس تمام احتیاط کے باوجود سائنسدان مانتے ہیں کہ یہ دریافت کائنات میں زندگی کی تلاش کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ بی بی سی کے مشہور سائنسی پروگرام دی اسکائی ایٹ نائٹ کے میزبان پروفیسر کرس لنٹوٹ کے مطابق، اگرچہ ہم ابھی یہ نہیں کہہ سکتے کہ زندگی واقعی دریافت ہوگئی ہے لیکن یہ تحقیق ہمیں اس سوال کے قریب ضرور لے جارہی ہے۔ وہیں، پروفیسر مدھوسودھن کا ماننا ہے کہ ممکن ہے ہم آئندہ برسوں میں پیچھے مڑ کر دیکھیں اور اس لمحے کو وہ موڑ کہیں جب 'زندہ کائنات' کا تصور حقیقت سے قریب تر ہو گیا۔ سیارہ کے2-18بی پر ممکنہ حیاتیاتی سرگرمیوں کی یہ دریافت فلکیات کے میدان میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ اگرچہ حتمی طور پر یہ کہنا قبل از وقت ہے لیکن یہ تحقیق اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم زندگی کے بڑے سوال کا جواب حاصل کرنے کے سفر پر گامزن ہیں۔ اگر آنے والے برسوں میں تحقیق پانچ سگما کے معیار تک پہنچتی ہے تو انسان کو شاید کائنات میں اپنی تنہائی کا سوال کا جواب مل جائے۔

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ملک زادہ منظور احمد کی یاد میں

معصوم مرادآبادی

"ماہ وسال کی گرد چہرے پر جم رہی ہے۔ شریانوں میں دوڑتے ہوئے گرم خون کی چہچہاہٹ مدھم ہوگئی ہے۔ بالوں کی سفیدی کو خضاب کی کرشمہ سازی نے چھپا رکھا ہے۔ آنکھوں کی بینائی کمزور پڑچکی ہے۔ عمر ساٹھ برس کے کچھ اوپر ہے مگر دنیا کو دیکھنے اور برتنے کا حوصلہ ہنوز دل میں باقی ہے۔ زندگی کی ناہمواریوں کے خلاف جہاد کرنے کو جی چاہتا ہے۔ جی چاہتا ہے کہ استحصال کے خلاف آواز بلند کی جائے۔ عیاریوں کا پردہ فاش کیا جائے۔ مگر خاموش ہوں، مصلحتوں کی زنجیر میں پیر جکڑ گئے ہیں۔ اشعار میں دل کی بھڑاس ضرور نکالتا ہوں مگر اب لہجے میں وہ تیور اور استقامت باقی نہیں ہے جو پہلے تھی۔ شعلہ نوا استعارات اور کنایات کی راکھ میں دبتا چلا جارہا ہے۔"

ممتاز شاعر ملک زادہ منظور احمد نے ان تاثرات کا اظہار اپنی دلچسپ آپ بیتی 'رقص شرر' کے ابتدائی صفحات میں اب سے 25 برس پہلے کیا تھا۔ ان کے دل میں بڑھتی ہوئی عمر کے باوجود دنیا کو برتنے کا جو حوصلہ موجود تھا، اس نے چوتھائی صدی تک ان کا ساتھ دیا اور ان کے لہجے میں آخری دم تک وہ گھن گرج باقی رہی جو انہیں اپنے ہم عصر شاعروں اور دانشوروں میں ممتاز حیثیت عطا کرتی ہے۔ گزشتہ 22 اپریل 2016 کو عین نماز جمعہ کے وقت جب انہوں نے اپنی جان، جانِ آفریں کے سپرد کی تو ان کی عمر 87 برس تھی۔ وہ اردو زبان اور تہذیب کا ایک ایسا جیتا جاگتا نمونہ تھے کہ ان کے پاس دیر تک بیٹھنے کو جی چاہتا تھا۔ جن لوگوں نے اردو زبان کی چاشنی، شعری رچاؤ اور تہذیبی بوقلمونی کے قصے کتابوں میں پڑھے ہیں، وہ ان کی خوشبو ملک زادہ صاحب کی شخصیت اور گفتگو میں محسوس کرتے تھے۔ پروفیسر ملک زادہ منظور احمد نے ایسے نازک وقت میں آنکھیں موندھی ہیں جب اردو زبان اور تہذیب کے سامنے خود کو بچانے کا چیلنج درپیش ہے۔ وہ دبستان لکھنؤ کے ایسے آخری نمائندہ ادیب، شاعر اور دانشور تھے جس نے اپنی جاگتی آنکھوں سے اردو زبان وتہذیب کے عروج وزوال کو دیکھا تھا۔ اپنے نصف صدی سے زیادہ کے شعری اور ادبی سفر میں انہوں نے ان تمام قدروں کو سینے سے لگائے رکھا جو اردو زبان اور تہذیب کا خاصہ ہیں۔ وہ اردو کو محض ایک زبان اور ذریعہ اظہار نہیں سمجھتے تھے بلکہ ان کے نزدیک اردو ایک تہذیب اور طرز زندگی کا بھی نام تھا۔ انہوں نے تمام زندگی اعلیٰ انسانی اور ادبی قدروں کی پاسداری کی اور کبھی اپنے اصولوں سے سمجھوتہ نہیں کیا۔ وہ آخری وقت تک اردو زبان کا کھویا ہوا وقار بحال کرنے کی جدوجہد میں مصروف رہے۔ انہیں نظم اور نثر دونوں پر یکساں عبور حاصل تھا۔ جہاں ایک طرف ان کا شعری سرمایہ شعروسخن کے میدان میں ان کے بلند مرتبے کا گواہ ہے وہیں دوسری طرف ان کی دلچسپ اور دلنشین آپ بیتی 'رقص شرر' اردو نثر پر ان کی بہترین گرفت کی آئینہ دار ہے۔

ملک زادہ منظور احمد نے اپنی علمی اور ادبی خدمات سے اردو کو جلا بخشی اور ملک کی سب سے بڑی ریاست میں دم توڑتی ہوئی اردو زبان کو نئی زندگی عطا کرنے کی عملی جدوجہد بھی کی۔ انہوں نے اردو رابطہ کمیٹی کے پرچم تلے اس زبان کے کھوئے ہوئے وقار کو بحال کرنے کی جدوجہد بھی کی۔ اردو رابطہ کمیٹی کے صدر ممتاز افسانہ نگار رام لال تھے اور ملک زادہ منظور احمد اس کے جنرل سکریٹری۔ 1988 میں اردو رابطہ کمیٹی کی عظیم الشان کانفرنس لکھنؤ میں منعقد ہوئی تھی جس میں راقم الحروف نے بھی شرکت کی تھی۔ اس کانفرنس میں اردو کے اکابرین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ یہی کانفرنس ان سے قلبی تعلق کا وسیلہ بنی۔ وہ راقم الحروف کی ادارت میں گزشتہ چوتھائی صدی سے شائع ہونے والے پندرہ روزہ اخبار 'خبردار' کے مستقل قاری تھے اور اکثر اپنی تحریریں اشاعت کے لئے روانہ کرتے تھے۔

عام طور پر ہمارے شعراء اپنی تمام تر توجہ اپنی نرگسی شخصیت کی تعمیر اور تدوین پر صرف کرتے ہیں اور اپنی ہی دنیا میں مگن رہتے ہیں۔ مشاعروں کے عوض حاصل ہونے والی شہرت اور عوامی مقبولیت سے وہ اپنے گردوپیش کو بارونق بناتے ہیں۔ بڑے بڑے اعزازات حاصل کر کے سکہ رائج الوقت بننے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ لیکن ملک زادہ صاحب نے مشاعروں کے حوالے سے شہرت اور مقبولیت حاصل کی تھی، اس کا استعمال انہوں نے اردو تحریک کو توانائی بخشنے کے لئے کیا۔ مشاعروں کی نظامت کے حوالے سے انہوں نے جو گراں قدر خدمات انجام دیں اور اس فن میں جو ملکہ حاصل کیا، وہ کسی دوسرے شاعر کا حصہ نہیں بن سکا۔ انہوں نے نظامت کے فن کو بام عروج پر پہنچایا۔ وہ جس مشاعرے کی نظامت کا فریضہ انجام دیتے تھے، اس کی کامیابی یقینی تصور کی جاتی تھی۔ وہ مشاعرے کے سامعین کو جہاں اردو زبان وتہذیب کی تسبیح میں پروئے رکھتے تھے،

وہیں شعرائے کرام کو بھی اس بات پر مجبور کرتے تھے کہ وہ شعروسخن کے آداب کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ نظامت کے دوران جو نپے تلے اور تراشیدہ جملے ان کی زبان سے ادا ہوتے تھے، وہ مشاعرہ ختم ہونے کے بعد ایسے ہی زبان زد خاص وعام ہوجاتے تھے، جیسا کہ اس مشاعرے کے مقبول اشعار۔ ان کے لہجے میں جو ایک خاص قسم کی گھن گرج تھی اس سے مشاعرے کا پورا پنڈال گونجتا تھا۔ یوں محسوس ہوتا تھا گویا اردو زبان اور تہذیب کا جادوگر سامعین سے ہم کلام ہے۔ یہ بھی ایک ریکارڈ ہے کہ انہوں نے پورے پچاس برس دہلی میں بزم شنکروشاد کے مشاعرے کی نظامت کا فریضہ انجام دیا اور اپنے انتقال سے ڈیڑھ ماہ پیشتر یعنی 5 مارچ 2016 کو وہ اسی آب وتاب کے ساتھ اس مشاعرے میں آخری بار شریک ہوئے۔ ہر چند کہ ان کے اعضاء جواب دینے لگے تھے اور ان کا جسم کمزور ہڈیوں کا ایک ہار محسوس ہوتا تھا لیکن ان کی جاگتی آنکھوں اور بیدار ذہن میں ماضی، حال اور مستقبل کے سارے مناظر کروٹیں بدلتے رہتے تھے۔

پروفیسر وسیم بریلوی کے بقول:

"انہوں نے شعری روایات کو نئی زندگی اور مشاعروں کے آداب کو نئی بلندی عطا کی۔ ناظم مشاعرہ کی حیثیت سے پچاس سالہ سفر میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ انہوں نے اپنی زبان سے کوئی کمزور جملہ ادا کیا ہو۔"

مشاعروں کی نظامت کے حوالے سے خود اپنے بارے میں ملک زادہ منظور احمد کی رائے یہ تھی:

"مجھے اس بات پر فخر ہے کہ آزادی وطن کے بعد میری شناخت کا امتیازی پہلو مشاعرہ اور مشاعروں میں شعراء کا تعارف کراتا رہا ہے۔"

(شہرادب: صفحہ 94)

ملک زادہ منظور احمد نے محض شہرت، دولت اور ثروت کے لئے مشاعروں کی دنیا آباد نہیں کی تھی۔ وہ خانہ بدوش قسم کے شاعر بھی نہیں تھے وہ اس معاملے میں اپنے اصولوں سے سمجھوتہ نہیں کرتے تھے۔ وہ اچھے اور معیاری مشاعروں میں شرکت کرتے تھے۔ اپنے ہم عصر شاعروں اور ادیبوں کے علاوہ وہ اپنے جونیئر شعراء اور ادیبوں کے ساتھ یکساں محبت اور شفقت کے ساتھ پیش آتے تھے۔ ان کے اندر نہ تو احساس برتری تھا اور نہ ہی وہ اپنے چھوٹوں پر اپنے بڑا ہونے کا رعب دکھاتے تھے بلکہ عاجزی انکسار اور ملائمیت کے ساتھ پیش آنا ان کا وطیرہ تھا۔

پروفیسر ملک زادہ منظور احمد نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور درس وتدریس کے شعبے سے وابستہ رہے۔ ان کی پیدائش 17 اکتوبر 1929 کو ضلع فیض آباد کے گاؤں 'بھدہنٹر' میں ہوئی تھی۔ وہ اپنے پیدائشی گاؤں کے نام کو غیر شاعرانہ تصور کرتے تھے۔

پروفیسر ملک زادہ منظور احمد نے تاریخ، انگریزی اور اردو میں ایم اے کرنے کے بعد "مولانا ابوالکلام آزاد: فکروفن" کے موضوع پر ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور پہلے پہل 1951 میں مہاراج گنج کے ایک کالج میں لیکچرر مقرر ہوئے۔ بعد ازاں گورکھپور اور پھر اعظم گڑھ کے شبلی کالج میں 1953 سے 1964 تک انگریزی کے لیکچرر رہے۔ وہ فراق گورکھپوری کے بعد اردو کے غالباً دوسرے شاعر تھے جنہیں انگریزی پر بھی اردو جیسا ہی عبور حاصل تھا۔ وہ گورکھپور یونیورسٹی میں 1964 سے 1968 تک اردو کے لیکچرر رہے لیکن انہوں نے درس وتدریس کے میدان میں سب سے زیادہ طویل عرصہ لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں گزارا، جہاں انہوں نے 1968 سے 1990 تک لیکچرر، ریڈر اور پروفیسر کی خدمات انجام دیں۔ ملک زادہ صاحب کو مختلف نوعیت کے تقریباً 90 ایوارڈوں سے سرفراز کیا گیا۔ جن میں دوحہ کا عالمی فروغ اردو ادب ایوارڈ بھی شامل ہے۔ انہیں آخری ایوارڈ دسمبر 2015 میں غالب انسٹی ٹیوٹ نئی دہلی نے عطا کیا تھا۔

متعدد طلباء نے انہیں تحقیق کا موضوع بنایا۔ ناگپور یونیورسٹی کے ایک طالب علم کو "پروفیسر ملک زادہ منظور احمد شخصیت اور کارنامے" پر پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی گئی۔ وہ یوپی اردو اکیڈمی کے صدر اور فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی کے چیئرمین کے علاوہ قومی اردو کونسل اور پرسار بھارتی کے بھی ممبر رہے۔ انہوں نے پاکستان، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، ایران، بحرین، مسقط، قطر، کناڈا، امریکہ، نیپال جیسے ملکوں میں متعدد مشاعروں میں شرکت کی۔ ان کی شائع شدہ دس کتابوں میں کالج گرل (ناول) اردو کا مسئلہ، شہرسخن، مولانا ابوالکلام آزاد: فکروفن (پی ایچ ڈی کا مقالہ) مولانا آزاد الہلال کے آئینے میں، 'غبار خاطر کا تنقیدی مطالعہ، رقص شرر (خودنوشت) انتخاب غزلیات اور شعر وادب' شامل ہیں۔ انہوں نے ماہنامہ 'امکان' کے نام سے ایک ادبی جریدہ بھی شائع کیا۔ جس کے اداریے بڑے فکر انگیز ہوا کرتے تھے۔

اردو رابطہ کمیٹی کی یہ تحریک محض کوئی رسمی تحریک نہیں تھی بلکہ اس کی پشت پر اخلاص اور محبت کا بوجھ تھا۔ انٹرویو کے دوران ملک زادہ صاحب نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا تھا کہ اس وقت اردو والوں نے بغیر لڑائی کے ہی ہار مان لی ہے۔ ادھر برسوں سے اترپردیش اور دہلی میں کوئی تحریک نہیں ہے۔ وہ جمہوری طریقوں سے اردو زبان کا کھویا ہوا وقار بحال کرانے کے طرف دار تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ "آزادی وطن کے بعد جب ہم ماہ وسال کے ساتھ ساتھ آگے بڑھتے ہیں تو ہمارے ملک میں اردو زبان کا مسئلہ قدم قدم پر الجھتا ہوا نظر آتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے رجعت پرست عناصر نے منظم طور پر عوام سے اردو زبان کے رشتے کو کاٹنے کے لئے ایک سازش کرلی ہو۔" انہیں اردو میں اچھے ادب کی تخلیق نہ ہونے کا بھی شکوہ تھا۔ ان کا کہنا تھا "تقسیم ملک کے سانحہ نے اچھے ادب کی تخلیق کے لئے بہت سے عنوانات فراہم کردیئے تھے مگر وہ نسل رفتہ رفتہ ختم ہوتی جارہی تھی جو اس اعلیٰ درجے کے ادب سے استفادہ کرسکتی تھی۔ اگر کسی زبان میں 30-35 سال تک اچھے ادب کی تخلیق نہ ہو تو یہ کوئی بہت بڑا المیہ نہیں ہوتا۔ سانحہ یہ ہوتا ہے کہ اچھا ادب تو تخلیق ہوتا رہے مگر اس کے پڑھنے والے ختم ہوجائیں۔ ہمارے عہد کا اولین تقاضہ یہ تھا کہ ہم بادمخالف کی زد پر اردو زبان کے چراغ کو روشن رکھتے تاکہ اس کی روشنی میں ادب کی اعلیٰ وارفع قدروں کی شناخت ہوسکتی۔"

پروفیسر ملک زادہ منظور احمد نے علمی ادبی اور شعری میدان میں جو گراں قدر خدمات انجام دی ہیں، اس کے مطابق ان کی پذیرائی نہیں کی گئی۔ غالباً اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ نہ تو کسی ادبی گروہ کا حصہ تھے اور نہ ہی انہیں حاشیہ برداری پر یقین تھا۔ بلکہ وہ اپنی خداداد صلاحیتوں پر بھروسہ رکھتے تھے۔ معروف شاعر منور رانا نے ملک زادہ منظور احمد کے انتقال کو ایک عہد کا خاتمہ قرار دیتے ہوئے درست کہا ہے کہ "ملک زادہ منظور احمد نے جیسا اردو ادب اردو والوں کو دیا ہے، اس کا اعتراف نہ ہونا ہماری بے حسی کو ظاہر کرتا ہے۔"

☆☆☆☆

حسن امام درد: شخصیت اور ادبی کارنامے

انور آفاقی دربھنگہ

دربھنگہ جسے متھلا بھی کہا جاتا ہے اس کی اپنی ایک تاریخی، علمی اور ادبی حیثیت زمانہ قدیم سے رہی ہے۔ اسی (متھلا/ دربھنگہ) سرزمین کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ یہاں میتھلی زبان کے عظیم شاعر مہا کوی وِدیا پتی نے جنم لیا جن کا علمی و ادبی مرکز بھی یہی متھلانچل رہا۔ ودیا پتی کی شاعری کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ان کی شاعری کا میتھلی زبان سے انگریزی کے ساتھ کئی دوسری زبانوں میں بھی ترجمہ کیا گیا۔ اسی شہر کو یہ مقام و مرتبہ بھی حاصل ہے کہ ملا ابوالحسن جیسے قابل و فاضل شخصیت کا مسکن بھی یہی متھلا تھا۔ ملا ابوالحسن مغل بادشاہ عالمگیر کے دربار میں کسی خاص عہدہ پر فائز تھے اور "فتاوی عالمگیری" کے مرتبین میں شامل تھے۔ وہ بادشاہ عالمگیر کی صاحبزادی، شہزادی زیب النساء کے اتالیق بھی تھے۔ یہیں مولوی محمد صلاح الدین خاموش ابن شاہ کلام مجتبی پیدا ہوئے جو نہ صرف ایک عالم دین تھے بلکہ ایک صاحب دیوان شاعر بھی تھے۔ مولوی شرف الدین طاہر بھی ایک خوش فکر اور عمدہ شاعر تھے۔ منشی بہاری لال فطرت کا وطن بھی یہی متھلا/ دربھنگہ تھا۔ ان کو اردو اور فارسی زبان پر قدرت حاصل تھی۔ شاعری کے ساتھ ایک قصیدہ بھی مہاراجہ دربھنگہ کے لئے لکھا تھا۔ وہ اپنی مشہور تاریخی تصنیف "آئینہ ترہت" کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے امر ہوگئے۔ اسی متھلا/ دربھنگہ کے رہنے والوں میں منشی آسارام ذوق، امبیکا پرساد شمس، منشی ایودھیا پرساد بہار، منشی مہادیو پرساد منظر، شاداں، محسن دربھنگوی، مولانا عبدالعلیم آسی، شاداں فاروقی، اجتبیٰ حسین رضوی، اویس احمد دوراں، حافظ عبدالمنان طرزی وغیرہ جیسی علمی و ادبی ہستیوں کے نام شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ایسے سینکڑوں نام ہیں جنہوں نے اردو زبان و ادب اور شعرو شاعری کو اپنا وسیلہ اظہار بنایا۔

میں جس زمانے (1970 سے 1974) میں دربھنگہ شہر میں زیر تعلیم تھا۔ یہاں کی کئی علمی و ادبی شخصیتوں کے نام اور ادبی کارناموں سے واقف ہوگیا تھا۔ یہ وہ شعراء وادبا تھے جن کی تخلیقات رسالوں میں شائع ہوری تھیں۔ اس زمانے میں قلعہ گھاٹ میلان چوک پر ایک قدیم طرز کا خوبصورت مکان ہوا کرتا تھا جو شعرا و ادباء کے لئے ایک مرکزی حیثیت رکھتا تھا۔ یہ مکان "امیر منزل" کے نام سے مشہور تھا۔ یہی امیر منزل حسن امام درد، مظہر امام اور منظر امام کا آبائی گھر تھا۔ اسی امیر منزل میں اردو زبان و ادب کی بڑی بڑی باکمال ہستیاں جمع ہوا کرتی تھیں۔ زمانہ طالب علمی میں مجھے ان میں سے چند معتبر ہستیوں سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا، انہیں قریب سے دیکھنے کے مواقع بھی ملتے رہے۔

پھر جب میں دسمبر 1974 میں بی۔ ایس سی کے امتحان سے فارغ ہوا تو بوکارو اسٹیل سیٹی چلا گیا جہاں میرے والدِ محترم ایک بڑی تعمیراتی کمپنی میں اہم عہدہ پر فائز تھے۔ وہیں مجھے پہلی مرتبہ محترم حسن امام درد صاحب سے ملاقات ہوئی اور پھر جلد ہی انکی قربت بھی میسر ہوئی۔ حسن امام درد ایک شریف النفس اور نہایت مخلص انسان تھے۔ ان کی طبیعت میں درویشی اور انکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی، گفتگو میں نرمی اور مٹھاس تھی۔ حسن امام درد کی ولادت "امیر منزل" قلعہ گھاٹ دربھنگہ میں پہلی نومبر 1925 کو ہوئی تھی۔ ان کے والد سید امیر علی پوسٹل ڈپارٹمنٹ میں ملازم تھے اور لہیر یاسرائے پوسٹ آفس دربھنگہ میں "پوسٹ ماسٹر" کے عہدہ پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ وہ بھی اسی متھلا/ دربھنگہ کے باسی تھے۔

درد صاحب ایک کامیاب اور استاد شاعر تو تھے ہی، اس کے ساتھ ساتھ وہ ایک عمدہ افسانہ نگار بھی تھے۔ صحافت اور تحقیق کے میدان میں بھی وہ بہت فعال تھے۔ انہوں نے مجاہد آزادی مولانا عبدالعلیم آسی کے ساتھ ان کی ہی قیادت میں 1942 کی جنگ آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ بھی لیا تھا۔ وہ سب مل کر ہر کام خفیہ طور پر کیا کرتے تھے تاکہ حکومت کے کارندوں کو انکی اس انگریز مخالف تحریک کا علم نہ ہو۔ مگر جب ان کے خفیہ کاموں کی خبر انگریز عہدہ داروں کو ہوئی تو ان کی گرفتاری کا وارنٹ جاری کردیا گیا۔ باہمی صلاح ومشورے کے بعد طئے پایا کہ دربھنگہ کو چھوڑ کر کہیں باہر چلے جانا چاہئے۔ لہذا یہ کلکتہ چلے گئے اور پھر وہیں صحافت سے جڑ گئے۔ حسن امام درد کلکتہ میں 1942 سے 1945 تک مقیم رہے۔ جب دربھنگہ میں حالات سازگار ہوئے تو پھر جون 1945 میں دربھنگہ چلے آئے۔ دربھنگہ میں ادبی فضا کو مستحکم کرنے کی غرض سے 1944 میں ایک انجمن "اردو ادارہ" کے نام سے وجود میں آئی تھی جس کے بانی و روح رواں مولانا عبدالعلیم آسی اور ان کے رفقاء تھے، حسن امام درد جب کلکتہ سے 1945 میں دربھنگہ لوٹے تو ان کو اردو ادارہ کا سکریٹری بنادیا گیا۔

اس ادبی انجمن "اردو ادارہ" میں ہر ہفتہ پابندی سے ادبی نشست منعقد ہوا کرتی تھی۔ اس کا مرکز بھی یہی امیر منزل ہوا کرتا تھا۔ یہاں شعروشاعری کے ساتھ اردو ادب کے دوسرے اصناف پر بھی طبع آزمائی ہوتی تھی۔ افسانے اور مضامین پڑھے جاتے اور پھر ان پر تعمیری تنقیدیں اور تبصرے بھی ہوا کرتے تھے۔ حسن امام درد کی ادبی دنیا میں داخلے کا سبب یوں تو ان کی شاعری بنی مگر پھر انہوں نے تواتر سے افسانے لکھنے شروع کردیے۔ انہوں نے 50 سے زیادہ افسانے اور اتنے ہی تحقیقی اور تنقیدی مقالے بھی لکھے۔ انہوں نے کئی ریڈیائی ڈرامے بھی تحریر کئے جو ریڈیو سے نشر بھی ہوئے۔ ان کے افسانے "تجلی" کلکتہ، "نغمہ ونور" کلکتہ، "نقاش" کلکتہ، "نئی کرن" دربھنگہ، "معاون" کلکتہ، "صدائے عام" پٹنہ، وغیرہ میں 1944 اور 1953 کے درمیان شائع ہوتے رہے۔

انہوں نے ایک افسانوی مجموعہ بھی ترتیب دیا تھا مگر افسوس کہ وہ شائع نہیں ہوسکا۔ زندگی کی بھاگ دوڑ میں کب ضائع ہوگیا کہ پتہ بھی نہیں چل سکا۔ لاکھ کوشش کے باوجود وہ مسودہ نہیں مل سکا۔ حسن امام درد کا ایک افسانہ "چیخ"، افسانوں کے انتخاب کے مجموعہ "گلابی بادے" کلکتہ میں شائع ہوا تھا جسے محترمہ ریحانہ سلطان پوری نے ترتیب دیا تھا۔ اپنے اس منتخب افسانوں کے مجموعہ میں حسن امام درد صاحب کا ریحانہ سلطان پوری نے تعارف کراتے ہوئے جو لکھا تھا اسے پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ وہ کس پائے کے افسانہ نگار تھے۔ اس اقتباس کو قارئین کے لئے درج کرنا مناسب سمجھتا ہوں:

"انہیں قدرت نے افسانہ لکھنے کا خاص سلیقہ عطا کیا ہے اور ان کی تحریر میں وہ بات پائی جاتی ہے جو اکثر مشاہیر کے یہاں کمیاب ہے۔ مگر بہاری ہیں، اس لیے کبھی اپنی شہرت کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ اگر یہ اپنی تحریروں سے مسلسل ملک کو روشناس کراتے رہتے تو آج ان کا شمار بھی صف اول کے فنکاروں میں ہوتا"۔

افسانوں کے انتخاب کا یہ مجموعہ بھی اب نایاب ہے۔

حسن امام درد کئی اخبار ورسائل سے منسلک رہے جن میں "آبشار" کلکتہ، "آزاد ہند" کلکتہ، ہفتہ وار "آدرش" پٹنہ، "دور حاضر"، "عصر جدید" کلکتہ، روزنامہ "غریب کی دنیا" پٹنہ، "کارواں" کلکتہ، "شفق" بوکارو اسپات نگر، "نئی کرن"، "اپنا" اور "تمثیل نو" دربھنگہ وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ ان کی شاعری کا ایک ہی مجموعہ "حصار درد" کے عنوان سے 1999ء میں شائع ہوا جسے بہت پسند کیا گیا۔ ڈاکٹر جگن ناتھ آزاد، حسن امام درد کی شاعری پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

حسن امام درد نے اپنی شاعری کو کسی مخصوص دائرے میں قید نہیں کیا۔ انہوں نے حیات وکائنات کے دوسرے مسائل کی طرف بھی توجہ کی اور انہیں اپنی شاعری کا جز بنایا۔ انہوں نے فکروشعور کو جذبے میں تبدیل کر کے ایسی شاعری پیش کی ہے، جو دل کو چھوتی ہے"۔

حسن امام درد کی شاعری کے بارے میں بعض تنگ نظر اور کم علم لوگوں کا خیال ہے کہ انکی شاعری متھلانچل کے دائرے میں محدود ہے اور ان کی شاعری میں آفاقیت کا فقدان ہے۔ اگر ایسا ہے تو انکی نظم "جرمنی کی شکست"، "بوجھ"، "1 مئی" اور "جمہوریہ ہند" کو کس خانے میں رکھیں گے۔

یہاں میں درد کی شاعری کے حوالے سے پروفیسر منصور عمر مرحوم کی اس رائے کو پیش کرنا مناسب سمجھتا ہوں جو انہوں نے اپنے مضمون "وسیع تناظر کا ترقی پسند شاعر: حسن امام درد" میں تحریر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

ہم کہہ سکتے ہیں کہ حسن امام درد نے دنیا اور مسائل دنیا کو وسیع تر تناظر میں رکھ کر دیکھنے اور انہیں اپنے مخصوص لب ولہجہ میں پیش کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے اور یہی ان کی شاعری کا وصف خاص ہے۔

اب آیئے اسی تناظر میں پروفیسر مناظر عاشق ہرگانوی مرحوم کی رائے بھی جان لیجئے جو وہ حسن امام درد کی غزلوں کے لئے رکھتے تھے۔ وہ رقم طراز ہیں:

حسن امام درد کی غزلوں میں صرف دروں بینی اور مشاہدہ ذات نہیں ہے بلکہ تمام عالم انسانیت پر ان کی نظر ہے۔

حسن امام درد نے مولانا عبدالعلیم آسی کی تخلیقات جو ڈائری اور صفحات پر بہت خستہ حالت میں منتشر تھیں، کو بڑی محنت سے جمع کیا۔ ان کی شاعری کو "منظومات آسی" اور ان کی نثری تخلیقات کو "منثورات آسی" کے نام سے ترتیب دے کر 2008 میں شائع کرا کر ایک بڑا کارنامہ انجام دیا۔

حسن امام درد کی حیات و خدمات پر مقالہ لکھ کر عبدالمعبود آمر نے 1998 میں للت نارائن متھلا یونیورسٹی دربھنگہ سے ڈاکٹریٹ کی سند پائی۔

معروف ومشہور شاعر وادیب مظہر امام اور افسانہ نگار و صحافی پروفیسر منظر امام دونوں حسن امام درد کے چھوٹے بھائی تھے۔ یہ سب اب مرحوم ہوچکے ہیں۔

روزگار کے سلسلے میں حسن امام درد جمشید پور، رانچی، بوکارو اسٹیل سیٹی، راور کیلا، درگا پور، بھلائی اور دامن جوڑی وغیرہ جیسے شہروں میں قیام پذیر رہے اور ایڈمنسٹریشن سپرنٹنڈنٹ کے اعلیٰ عہدہ سے ریٹائر ہو کر اپنے شہر دربھنگہ آگئے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ دربھنگہ میں پلائی وڈ بنانے والی مشہور کمپنی "متھلا پلائی وڈ انڈسٹریز" میں بحیثیت مینیجر کام کیا۔

حسن امام درد جہاں بھی رہے اردو زبان وادب کی ترویج واشاعت کے لیے ہمیشہ کوشاں ومتحرک رہے۔ انہوں نے بہت سارے لوگوں کو اس کی ترغیب بھی دی۔ بوکارو اسٹیل سیٹی میں اپنے قیام کے دوران کئی لوگوں کو شعرو شاعری کی طرف نہ صرف متوجہ کیا بلکہ ان کی اصلاح بھی فرماتے رہے۔ بوکارو اسٹیل سیٹی میں ان کی وجہ سے جن لوگوں نے شاعری کی دنیا میں پہلی مرتبہ قدم رکھا ان میں اظہر نیر سرفہرست ہیں۔ ان کی ہی تحریک پر میں بھی شعر کہنے لگا۔ کوئی ایک درجن سے زیادہ دوسرے احباب بھی ان کے زیر سایہ شاعری کرنے لگے تھے۔ بوکارو اسٹیل سیٹی میں ان کا گھر ایک ادبی مرکز بن گیا تھا۔ انہوں نے وہاں انجمن ترقی اردو کی ایک شاخ بھی قائم کی تھی۔

اردو زبان وادب سے بے حد محبت کرنے والا زبان و ادب کا یہ سچا سپاہی 25 ستمبر 2012 کو اپنے خالق حقیقی سے جاملا اور شاہی مسجد قلعہ گھاٹ دربھنگہ کے قبرستان میں آسودہ خواب ہے۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے آمین۔

آیئے آخر میں حسن امام درد کے چند اشعار آپ کی بصارتوں کی نذر کرتا چلوں۔

اپنی خودداری احساس کا سرمایہ ہوں
اپنی تکمیل کو جنت سے نکل آیا ہوں

تیرا بندہ ہی سہی، تیری ضرورت ہوں میں
تیری دنیا کے لیے رحمت وبرکت ہوں میں

زمانہ پھر کسی منصور کی تلاش میں ہے
یہ وقت وہ ہے کہ دار ورسن کی بات کریں

حوصلہ مر گیا ہے جینے کا
صبح تاریک رات بھاری ہے

آرزو کا حاصل کیا ایک لفظ حسرت ہے
آپ کو اٹھانے ہیں رنج اور محن تنہا

اس شدید آندھی میں گھر سے کون نکلے گا
بس ہوا میں اڑتا ہے اپنا پیرہن تنہا

بھیانک شور سناٹا بھیانک
گلی خود راستہ روکے کھڑی ہے

حصارِ عاقبت میں مجھ کو رکھا میرے مرشد نے
مگر دل میں تڑپ تھی میں حصارِ درد تک پہنچا

اے درد سب ہی لکھ دیا احوالِ زندگی
لیکن تھا سچ وہی کہ جو بین السطور تھا

شاید کہیں بھٹک پڑے خوشبوئے انبساط
رکھا ہے میں نے دل کا دریچہ کھلا ہوا

☆☆☆☆

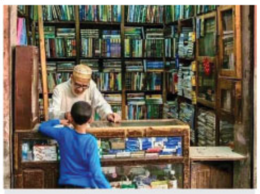

کتابوں کے پنّوں کی خوشبو

فرنو درومی، لیگاؤں

بڑا سنہرا دور تھا وہ۔ کتابوں کے پنّوں کی خوشبوؤں والا خوشبو ملے، دل وجگر انڈیل کر چسپاں کئے ہوئے خطوں کے انتظار والا۔ اپنی کسی تخلیق کی اشاعت پر خوشیوں سے جھوم جانے والا۔ کسی اخبار کے انعامی مقابلے میں چھوٹا موٹا انعام پانے پر گلی محلے میں چرچا کر کے دادو تحسین چاہنے والا۔ جب تک ہم ان کاغذوں سے قریب رہے، خوش رہے، شاداں وفرحاں رہے۔ زندگی مکمل معلوم ہوتی تھی۔ اور اب جب کہ ان سے دور ہوچکے ہیں اور الیکٹرانک گیجیٹس ہمارے ہاتھوں میں آگئے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ زندگی میں ایک خالی پن سا آگیا ہے۔ کوئی کمی سی ہے، کوئی خلا سا ہے جو پُر نہیں ہو پاتا۔ وہ معیاری رسالے اور اخبارات ایک وقت جن کا طوطی بولتا تھا اب وہ معاشی دشواریوں، قارئین کی بڑھتی کمی اور خریداری میں زبردست گراوٹ کے سبب بند ہوچکے ہیں، جس کے ذمہ دار ہم خود ہیں۔

وہ بچے جو ان رسالوں اور اخبارات کو خریدنے کے لیے کبھی بکڈ پوز کے چکر لگاتے نہیں تھکتے تھے آج وہی بکڈ پوز ان کی راہ تکتے گردآلود ہوتے رہتے ہیں۔

اب محمد علی روڈ پر واقع کتب فروش انکل سے کوئی بچہ کتابیں ادھار لینے بھی نہیں آتا۔ جس کی ادائیگی انہیں، ہفتوں میں کھلے (چلّر) پیسوں کی شکل میں کی جاتی تھی۔

ہم نے ٹیکنالوجی کو اس قدر سر آنکھوں پر بٹھا لیا کہ اپنی پرانی قدریں بھول گئے۔ اور نتیجتاً ان انمول خوشیوں اور احساسات سے بھی محروم ہوگئے۔

آج ایک فنگر ٹپ کے نیچے لاکھوں پی ڈی ایف کتابیں موجود ہیں مگر وہ کاغذی لمس اور کاغذی مہک نہیں ملتی۔

موبائیل اور کمپیوٹر پر پی ڈی ایف کتابیں پڑھنا شروع کریں تو آنکھیں دکھنے لگتی ہیں۔ وہ بھی دن تھے جب کسی کتاب کو ختم کرتے کے چکر میں مؤذن کی الصلاۃ خیر من النوم کی صدا پر کتابیں بند کی جاتیں۔ ہمیں آج ضرورت ہے اپنے آپ کو اور نئی نسل کو، ان کتابوں سے قریب کرنے کی، ان کی ورق گردانی کروانے کی۔ ورنہ جدید دور کی ترقی نے جو خالی پن پیدا کردیا ہے، اس کی وحشت ناکی ہماری زندگی کا حصہ بن جائے گی۔

(9834926449)

تعلیم میں روایت اور جدید اختراع کا ہم آہنگ امتزاج ہونا چاہیے

'ایک ہندوستان اور ایک دنیا' کے موضوع پر منعقدہ سالانہ ثقافتی میلے اور اسٹڈی گرانٹ ایوارڈ سے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کا خطاب

پھگواڑہ/نئی دہلی۔(یو این آئی) ہندوستانی طلباء جدت، تنوع اور عالمی قیادت کے جذبے کی نمائندگی کرتے ہیں وہ تحقیقی صلاحیتوں، اختراعات، صنعت کاری اور اخلاقی یقین کے جذبے کے ساتھ ہمارے نوجوان ہندوستان کو دنیا کے لئے ایک ماڈل ملک بنا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے لولی پروفیشنل یونیورسٹی (ایل پی یو) میں "ایک ہندوستان اور ایک دنیا"، کے موضوع پر منعقدہ سالانہ ثقافتی میلے اور اسٹڈی گرانٹ ایوارڈ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ایک مضبوط اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر میں فعال شراکت دار بنیں اور وہ قومی تعمیر، اختراع اور عالمی قیادت میں فعال طور پر حصہ لیں اور جمہوریت، تحقیق، قانون سازی اور ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن میں شامل ہو کر ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں بامعنی رول ادا کریں۔اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ آج ہندوستان کو دنیا بھر میں اس کے نوجوانوں کے لئے پہچانا جاتا ہے جیسے کہ ٹیکنالوجی، گورننس، تعلیم اور انٹر پرینیور شپ جیسے شعبوں میں۔انھوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ پورے عزم کے ساتھ چیلنجوں کا مقابلہ کریں اور اختراع، لگن اور خدمت کے جذبے کے ساتھ دنیا میں ہندوستان کی پوزیشن کو مزید مضبوط کریں۔

مسٹر اوم برلا نے کہا کہ تعلیم میں روایت اور جدید اختراع کا ہم آہنگ امتزاج ہونا چاہیے۔ ٹیکنالوجی اور عصری علمی نظام کو اپناتے ہوئے ثقافتی روایات کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سائنس، ٹیکنالوجی اور جدید تکنیکوں کو ہندوستان کی قدیم تعلیمی روایات میں شامل لازوال اقدار پر مبنی ہونا چاہیے۔ تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں یہ ضروری ہے کہ تعلیمی نظام نہ صرف ہنر مند پیشہ ور افراد بلکہ سماجی طور پر باشعور شہری بھی پیدا کرے جو ورثے کی قدر کریں اور مستقبل کی تشکیل کے لیے لیس ہوں۔لولی پروفیشنل یونیورسٹی (ایل پی یو) کو ہندوستان کی تعلیمی ترقی کی علامت بتاتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر نے کہا کہ یہ یونیورسٹی تنوع میں اتحاد کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایل پی یو ملک کے ثقافتی تنوع کا حقیقی مظہر ہے جہاں ہندوستان کی ہر ریاست کے ساتھ ساتھ 50 سے زیادہ ممالک کے طلباء باہمی احترام اور دوستی کے ماحول میں ایک ساتھ پڑھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایل پی یو نے خود کو وقت کی بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق ڈھال لیا ہے اور ہندوستانی اقدار اور ثقافت کو برقرار رکھتے ہوئے طلباء کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔"ایک ہندوستان، ایک دنیا" جیسے پروگرام ہندوستانی تہذیب کے نظریہ "وسودھیوا کٹمبکم" کی بہترین مثال ہیں۔آج ہم ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جو ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے۔ایسے میں ہندوستان کے نوجوانوں کو قومی حدود سے باہر سوچنا چاہئے اور عالمی شہری بننا چاہئے جو دل سے ہندوستانی ہیں اور یہی ایک ہندوستان اور ایک دنیا کا صحیح مطلب ہے۔

لوک سبھا کے اسپیکر نے ہندوستان کے روشن مستقبل اور نوجوان نسل میں اپنے اعتماد کے بارے میں اپنی امید کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جب ہم 2047 کی طرف بڑھ رہے ہیں، تو آیئے ایک ایسے ہندوستان کی تعمیر کا عزم کریں جو نہ صرف ترقی یافتہ ہو بلکہ انصاف پر مبنی، ہمدرد اور علم سے بھرپور ہو۔آیئے ہم ایک ایسی دنیا بنانے کی کوشش کریں جس میں ہندوستان اپنی ابدی زندگی کی اقدار کے ساتھ آگے بڑھے اور ہر ہندوستانی عالمی بہبود میں اپنا حصہ ڈالے۔انہوں نے اقتصادی ترقی، سماجی مساوات، عالمی قیادت اور پائیداری کے وژن پر مبنی ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے تصور کے بارے میں بھی بات کی۔مسٹر برلا نے اپنے خیالات سے نوجوانوں کے دلوں کو چھو لیا اور ان پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کی تقدیر کا تعین کرنے میں فعال حصہ دار بنیں۔اس تقریب میں 50 ممالک کے طلباء سمیت ہزاروں طلبائ، فیکلٹی ممبران، ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی اشوک متل اور دیگر معززین موجود تھے۔

وزیر اعظم مودی کا سعودی عرب دورہ

جے رام رمیش نے شاہ سعود کے 1955 کے دورے کی یاد دلائی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی منگل کے روز یعنی آج سعودی عرب کے دو روزہ سرکاری دورے پر روانہ ہو گئے۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دنیا میں سفارتی توازن تیزی سے بدل رہا ہے اور ہندوستان مغربی ایشیا کے ساتھ اپنے اسٹریٹیجک تعلقات کو مزید گہرا کرنا چاہتا ہے۔اس موقع پر کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک اہم تاریخی واقعہ یاد دلاتے ہوئے موجودہ دورے کو ایک طویل سفارتی روایت کا تسلسل قرار دیا۔جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ میں 1955 میں سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سعود بن عبدالعزیز آل سعود کے 17 روزہ دورۂ ہند کا حوالہ دیا، جو 26 نومبر سے 13 دسمبر تک جاری رہا تھا۔اس دوران سعودی بادشاہ نے دہلی، ممبئی، کھڑک واسلا، بنگلورو، میسور، حیدرآباد، آگرہ، علی گڑھ اور وارانسی جیسے اہم شہروں کا دورہ کیا تھا۔ اس دورے کو ہندوستان-سعودی عرب تعلقات کے ابتدائی اور مضبوط سنگ میل کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔جے رام رمیش نے مزید بتایا کہ دلچسپ امر یہ ہے کہ یہی وہ وقت تھا جب سوویت یونین کے دو طاقتور رہنما نکیتا خروشیف اور نکولائی بولگانن بھی ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے تھے۔ان کے دو مرحلوں پر مشتمل اس دورے کی تاریخیں 18 سے 30 نومبر اور 7 سے 14 دسمبر 1955 تھیں، یعنی شاہ سعود اور سوویت رہنماؤں کے دورے ایک دوسرے سے متصادم ہو رہے تھے، جس سے اس وقت کے ہندوستانی خارجہ تعلقات کی اہمیت اور توازن کا اندازہ ہوتا ہے۔جے رام رمیش کے مطابق، سعودی بادشاہ کے دورے کے بعد ہندوستان کے اس وقت کے وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے 24 سے 28 ستمبر 1956 کے دوران سعودی عرب کا سرکاری دورہ کیا تھا۔ان تاریخی سفارتی تبادلوں نے دونوں ملکوں کے درمیان نہ صرف سیاسی بلکہ ثقافتی و اقتصادی روابط کی بنیاد رکھی۔جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ کے ساتھ شاہ سعود اور پنڈت نہرو کے دوروں کی ویڈیوز اور تصویری جھلکیاں بھی شیئر کیں، جن میں اس وقت کے عوامی جوش و خروش اور مہمان نوازی کی جھلک نمایاں ہے۔دوسری جانب وزیر اعظم مودی کے جاریہ دورے کے دوران توقع ہے کہ حج امور، توانائی، سرمایہ کاری، فری ٹریڈ معاہدے اور دفاعی تعاون سمیت متعدد شعبوں میں دوطرفہ گفت و شنید ہوگی۔ممکنہ طور پر کئی اہم معاہدوں پر دستخط بھی ہوں گے، جو ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان تعاون کو نئی جہت دیں گے۔مودی کا یہ دورہ نہ صرف سفارتی تعلقات کو وسعت دینے کا موقع ہے بلکہ یہ ہندوستان کی مغربی ایشیائی پالیسی کے تحت ایک اہم قدم بھی تصور کیا جا رہا ہے۔

گجرات: داہود میں این ٹی پی سی کے سولر پلانٹ میں شدید آتشزدگی

400 کروڑ روپے کا سامان جل کر خاک

داہود (ایجنسی) گجرات کے داہود کے بھاٹھی واڑا میں زیر تعمیر سولر پلانٹ میں شدید آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ آگ رات کو تقریباً 9 بجے لگی اور ہوا کی وجہ سے اتنی تیزی سے پھیلی کہ پلانٹ میں 400 کروڑ روپے سے زیادہ کا سامان پوری طرح جل کر خاک ہو گیا۔سولر پینل، ٹرانسفارمر، کیبل جیسے سامان یہاں رکھے ہوئے تھے، ان میں سے زیادہ تر سامان پوری طرح سے جل چکے ہیں۔آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی این ٹی پی سی کے ملازمین موقع پر پہنچے لیکن تب تک آگ اتنی بھڑک چکی تھی کہ اس پر قابو پانا مشکل ہو گیا۔70 میگاواٹ کا یہ سولر پلانٹ وزیر اعظم نریندر مودی کا ڈریم پروجیکٹ تھا۔ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق داہود اور آس پاس کے ضلعوں سے فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچیں تھیں۔ان سبھی نے آگ بجھانے کی پوری کوشش کی۔آگ بجھ رہی تھی لیکن وہاں سامان اس طرح کے تھے کہ پھر سے چنگاریاں نکلنی شروع ہو جاتی، جس کی وجہ سے آگ پر پوری طرح سے قابو نہیں پایا جاسکا۔پلانٹ کا 95 فیصد سامان جل کر خاک ہو چکا ہے۔کچھ اور جگہوں سے بھی فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو موقع پر بلایا گیا لیکن اس کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔بتایا جاتا ہے کہ آگ ابھی تک بھڑکی ہوئی ہے۔ پولیس نے آگ کی اصل وجوہات کا پتہ لگانے کی جانچ شروع کر دی ہے۔خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ آگ سماج دشمن عناصر کے ذریعہ لگائی گئی۔آس پاس کے گاؤں کے کچھ لوگوں نے سولر پلانٹ کو لے کر اعتراض ظاہر کیا تھا اور وہ اس میں بار بار رکاوٹ ڈال رہے تھے۔حالانکہ پولیس کے آنے کے بعد معاملہ سلجھ گیا تھا۔پیر کو دن میں بھی پلانٹ پر پتھراؤ کیا گیا تھا۔ پتھراؤ کرنے والوں کی تصویریں سی سی ٹی وی میں قید ہو گئیں۔ پتھراؤ کی وجہ سے پلانٹ کے ملازمین زخمی بھی ہو گئے، انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ڈی ایس پی راج دیپ سنگھ جھالا سمیت پولیس کے بڑے افسر موقع پر موجود ہیں۔این ٹی پی سی نے 4 اپریل سے 18 اپریل تک پولیس فورس کی موجودگی میں فنسنگ کا کام کیا تھا۔دو دن قبل جب لوگوں نے احتجاج کیا تو کام روک دیا گیا۔اس کے بعد پیر سے کام دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق ہو گیا تھا لیکن اس کے بعد جب پیر کو کام شروع ہوا تو گاؤں کا ہی ایک شخص موٹر سائیکل پر آیا اور کام بند نہ کرنے پر دیکھ لینے کی دھمکی دینے لگا۔وہ اپنے ساتھ گاؤں کے پانچ سات لوگوں کو لے کر آیا اور پتھراؤ شروع کر دیا۔

ملک میں آدھا سچ اور پورا جھوٹ بولنے کا رجحان بڑھ رہا ہے: سپریا شرینیت

نئی دہلی۔کانگریس کی قومی ترجمان سپریا شرینیت نے بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ملک میں اس وقت آدھا سچ اور پورا جھوٹ بولنے کا ٹرینڈ چل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جھوٹ کو زور سے بولا جاتا ہے، مگر سچائی کو بھی اتنی ہی شدت کے ساتھ بیان کرنا چاہیے۔ وہ چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور میں ایک پریس کانفرنس سے قبل صحافیوں سے بات کر رہی تھیں۔سپریا شرینیت نے کہا کہ وہ یہاں ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرنے آئی ہیں، جس میں وہ کچھ اہم نکات کو میڈیا کے ذریعے عوام کے سامنے رکھیں گی۔انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں سچ بولنا ایک جرأت کا کام ہو گیا ہے کیونکہ جھوٹ کو خوبصورتی سے پیک کر کے عوام کے سامنے رکھا جاتا ہے۔قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی جانب سے بیرون ملک ہندوستان کے انتخابی نظام پر اٹھائے گئے سوالات کا دفاع کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کیا واقعی اس ملک میں آزاد اور منصفانہ انتخابات ہو رہے ہیں؟ انہوں نے مہاراشٹر کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ریاست کی بالغ آبادی 9 کروڑ 54 لاکھ ہے، جبکہ ووٹروں کی تعداد 9 کروڑ 70 لاکھ کیسے ہو سکتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ایسی کئی باتیں ہیں جو ملک کے انتخابی نظام پر سوالیہ نشان کھڑی کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی نے جو باتیں بیرون ملک کہیں وہ ایک حزب اختلاف کے رہنما کے طور پر ان کا فرض تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ جب وزیر اعظم نریندر مودی چین، امریکہ، جرمنی اور دیگر ممالک میں جا کر کہتے ہیں کہ 2014 سے پہلے جو ہندوستان میں پیدا ہوا وہ خود کو کوستا تھا، تو پھر راہل گاندھی کی باتوں کو ملک کی توہین کہنا کہاں تک درست ہے؟ انہوں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ ہندوستان میں پیدا ہونا سب سے بڑے فخر کی بات ہے۔ بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کے پاس عوامی مسائل پر بات کرنے کا وقت نہیں ہے، بلکہ ہر طرح کی سیاسی ڈرامے بازی کے لیے وقت نکال لیتی ہے۔ چھتیس گڑھ کی حالت پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں ہر گھنٹے پانچ نابالغ بچیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے مقدمات درج ہو رہے ہیں، جو انتہائی سنگین صورتحال ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں بچیوں اور قبائلی برادریوں کی حالت پر بات ہونی چاہیے، کیونکہ یہ اصل مسائل ہیں جنہیں نظر انداز کیا جا رہا ہے۔سپریا شرینیت نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو سچائی کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا، کیونکہ جھوٹ کے شور میں سچ دب جاتا ہے۔

پروفیسر شمس الحق عثمانی کے انتقال پر تعزیت

نئی دہلی۔معروف بیدی شناس اور شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق صدر پروفیسر شمس الحق عثمانی کا 22/اپریل کو دہلی میں انتقال ہو گیا۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ شمس الحق عثمانی فکشن تنقید کا بڑا نام تھا انھوں نے بیدی اور منٹو پر بہت اچھی تنقید لکھی۔ان کی کتاب 'بیدی نامہ' بیدی کے فن کو سمجھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ان کے جانے سے اردو ادب میں بڑا خلا پیدا ہوا ہے۔خدا ان کی مغفرت فرمائے اور ورثا کو صبر دے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے کہا کہ وہ خالص علمی شخصیت کے مالک تھے دنیاوی معاملات سے ان کو بہت کم سروکار رہتا تھا اور ان کی گفتگو زیادہ تر کسی علمی مسئلے کے گرد گھومتی تھی۔اپنے طلبا میں بھی وہ یہی شوق و جستجو دیکھنا چاہتے تھے۔

منی پور کے آرک بشپ نے نو دن کے سوگ کا اعلان کیا

امپھال۔ (یو این آئی) منی پور کے آرک بشپ ڈاکٹر لینس نیل نے پوپ فرانسس کے انتقال پر نو دن کے سوگ کا اعلان کیا ہے۔انہوں نے آنجہانی پوپ کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور پرارتھنا کی۔ انہوں نے تمام عقیدت مندوں سے درخواست کی کہ وہ پوپ کے لیے خصوصی پرارتھنا کریں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی کیتھولک برادری کے ساتھ یکجہتی کی علامت کے طور پر سوگ کی مدت کے دوران امپھال کے آرکڈیوسیز میں کوئی سرکاری تفریح نہیں ہوگی۔ آخری رسومات کے دن امپھال کے آرکڈیوسیز کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام ادارے احترام اور خراج عقیدت کے طور پر بند رہیں گے۔

'شدید گرمی اور بجلی کٹوتی سے دہلی پریشان'، آتشی کا وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر سخت حملہ

نئی دہلی: دہلی میں شدید گرمی اور مسلسل بجلی کی کٹوتی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ اتوار کو درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا اور کئی علاقوں میں رات بھر بجلی غائب رہی۔ایسے حالات میں دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر سخت تنقید کی ہے۔آتشی نے الزام لگایا کہ دہلی کے متعدد علاقوں میں گھنٹوں بجلی غائب رہتی ہے لیکن وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا زمینی حقیقت کو جھٹلا رہی ہیں۔آتشی کے مطابق وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ دہلی میں کہیں کوئی پاور کٹ نہیں ہو رہا، بلکہ لوگ اپنی مرضی سے کینڈل لائٹ ڈنر کے لیے لائٹس بند کر رہے ہیں۔انہوں نے سوال اٹھایا، "کیا دہلی کے سبھی شہری جھوٹ بول رہے ہیں؟ کیا سب نے کینڈل لائٹ ڈنر کے لیے خود سے بجلی بند کر دی ہے؟" آتشی نے کہا کہ یہ عوام کی تکلیف کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے۔اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر آتشی نے رات بھر بجلی کی کٹوتی سے متعلق موصول ہونے والی شکایات کی تفصیلات شیئر کیں۔ ان کے مطابق: بھجن پورہ میں رات 11:05 پر بجلی چلی گئی۔سنگم وہار (سی بلاک) میں رات 12:44 پر بجلی بند تھی۔کملا نگر میں رات 1:51 پر ایک گھنٹے سے زیادہ بجلی غائب رہی۔جیون پارک، اُتم نگر میں رات 1:52 سے بجلی نہیں تھی۔سیکٹر 2، دوارکا میں رات 1:53 سے دو گھنٹے تک بجلی نہیں آئی۔سونیا وہار میں صبح 4:16 سے بجلی نہیں تھی۔بھوگل میں صبح 4:26 سے ایک گھنٹے سے زائد کی کٹوتی رہی۔

آتشی کا دعویٰ ہے کہ یہ شکایات کرنے والے سبھی بی جے پی کے حامی ہیں، اس کے باوجود وہ بجلی کی کمی پر سراپا احتجاج ہیں۔اس کے علاوہ، کوٹلہ مبارک پور کے رہائشیوں نے وولٹیج میں اتار چڑھاؤ کی شکایت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ دہلی کے مختلف علاقوں میں مسلسل بجلی کی آنکھ مچولی ہو رہی ہے اور حکومت اسے تسلیم کرنے سے انکار کر رہی ہے۔ آتشی نے طنز کرتے ہوئے کہا، کیا کملا نگر، سنگم وہار، بھوگل اور اُتم نگر جیسے علاقے وزیر اعلیٰ کی نظروں میں خیالی ہیں؟ اپنے بیان کے آخر میں آتشی نے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے اپیل کی کہ وہ دہلی کے عوام کی پریشانیوں کو سنجیدگی سے لیں اور ان کے مسائل کا حل نکالیں۔ انہوں نے کہا، "دہلی والے پرفارمنس چاہتے ہیں، مزاح نہیں۔بجلی چاہیے، مذاق نہیں۔"

تلگو اداکار مہیش بابو کو ای ڈی کا سمن، منی لانڈرنگ معاملے میں پوچھ تاچھ کیلئے طلب

نئی دہلی۔تلگو فلموں کے سپر اسٹار مہیش بابو کو انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ جانچ کے سلسلے میں پوچھ تاچھ کے لیے طلب کیا ہے۔ اس معاملے میں دو ریئل اسٹیٹ کمپنیوں پر خریداروں کو ٹھگنے کا الزام ہے۔ای ڈی نے حیدرآباد واقع ریئل اسٹیٹ فرم سائی سوریہ ڈیولپرس اور سُرانا گروپ سے جڑے منی لانڈرنگ معاملے میں مہیش بابو کو 27 اپریل کو پوچھ تاچھ کے لیے سمن بھیجا ہے۔ مہیش بابو ان فرموں کے ذریعہ چلائے جا رہے متنازعہ ریئل اسٹیٹ پروجیکٹس کو بڑھاوا دینے کے لیے جانچ کے دائرے میں ہیں۔ رپورٹس کے مطابق مہیش بابو کو ایک انڈورسمنٹ ڈیل کے لیے سائی سوریہ وینچرس سے 5.9 کروڑ روپے کی رقم ملی تھی۔ای ڈی کے ذرائع نے اشارہ دیا ہے کہ مہیش بابو کو ادا کی گئی رقم دھوکہ دہی والی ہونے کا شبہ ہے۔اس سے جانچ مزید تیز ہو گئی ہے۔ مبینہ طور پر منی لانڈرنگ کی جانچ جاری رہنے کے دوران اداکار سے افسروں کے ساتھ تعاون کرنے کی امید ہے۔ یہ سمن دھوکہ دہی والے ریئل اسٹیٹ سودوں کی وسیع جانچ کے حصے کی شکل میں آیا ہے۔ مہیش بابو کا اس معاملے میں جزاؤ جانچ کے دائرے میں ہے۔ای ڈی نے حال ہی میں سائی سوریہ ڈیولپرس اور سُرانا گروپ اور ان سے جڑے سرمایہ کاروں کے خلاف چھاپہ ماری کی تھی۔ یہ کارروائی سکندر آباد، جوبلی ہلس اور بووین پلی جیسے حیدرآباد کے پاش علاقوں میں کی گئی تھی۔سائی سوریہ کے مالک ستیش چندر گپتا پر دھوکہ دہی اور فرضی واڑہ کا سنگین الزام ہے۔ مہیش بابو کے کام کے سلسلے میں بات کی جائے تو فی الحال وہ پرینکا چوپڑہ کے ساتھ اپنی اگلی فلم SSMB29 کی شوٹنگ میں مصروف ہیں۔اس میں پرتھوی راج سوکماران بھی ہیں۔مہیش بابو بالی ووڈ اداکارہ نمرتا شیروڈکر کے شوہر ہیں۔

احتجاج کرنے والے اساتذہ کو ممتا بنرجی کا پیغام اسکول جائیں

سپریم کورٹ میں ہم نے نظرثانی کی درخواست دائر کی ہے، آپ کو آپ کی تنخواہ ملے گی

کلکتہ۔(یو این آئی) اہل اور نا اہل امیدواروں کی فہرست جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بیروزگار اساتذہ پیر کی شام سے ہی ایس ایس سی دفتر کے سامنے احتجاج کر رہے ہیں۔ منگل کو وزیر اعلیٰ نے مدنی پور کالج کے میدان میں منعقد ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں احتجاج کر رہے اساتذہ سے اپیل کرتی ہوں کہ تم گرمی میں کیوں بیٹھے ہو، اسکول جاؤ، سکون سے کلاسز لو، تمہیں اپنی تنخواہ کی فکر نہیں، جو تمہیں اکسا رہے ہیں وہ تمہیں تنخواہ نہیں دیں گے، تمہاری تنخواہ حکومت ادا کرے گی۔وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر ریاست دوبارہ سپریم کورٹ سے رجوع کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ میں آپ کی نوکری چلی گئی، رقم روک دی گئی، ہم نے نظرثانی کی درخواست دائر کی ہے، آپ کو آپ کی تنخواہ ملے گی۔ اور جو گروپ CRD منسوخ کیا گیا تھا، ہم وکلاء سے مشاورت کے بعد ضرورت پڑنے پر اس کا دوبارہ جائزہ لیں گے۔ آپ ہم پر اعتماد کر سکتے ہیں۔جنہوں نے آپ کی نوکریاں چھینی ہے ان پر بھروسہ نہ کریں۔ممتا بنرجی نے اس فارمولے کے مخالفین کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں چند لوگ بیٹھے ہیں جو پی آئی ایل دائر کر کے لوگوں کی نوکریاں چھینتے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن کی تنقید کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہائی کورٹ میں ایک بار پھر کیس زیر التوا ہے۔ 35000 ہزار افراد کی نوکریاں چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔مگر پہلے ان کے خاندان اور بچوں کے بارے میں سوچنا ہوگا۔اہل اور نا اہل کی فہرست کی اشاعت کا مطالبہ کرنے والے بے روزگاروں کی پوزیشن کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں نے کل شام سے کم از کم 10 بار ان سے بات کی ہے۔ اگر میں کلکتہ میں ہوتی تو میں اسے ایک سیکنڈ میں طے کر سکتی تھی۔کئی بے روزگار اساتذہ کا اصرار ہے کہ حکومت جلد سے جلد اہل اور نا اہل افراد کی فہرست شائع کرے۔ممتا بنرجی نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ دوسروں کی باتوں پر کیوں قدم اٹھا رہے ہیں؟ آپ کو یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ کون اہل ہے اور کون نا اہل ہے۔یہ دیکھنے کے لیے ریاستی حکومت موجود ہے۔ ایک عدالت ہے، ہم دیکھیں گے کہ آپ کو کیا کام کرنا ہے، عدالت کہتی ہے کہ آپ کو کام کرنا ہے یا نہیں۔ تنخواہ ملتی ہے یا نہیں، ہمیں دیکھنا ہوگا۔بی جے پی کی تنقید کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "اتر پردیش میں 69 ہزار لوگوں کی نوکریاں چلی گئیں، بی جے پی کی حکومت کے دوران کسی کو بھی نوکری واپس نہیں ملی۔ میں آپ سے کہہ رہی ہوں کہ آپ انہیں واپس دلائیں گے۔ہم عدالت گئے اور آپ کے لیے لڑیں گے۔

دہلی ہائی کورٹ کا سخت اعتراض: بابا رام دیو روح افزا کے خلاف تمام اشتہارات ہٹانے پر راضی

نئی دہلی۔(یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے منگل کو یوگا گرو رام دیو کے اس تبصرہ پر سخت اعتراض کیا جس میں انہوں نے ہمدرد کے روح افزا کے لیے "شربت جہاد" جیسے قابل اعتراض الفاظ استعمال کیئے تھے یوگا گرو بابا رام دیو نے منگل کو دہلی ہائی کورٹ کو مطلع کیا کہ ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن انڈیا کے روح افزا پروڈکٹ کے خلاف تمام اشتہارات چاہے پرنٹ ہوں یا ویڈیوز، ہٹا دیے جائیں گے جسٹس امت بنسل ہمدرد فاؤنڈیشن کی عرضی پر سماعت کر رہے تھے، جو رام دیو کی کمپنی پتنجلی فوڈز لمیٹڈ کے خلاف دائر کی گئی ہے۔جسٹس بنسل نے رام دیو کے وکیل سے کہا، "یہ تبصرہ عدالت کے ضمیر کو جھنجھوڑتا ہے۔ آپ اپنے موکل سے ہدایت لیں، ورنہ ہم سخت حکم دیں گے۔" عدالت کی اس ہدایت پر پتنجلی نے کہا ہے کہ وہ رام دیو کے 'شربت جہاد' کے تبصرے اور اس سے متعلق ویڈیوز اور اشتہارات کو ہٹا لیگی یا تبدیل کر دے گی۔ پتنجلی کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ راجیو نائر نے کہا کہ وہ "کسی مذہب کے خلاف نہیں ہیں" اور متنازعہ ویڈیوز اور اشتہارات کو ہٹانے کے لیے تیار ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر اشتہارات نہ ہٹائے گئے تو ان میں مذہب سے متعلق تمام باتیں ہٹا دی جائیں گی۔اس ماہ کے اوائل میں، رام دیو نے پتنجلی کے گلاب شربت کی تشہیر کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ "ہمدرد کے روح افزا سے حاصل ہونے والی رقم مدرسوں اور مساجد کی تعمیر میں استعمال ہوتی ہے۔" بعد میں رام دیو نے اپنے تبصرہ کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کسی برانڈ یا فرقہ کا نام نہیں لیا تھا۔

میر واعظ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کو ناقابل برداشت قرار دیا

سری نگر۔(یو این آئی) حریت کانفرنس کے چیرمین میر واعظ مولوی محمد عمر فاروق نے پہلگام میں سیاحوں پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے کو نہایت افسوسناک اور پریشان کن قرار دیتے ہوئے اس کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں، جو سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر جاری کیا گیا، میر واعظ نے کہا 'پہلگام سے آنے والی خبر نہایت افسوسناک اور پریشان کن ہے، جہاں سیاحوں پر ایک بزدلانہ حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا۔'انہوں نے کہا کہ ایسی پرتشدد کارروائیاں ناقابل قبول ہیں اور کشمیری سماج و ثقافت کی ان روایات کے سراسر منافی ہیں جو مہمان نوازی، محبت اور امن پر مبنی ہیں۔میر واعظ نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔انہوں نے کہا کہ ایسے حملے نہ صرف انسانی اقدار کے منافی ہیں بلکہ کشمیر کی مجموعی شبیہہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہیں۔

محبوبہ مفتی کی پہلگام دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت

سری نگر۔(یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر محبوبہ مفتی نے منگل کے روز پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے محبوبہ مفتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک بیان میں کہا، 'ہم پہلگام دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں ہمارے دل متاثرین اور اُن کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں انہوں نے مزید کہا، 'یہ بے مقصد تشدد کسی بھی صورت میں جائز قرار نہیں دیا جاسکتا، یہ صرف درد اور تکلیف لاتا ہے۔' پی ڈی پی سربراہ نے کہا کہ ایسے پرتشدد واقعات کا کوئی جواز نہیں ہو سکتا اور ان کا نتیجہ صرف انسانی جانوں کا ضیاع اور سماجی انتشار ہوتا ہے۔واضح رہے کہ پہلگام میں دہشت گردوں کے حملے میں ایک درجن کے قریب افراد زخمی ہوئے جس کے بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے کو محاصرے میں لے کر بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا ہے۔

مہاراشٹر میں گرمی کی شدت میں اضافہ، یلو الرٹ جاری

ممبئی۔(یو این آئی) مہاراشٹر کے مختلف علاقوں میں موسم گرما کی شدت میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے، جس کے پیش نظر محکمہ موسمیات نے ممبئی، تھانے، پالگھر اور رائے گڑھ کے لیے یلو ہیٹ الرٹ جاری کیا ہے۔ اگرچہ ممبئی میں سمندر سے چلنے والی ہوائیں وقتی طور پر راحت کا باعث بنی ہوئی ہیں، لیکن شہریوں کو سخت دھوپ میں بلا ضرورت باہر نکلنے سے گریز کرنے اور احتیاطی تدابیر اپنانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ماہرین کے مطابق شمال مغرب سے آنے والی گرم ہواؤں کے اثرات اور راجستھان سے گجرات کے راستے گرم لہر کے چلنے کی وجہ سے اگلے کچھ دنوں میں درجہ حرارت میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ تھانے اور رائے گڑھ کے لیے بدھ تک یلو الرٹ جاری رہے گا، جبکہ ممبئی سمیت آس پاس کے علاقوں میں درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سیلسیس تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ اگرچہ ہیٹ ویو کی باضابطہ وارننگ جاری نہیں کی گئی، تاہم جمعرات سے کچھ کمی آنے کے آثار موجود ہیں۔اسکائی میٹ ویدر سروسز کے نائب صدر مہیش پلاوت نے بتایا کہ فی الوقت سمندری شمال مغربی ہوائیں ممبئی کے درجہ حرارت کو قابو میں رکھے ہوئے ہیں۔

ازل سے ہی کلام اللہ شریف نے علم کے حصول پر زور دیا

صالح معاشرہ کی تشکیل کیلئے خواتین کا کردار سب سے مقدم: مفتی محمد ناصر ایوب ندوی

سہارنپور(احمد رضا) بوڑیہ کی سرزمین سے پوری دنیا علمی فیض مسلسل اٹھاتی آرہی ہے اور آج بھی دینی تعلیمات کو عام کرنے کی کوشش لگاتار بوڑیہ کی سرزمین سے جاری ہے ایشیاء کے معتبر خانقاہی نظام کی پروقار روایت کو قائم ودائم رکھتے ہوئے خانقاہ بوڑیہ کے سرپرست اور قابل احترام عالم دین پیرجی حافظ حسین احمد کی تعلیمی، دینی اور اصلاحی خدمات پر اگر روشنی ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ تعلیم سے انجان بنجر علاقے میں آپنے دینی تعلیمات کا سلسلہ شروع کرکے آج ہماچل پردیش، ہریانہ، پنجاب اور اتراکھنڈ کے دور دراز کے علاقوں سے گزرتے ہوئے ملک اور بیرون ممالک تک دین اسلام کے عمل کی روشنی پہنچانے میں سرگرم کردار ادا کیا ہے بوڑیہ سچ میں بزرگوں کی سرزمین ہے جہاں سے دین اسلام کی تعلیمات پوری دنیا بھر میں پھیل رہی ہیں ہمکو اپنے بزرگان دین کے حوصلہ اور ان کی بے لوث خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انکے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑا رہنا چاہیئے یہی دین اسلام اور ملت اسلامیہ کی بڑی خدمت ہوگی! فیضانِ بوڑیہ کے تعلیمی سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے دارالافتاء والقضاء فیض العلوم خانقاہ بوڑیہ کے رکن خاص عالم دین مولانا مفتی محمد ناصر ایوب ندوی نے کہا ہے کہ ”اگر ملت اسلامیہ کے گھروں کی سبھی خواتین قرآن کریم کے ساتھ ساتھ دینی شعور سے بھی آراستہ ہوجائیں تو ایک شاندار اور باوقار صالح معاشرہ وجود میں آسکتا ہے“! واضح ہو کہ مفتی محمد ناصر ایوب سہارنپور کے معروف روحانی ادارہ میں مولانا سہیل احمد مظاہری کی دعوت پر منعقدہ ”خواتین اسلام“ کے خصوصی دینی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے اس روحانی تقریب کا آغاز قاری محمد عرش کی تلاوت سے قرآن مجید سے ہوا، اس موقعہ پر مفتی محمد ناصر ایوب ندوی نے کہا کہ ماں، بہن اور بیٹی کا عقیدہ درست ہو، عبادات کی ادائیگی وقت پر ہو اور حلال وحرام کی پہچان پیدا ہو جائے تو معاشرہ جنت کا نمونہ بن سکتا ہے۔ دین اسلام صرف چند عبادات کا مجموعہ نہیں بلکہ یہ مکمل ضابطۂ حیات ہے جو زندگی کے ہر گوشے میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے انہوں نے زور دے کر کہا کہ عقیدہ کی پختگی، عبادات کی درستگی، معاملات میں شفافیت اور اخلاقی بلندی کے بغیر صالح معاشرہ کی تشکیل ممکن نہیں انہوں نے موجودہ فتنہ انگیز دور میں خواتین کو دین کی بنیادی تعلیمات سے آراستہ کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا خطاب کے اختتام پر انہوں نے امت مسلمہ کی فلاح، وحدت، دینی استقامت، معاشرتی اصلاح اور ملک وملت کی ترقی وخوشحالی اور پوری دنیا میں امن وامان کے لئے دعاء فرمائی اس روحانی تقریب میں مولانا مفتی قاضی محمد معین مظاہری مولانا جنید احمد مظاہری صوفی محمد ابراہیم محمد عفان کے علاوہ کثیر تعداد میں خواتین اسلام کی شرکت بھی قابل ذکر رہی!

اپیل کلب امروہہ کے زیر اہتمام مفت طبی کیمپ

اپیل کلب امروہہ کے زیر اہتمام میدانتا ہسپتال دہلی اور دی مائیکرو لیب کمپنی ڈائیگنوسس کی ٹیم نے طیب جونیئر ہائی اسکول مرادآبادی گیٹ امروہہ میں ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ کا افتتاح کلب صدر قمر نقوی اور دی مائیکرو لیب کمپنی ڈائیگنوسس کے مارکیٹنگ منیجر عدنان مسرور اور میڈانتا ہسپتال کے مارکیٹنگ منیجر وسیم اکرم اور عالم منصوری نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر کیا۔ اس دوران کم وبیش 250 مریضوں کا ہیلتھ چیک آپ ماہر کلب ڈاکٹر ایس کے تینجا کارڈیولوجسٹ، ڈاکٹر ایشانت ماہرین ہڈی اور جنرل فزیشن ڈاکٹر انصار نے کیا۔ اس موقع پر دی مائیکرو لیب کمپنی کی جانب سے مریضوں کے کچھ ٹیسٹ مفت کیے گئے اور کچھ ٹیسٹ رعایتی نرخوں پر کیے گئے۔ اپیل کلب کے صدر قمر نقوی نے کہا کہ کسی کی مدد کرنا سب سے بڑی سماجی خدمت ہے اور کلب کی جانب سے مستقبل میں بھی ایسے کیمپس کا انعقاد جاری رہے گا۔ اس موقع پر امروہہ مسلم کمیٹی کے صدر خورشید انور نے کلب کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اپیل کلب کے تمام ممبران نے کیمپ میں جس طرح تعاون کیا وہ قابل تعریف ہے اور یہ سب سے بڑی نیکی ہے۔ کیمپ میں شریک ہوئے مرچنٹ نیوی کے کیپٹن اشہر رضا تقوی نے بھی اس طرح کے کیمپ کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے منتظمین کو اسکی کامیابی کی مبارکباد پیش کی۔ اس دوران علی امام رضوی ایڈوکیٹ مرغوب صدیقی، سید اشرف فضل چوہدری، آباد احمد، وسیم نوشاد فاروق منصوری، شہزاد خان چھوٹے چوہدری ہارون انس عباسی، فیضی خان، طارق چینا، احمد رضا، داؤد رحمان، مظہر ملک، ذکی الدین شکیل احمد وغیرہ موجود تھے۔

مرحومہ نسیم ریحانہ کی یاد میں نعتیہ محفلِ مشاعرہ کا انعقاد

ٹانڈہ/امبیڈکرنگر (نامہ نگار) سابق چیئرپرسن نگر پالیکا ٹانڈہ مرحومہ نسیم ریحانہ کی ایصالِ ثواب کے لیے ڈاکٹر دستگیر احمد کے مکان پر محفلِ مشاعرہ کے زیرِ اہتمام ایک نعتیہ مشاعرہ منعقد کیا گیا۔ اس پروقار تقریب کی صدارت معروف شاعر، ادیب، صحافی اور قومی اردو تحریک کے بانی ڈاکٹر انس مسرور انصاری نے کی۔ جبکہ نظامت کے فرائض قمر جیلانی خان نے بخوبی انجام دیے۔ تقریب میں حکیم عرفان احمد بطور مہمانِ خصوصی اور کمیل صدیقی (بسکھاری) بطور مہمانِ ذی وقار شریک ہوئے۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ اپنے صدارتی خطبے میں ڈاکٹر انس مسرور انصاری نے مرحومہ نسیم ریحانہ کی سماجی خدمات اور اردو زبان کی ترویج وترقی کے لیے ان کے جذبے کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ نسیم ریحانہ کی قومی اردو تحریک سے وابستگی اور ادارے کے لیے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ مشاعرے کے پہلے دور میں شعرائے کرام نے حمدیہ ونعتیہ کلام پیش کر کے سامعین کے دلوں کو گرمایا۔ دوسرے دور میں مرحومہ نسیم ریحانہ کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے شعرا نے اپنی خوبصورت غزلیں اور نظمیں سنائیں۔ مشاعرہ دیر رات تک جاری رہا اور شائقین نے شعرا کے کلام کو خوب سراہا۔ آخر میں کنوینر ڈاکٹر دستگیر احمد نے تمام مہمانوں، شعرا اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں انصاف ٹانڈوی، تاجدار رضا، احمد سعید ٹانڈوی، طالب رحمانی، ضیاء کاملی، شاداب اختر، مقسوم ٹانڈوی، اویس فنا، شاہد شادانی، محی الدین قادری، ماسٹر عابد حسین عابد، محمد تابش، توحید احمد خان، محسن ٹانڈوی سمیت علاقے کے معززین، ادیبوں اور شاعروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی، جس نے اس محفل کو یادگار بنا دیا۔

قاسمی مانو سیوا ٹرسٹ کے زیر اہتمام ایک روزہ فری آئی کیمپ کا انعقاد

مریضوں کی آنکھوں کی جانچ کرتے ہوئے ڈاکٹر

دیوبند: 22/اپریل (فیروز خان) دیوبند کے محلہ پٹھانپورہ وارڈ نمبر 17 میں قاسمی مانو سیوا ٹرسٹ کے تعاون سے وارڈ ممبر ڈاکٹر واجد ملک کی رہائش گاہ پر ایک روزہ فری آئی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں سیکڑوں مریضوں کی آنکھوں کی جانچ کرا نہیں مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔ صبح دس بجے سے شام چار بجے تک چلنے والے آئی کیمپ کا افتتاح قاسمی مانو سیوا ٹرسٹ کے چیئرمین طاہر حسن شبلی اور وارڈ ممبر ڈاکٹر واجد ملک نے فیتہ کاٹکر مشترکہ طور پر کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر واجد ملک نے کہا کہ یہ خوش آئین ہے کہ قاسمی مانو سیوا ٹرسٹ کی جانب سے اس علاقہ کے عوام کے لئے فری آئی کیمپ لگایا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ آنکھیں ہر انسان کے لئے قدرت کا عطاء کردہ بیش قیمت عطیہ ہیں۔ اس لئے اپنی آنکھوں کی بینائی کو قائم رکھنے کے لئے آنکھوں کی دیکھ بھال نہایت ضروری ہے، طاہر حسن شبلی نے کہا کہ متوازن غذا، سبز پتیوں والی سبزیاں، مچھلی، انڈے، پھل اور میوہ جات کے استعمال سے ہم اپنی آنکھوں کی روشنی کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ اس دوران چودھری محمود، قاشف سلمانی، محسن ملک، گلفام تیاگی، عرفان ملک، سونو سلمانی، شمشاد سلمانی، شاہنواز، شاداب، سلیم اور تنویر وغیرہ موجود تھے۔

عابدی پلے اسکول میں بچوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا

بچوں کو قدرتی وسائل سے روشناس اور اسکے تحفظ کے سلسلہ میں بیدار کیا

امروہ عالمی یوم ارض کے موقع پر بچوں کی تعلیم اور تربیت پر خدمات انجام دینے والے مرکزی تعلیمی ادارہ عابدی پلے وے اسکول امروہہ میں مختلف ذرائع سے بچوں کو ارتھ ڈے کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ اس موقع پر اساتذہ نے ”ہماری طاقت، ہماری زمین“ کے عنوان سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ادارہ کی جانب سے ماہرین تعلیم نے بچوں کو بتایا کہ یوم ارض یا زمین کا دن ہر سال 22 اپریل کو منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر دنیا بھر میں ماحولیاتی تحفظ کا شعور اجاگر کرنے کے لیے تقاریب منعقد کی جاتی ہیں۔ ادارہ کی جانب سے چھوٹے کم عمر بچوں کو پینٹنگ کے ذریعے پانی کی بچت، درختوں کی حفاظت کرنے، شجر کاری کرنے اور ویسٹ مینجمنٹ جیسے مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ امروہہ میں پلے اسکول کی بنیاد رکھنے والی عابدی پلے اسکول کی ہیڈ ٹیچر شازیہ امداد عابدی نے بچوں سے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ ارتھ ڈے ہمیں یاد دلاتا ہے کہ زمین پر زندگی تب ہی محفوظ اور متوازن رہے گی جب ہم اس کے قدرتی وسائل کو دانشمندی سے استعمال کریں گے اور پائیدار ترقی کے اصولوں کو اپنائیں گے۔ یہ دن بچوں اور نوجوانوں کو خاص طور پر فطرت کے تئیں بیدار کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

بدایوں کی جامع مسجد پر ہندو فریق کے دعوے سے متعلق کیس کی پیش رفت

28/مئی کی تاریخ سماعت کے لئے طے

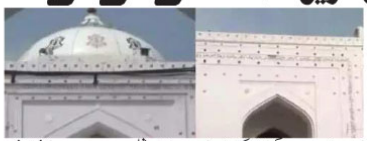

بدایوں:22اپریل(پی این ایس)ضلع کی ایک فاسٹ ٹریک عدالت نے شمسی جامع مسجد کے نیل کنٹھ مہادیو مندر ہونے کا دعویٰ کرنے سے متعلق کیس کی سماعت کی اگلی تاریخ 28 مئی مقرر کی ہے۔ اس کی وجہ بتاتے ہوئے نو تعینات جج پشپیندر چودھری نے کہا کہ وہ مزید کارروائی سے قبل کیس فائل کا جائزہ لیں گے۔ فاسٹ ٹریک کورٹ کا چارج لینے والے جج چودھری نے دونوں فریقوں کو سنا اور اگلی سماعت کے لیے 28 مئی کی تاریخ مقرر کی۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ انہوں نے ابھی تک کیس کے دستاویزات کا جائزہ نہیں لیا ہے، اس لیے انہیں کوئی بھی دلائل دینے یا فیصلہ لینے سے پہلے فائل کو دیکھنے کے لیے وقت درکار ہے۔ ہندو فریق کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ وید پرکاش ساہو نے کہا کہ فائل کا جائزہ لینے کے بعد جج فیصلہ کریں گے کہ بحث کو دوبارہ شروع کیا جائے یا پچھلی بحث کے اختتام سے جاری رکھا جائے۔ گزشتہ کئی تاریخوں پر عدالت کی طرف سے بار بار سمن جاری کرنے کے باوجود انتظامیہ کمیٹی کے وکیل کے پیش نہ ہونے کی وجہ سے فاسٹ ٹریک کورٹ کے اس وقت کے جج امیت کمار نے مسلم فریق کو آخری موقع دیا اور 11 فروری کی تاریخ مقرر کی لیکن وکلاء کی ہڑتال کے باعث کیس کی سماعت دوبارہ ملتوی کردی گئی۔ اس کے بعد جج امت کمار نے 10 مارچ کی تاریخ دی لیکن 10 مارچ کو چھٹی پر ہونے کی وجہ سے 20 مارچ کی تاریخ مقرر کی۔ ہندو فریق کے ایڈوکیٹ وید پرکاش ساہو نے کہا کہ جامع مسجد انتظامیہ کمیٹی کے ایڈوکیٹ انور عالم نے 20 مارچ کو عدالت میں حاضر ہو کر ایک درخواست جمع کرائی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے تحت نچلی عدالت ایسے معاملات میں کوئی فیصلہ نہیں لے سکتی۔ جس کے بعد ایڈیشنل سول جج سینئر ڈویژن نے 2 اپریل کی تاریخ مقرر کی تھی۔ لیکن ایڈیشنل سول جج سینئر ڈویژن/ فاسٹ ٹریک کورٹ کے جج امیت کمار کو بھدوہی ضلع میں تبدیل کردیا گیا اور کسی بھی نئے جج نے چارج نہ لینے کی وجہ سے اس کیس کی سماعت کی تاریخ 21 اپریل مقرر کی گئی۔ مقدمہ کے مدعی اور وکیل اروند پرمار نے کہا کہ ایڈیشنل سول جج سینئر ڈویژن/ فاسٹ ٹریک کورٹ کے نئے جج نے چودہ مئی کی تاریخ 21 اپریل کو سنائی۔ آج دونوں جماعتوں کی موجودگی میں 28 مئی کی تاریخ طے کی گئی

پریاگ راج کی شکتی دوبے نے کیا ٹاپ

سول سروس امتحان کا حتمی نتیجہ جاری

پریاگراج : 22اپریل (پی این ایس) یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) نے 22اپریل 2025 کو سول سروسز امتحان 2024 کے حتمی نتائج کا اعلان کیا ہے۔ پریاگ راج کی شکتی دوبے نے اس باوقار امتحان میں پہلا رینک (AIR-1) حاصل کرکے شہر اور ملک کا نام روشن کیا ہے۔ اس سال انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس)، انڈین فارن سروس (آئی ایف ایس)، انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) اور دیگر سینٹرل سروسز (گروپ اے اور بی) کے لیے کل 1,009 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ شکتی دوبے نے پہلا رینک حاصل کیا، جبکہ ہرشیتا گوئل نے دوسرا رینک اور ڈونگرے آرچیت پراگ نے تیسرا رینک حاصل کیا۔ شاہ مارگی چراغ (4)، آکاش گرگ (5)، کومل پونیا (6)، آیوشی بنسل (7)، راج کرشن جھا (8)، آدتیہ وکرم اگروال (9) اور مینک ترپاٹھی (10) سرفہرست 10 میں شامل ہیں۔ 1,132 آسامیوں پر 1,009 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس میں 335 جنرل زمرہ، 318، 109 EWS، OBC 160، SC 87، ST اور 45 دویانگ (PwBD) امیدوار شامل ہیں۔ 241 امیدواروں کا نتیجہ عارضی رکھا گیا ہے۔ UPSC نے 230 امیدواروں کی ایک مربوط ریزرو فہرست بھی جاری کی ہے، جس میں 115 جنرل، EWS35، OBC 59، SC 14، 6 ST اور 1 PwBD امیدوار شامل ہیں۔ یوپی ایس سی سول سروسز امتحان 2024 کا ابتدائی امتحان 16 جون 2024، مین امتحان 20-29 ستمبر 2024 اور انٹرویو (شخصیت کا امتحان) 7 جنوری سے 17 اپریل 2025 تک منعقد ہوا۔ کل 5-6 لاکھ امیدواروں نے شرکت کی جن میں سے ابتدائی امتحان میں سے 45 کوالیفائی کیا گیا۔ پریاگ راج کے شکتی دوبے نے اپنی محنت اور لگن سے UPSC 2024 میں ٹاپ کرکے تاریخ رقم کی ہے۔ الہ آباد یونیورسٹی سے گریجویشن کرنے کے بعد شکتی دوبے نے بنارس ہندو یونیورسٹی سے بائیو کیمسٹری میں ایم ایس سی کیا۔ 2018 میں پوسٹ گریجویشن مکمل کرنے کے بعد، شکتی دوبے نے سول سروسز کے امتحانات کی تیاری شروع کر دی۔ اس کی کامیابی نے نہ صرف اس کے خاندان اور شہر کا سر فخر سے بلند کیا ہے، بلکہ یہ UPSC کے لاکھوں امیدواروں کے لیے تحریک کا ذریعہ بھی بن گئی ہے۔ شکتی کی کامیابی پر سوشل میڈیا پر مبارکبادوں کا سیلاب ہے۔

10 لاکھ کے انعامی دہشت گرد کلویر سنگھ سدھو کی تلاش، کئی جگہ پوسٹر لگائے گئے

پیلی بھیت : 22اپریل (پی این ایس) این آئی اے (نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی) نے دہشت گرد کلویر سنگھ سدھو کا ایک پوسٹر جاری کیا، جس پر 10 لاکھ روپے کا انعام تھا، جو کورونا کے دور میں کئی ماہ تک پیلی بھیت کے پورن پور علاقے میں رہتا تھا۔ یہ پوسٹر پورن پور کوتوالی گیٹ کے قریب سمیت کئی جگہوں پر چسپاں کیے گئے ہیں۔ پوسٹر میں بتایا گیا ہے کہ اس کے سر پر 10 لاکھ روپے کا انعام ہے اور معلومات دینے کے لیے اس کا پتہ اور موبائل نمبر بھی ہے۔ 23 دسمبر 2024 کی صبح پنجاب کے گرودا سپور ضلع کے کلانور پولیس اسٹیشن کے بخشی والا پولیس چوکی پر گرینیڈ پھینکنے والے تین خالصتانی دہشت گرد، پورن پور علاقے میں پنجاب اور پیلی بھیت پولیس کے ایک مقابلے کے دوران مارے گئے۔ کل ویر سنگھ سدھو جو انگلینڈ میں مقیم ہیں۔ سدھو نے ہی تینوں دہشت گردوں کو فرضی آدھار کارڈ پر درج کیا تھا۔ پولیس نے دہشت گردوں کے مددگار جسپال سنگھ سنی کو جیل بھیج دیا تھا۔ تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ 10 لاکھ روپے کا این آئی اے انعام یافتہ کل ویر سنگھ سدھو کورونا کے دور میں کئی مہینوں تک پورن پور اور علاقے کے دیہات میں ٹھہرا تھا۔ اس کے کئی نوجوانوں سے تعلقات تھے۔ اس کے بعد وہ یہاں سے یونان چلے گئے۔ این آئی اے اور دیگر انٹیلی جنس ایجنسیوں کو یہ اطلاع ملنے کے بعد چوکنا ہوگیا کہ 10 لاکھ روپے کا انعام والا دہشت گرد کئی دنوں سے پیلی بھیت ضلع میں مقیم ہے۔ پورن پور کے علاقے میں کئی دنوں سے ڈیرے ڈال کر دہشت گرد کلویر سنگھ سدھو کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں۔ سدھو کو ابھی تک پولس اور این آئی اے نے نہیں پکڑا ہے۔ اب پورن پور میں اس کی تلاش میں پوسٹر لگائے گئے ہیں۔

ٹیچر کی موت کے معاملے میں چار ڈاکٹروں کے خلاف ایف آئی آر

ڈلیوری کے دوران دو بار کیا گیا آپریشن

شاہجہاں پور :22اپریل (پی این ایس) یہاں ڈلیوری کے بعد ٹیچر چارو آہوجا کی موت کے معاملے میں چوک کوتوالی پولیس نے انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) کے ریاستی صدر ڈاکٹر پون اگروال، برج دیپ اسپتال کی ڈاکٹر دیپا سکسینہ، ڈاکٹر پاٹھک اور ایک دوسرے ڈاکٹر کے خلاف رپورٹ درج کی ہے۔ متوفی کے شوہر مینک چڈھا نے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن کے بعد ان کی اہلیہ کو سانس لینے میں دشواری کے ساتھ ناقابل برداشت درد ہونے لگا۔ مرنے کے بعد بھی نہیں بتایا گیا۔ چار بجے دوبارہ آپریشن کیا گیا۔ وہ خاندان کو خون کے نام پر دوڑاتے رہے۔ ٹیچر کے والد مکیش آہوجا نے بتایا کہ چارو کو برجدیپ نرسنگ ہوم میں اس وقت داخل کرایا گیا جب اسے دردزہ ہو رہی تھی۔ آپریشن کے بعد بیٹی کو جنم دیا۔ چارو کو دن بھر شوچ کرنے میں دقت ہوتی تھی۔ ڈاکٹر دیپا سکسینہ اس پورے معاملے میں مسلسل لاپرواہی برتتی رہیں۔ مریض کو ڈاکٹر پاٹھک اور ڈاکٹر پون اگروال اور دیگر ڈاکٹروں کے ساتھ آئی سی یو میں رکھا گیا تھا۔ جب اس کی حالت خراب ہوئی تو ڈاکٹر دیپا خود اسے ایمبولینس میں کملا نرسنگ ہوم لے آئیں۔ ڈاکٹر دیپا یہ بہانہ بناتی رہی کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہے۔ اس دوران پنجابی مہاسبھا کے عہدیداروں نے اس معاملے میں ڈی ایم سے ملاقات کی۔

پولیس اسٹیشن صدر بازار علاقہ کے محلہ موہن گنج بدوجئی II کی رہنے والی چارو آہوجا پوائیاں کے کمپوزٹ اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر تھیں۔ جب اسے دردزہ کا سامنا کرنا پڑا تو اس کے گھر والوں نے اسے کچا کٹرا موڑ میں واقع برجدیپ نرسنگ ہوم میں داخل کرایا۔ وہاں آپریشن کے بعد ٹیچر نے بچی کو جنم دیا۔ اس کے بعد ان کا انتقال ہوگیا۔ شوہر مینک چڈھا کے مطابق نرسنگ ہوم میں علاج کے دوران لاپرواہی برتی گئی۔ ڈاکٹروں نے آپریشن ٹھیک سے نہیں کیا۔ بعد میں جب مریض کی حالت بگڑ گئی تو اسے یہ کہتے ہوئے کملا نرسنگ ہوم ریفر کردیا گیا کہ وہاں وینٹی لیٹر دستیاب ہے۔ رات تقریباً نو بجے چارو کی موت ہوگئی۔

اتر پردیش پولیس کی مافیا کے خلاف بڑی کاروائی

انوپم دوبے کی 113 کروڑ روپئے مالیت کی جائیداد ضبط

فرخ آباد22اپریل (پی این ایس) اترپردیش میں ضلع فرخ آباد کے مافیا انوپم دوبے اور ان کے خاندان کے خلاف انتظامیہ کی کارروائی جاری ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کے حکم پر پولیس نے مافیا انوپم دوبے اور ان کے افراد خاندان کی کل 13 جائیدادیں ضبط کرلیں۔ ان کی قیمت کا تخمینہ 9.83 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ کاروائی کے موقع پر پولیس کی بھاری جمعیت کو تعینات کیا گیا تھا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اب تک پولیس اس مافیا کی 113 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کر چکی ہے۔ تحصیلدار شردھا پانڈے نے بتایا کہ سی او سٹی ایشوریہ اپادھیائے، تھانہ انچارج قادری گیٹ امود کمار، کوتوال فتح گڑھ ستیہ پرکاش، مادرواجہ تھانہ انچارج بلراج بھاٹی ریونیو ٹیم کے ساتھ بھاری پولیس فورس لیکر فتح گڑھ کے محلہ ڈل منڈی پہنچے۔ یہاں انوپم کے گودام کو گینگسٹر ایکٹ کے تحت سیل کر کے ضبط کرلیا گیا۔ ہردوئی ضلع کے ساوتج پور میں انوپم دوبے کی جائیداد کے خلاف بھی اٹیچمنٹ کی کارروائی شروع کی گئی۔ محمد آباد میں مدن پور، سینورا پرتھوی، سینورا کبیر ودیگر مقامات پر واقع جائیداد کو بھی ضبط کیا گیا۔ مافیا انوپم دوبے کو اتر پردیش کے پولیس انسپکٹر رام نواس یادو کے قتل کا قصوروار پائے جانے کے بعد عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ بی ایس پی لیڈر انوپم دوبے کی ضلع میں بہت پرانی مجرمانہ تاریخ ہے۔ محمد آباد بلاک کے سہا پور گاؤں کا رہنے والا مافیا انوپم دوبے 36 سال سے جرائم کی دنیا میں ہے۔ انوپم دوبے کے خلاف مختلف تھانوں میں تقریباً 63 مقدمات درج ہیں۔ ان میں قتل، زمینوں پر قبضے اور تاوان شامل ہیں۔ اب تک پولیس نے انوپم دوبے کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے 113 کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیداد ضبط کی ہے۔

بہن کو ویڈیو کال پر ماں کا خیال رکھنے کی تلقین

کانپور میں نوجوان نے اپنی شادی کے پانچ ماہ بعد ہی کرلی خودکشی

کانپور:22اپریل (پی این ایس) یہاں کے چکری تھانہ علاقے میں شادی کے پانچ ماہ کے اندر ہی ایک نوجوان نے اپنی بیوی سے روزانہ کے جھگڑوں سے تنگ آکر پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ خودکشی کرنے سے پہلے نوجوان نے اپنی بہن کو ویڈیو کال کی اور اپنے گلے میں پھندا دکھا کر کہا کہ میں اب اس دنیا سے جا رہا ہوں، تم ماں کا خیال رکھنا۔ جب شادی شدہ بہن اپنے بیٹے کے ساتھ اپنے والدین کے گھر پہنچی تو بھائی موت کو گلے لگا چکا تھا۔ پولیس اور فرانزک ٹیم نے تفتیش کی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ چکیری کے شیام نگر ایل آئی جی کالونی کے رہنے والے شبھم راٹھور (30) کیٹرنگ اور ڈیکوریشن کا کام کرتے تھے۔ خاندان میں بھائی شانو راٹھور، ماں بینا، دو بہنیں نشی اور نینسی شامل ہیں۔ بھائی شانو نے بتایا کہ شبھم کی شادی 6 دسمبر 2024 کو بہار کے چھپرا کی رہائشی ریشا راٹھور سے ہوئی تھی۔ بھائی نے الزام لگایا کہ شادی کے بعد سے ہی شبھم اور اس کی بیوی کے درمیان چھوٹی موٹی باتوں پر جھگڑے اور بحث ہوتے رہتے تھے۔ ہفتہ کی رات بھی جھگڑا ہوا جس کے بعد شبھم کی بیوی نے اپنے بھائی کو فون کیا اور اسے اپنے والدین کے گھر واپس لے جانے کو کہا۔ اتوار کو شبھم کی بیوی ریشا اپنے والدین کے گھر گئی تھی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ شام 5 بجے کے قریب شبھم نے اپنی بڑی بہن نشی کو ویڈیو کال کی اور کہا کہ وہ پھانسی لگا کر خودکشی کرنے والا ہے۔ ویڈیو کال پر پنکھے میں ساڑی کا پھندا بنا کر دکھایا۔ بہن نشی کے مطابق پہلے تو اسے لگا کہ یہ مذاق ہے لیکن چند ہی سیکنڈ میں شبھم نے اپنے گلے میں پھندا ڈال دیا۔ اس پر اس نے اسے روکنے کی کوشش کی لیکن اس نے ایک نہ سنی اور کال کاٹ دی۔ جب اس نے شبھم کو اپنے موبائل پر کال کی تو اس نے کال نہیں اٹھایا۔

دیوبند پولیس نے دو گاڑی چوروں کو گرفتار کیا

دیوبند: 22/اپریل (فیروز خان) دیوبند پولیس نے دو گاڑی چوروں کو گرفتار کر ان کے قبضے سے ترپور ماں بالا سندری میلے سے چوری کی گئی بائک برآمد کی ہے۔ محلہ روی داس مارگ کے رہنے والے ریتک نے گزشتہ 17 اپریل کو میلہ گھومنے کے دوران سڑک پر کھڑی کی گئی اس کی بائک کو نامعلوم چوروں کے ذریعہ چوری کئے جانے کی رپورٹ درج کرائی تھی تحریر کی بنیاد پر پولیس نے معاملہ کی جانچ شروع کردی تھی، مذکورہ معاملہ کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے نور پور ریلوے پھاٹک کے نزدیک سے ٹھوکر پور گاؤں کے رہنے والے پریانشو اور گوتم کو گرفتار کر ان کے قبضہ سے چوری کی گئی بائک کو برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق مذکورہ ملزمان بائک کو فروخت کرنے کے لئے کہیں لیکر جارہے تھے۔

ہمیں اتحاد کی طاقت کو فرقہ پرستی اور مذہبی جنون کے خلاف استعمال کرنا ہوگا: مولانا کلب جواد نقوی

نئے وقف قانون کے خلاف دہلی میں مسلم پرسنل لاء بورڈ سمیت ملک کی متعدد تنظیموں کا احتجاج

لکھنؤ ۲۲ اپریل : نئے وقف قانون کے خلاف دہلی کے تال کٹورہ اسٹیڈیم میں مسلم پرسنل لاء بورڈ سمیت ملک بھر کی ملی تنظیموں کی طرف سے تاریخی احتجاجی جلسہ منعقد ہوا جس میں نامور سیاسی ،مذہبی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے اپنے خطاب میں امن اور اتحاد کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح مہاتما گاندھی نے اپنے وقت کی ظالم اور جابر انگریز سرکار کو 'اہنسا' کے ذریعہ شکست دی تھی ہم بھی بغیر کسی ہتھیار کے موجودہ حکومت کو شکست دیں گے ۔انہوں نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی طاقت کا نام اتحاد ہے ۔ہمیں ہر محاذ پر کامیابی کے لئے متحد ہونا ہوگا۔ مولانا نے کہا کہ ہمیں اپنی طاقت کو کسی فرقے یا مذہب کے خلاف نہیں بلکہ فرقہ پرستی اور مذہبی جنون کے خلاف استعمال کرنا ہے ۔انہوں نے علامہ اقبال کے شعر کی روشنی میں کہا کہ جب مرد مومن کی نگاہ سے تقدیریں بدل سکتی ہیں تو حکومت کیا چیز ہے۔انہوں نے مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسدالدین اویسی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اویسی صاحب کی طرز پر قانونی لڑائی لڑنا ہوگی اور دفاعی انداز چھوڑنا ہوگا۔ یہ دفاع کا وقت نہیں ہے بلکہ حملہ ور ہونے کا وقت ہے اور اس راہ میں پہاڑوں سے زیادہ مضبوطی کی ضرورت ہے ان شاء اللہ کامیابی ضرور ملے گی۔ مولانا نے کہا کہ ابھی نئے وقف قانون کے نفاذ کو زیادہ دن نہیں گذرے لیکن لکھنؤ کی مسجدوں میں پولیس جا جا کر کاغذات مانگ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے دیکھتے دیکھتے پچیس سالوں کے اندر غیر قانونی طور پر سینکڑوں مندر بن گئے ہیں جن کی جانچ کا مطالبہ کرنا چاہیے ۔اس سلسلے میں ایک قانونی سیل ہونا چاہیے جو اس راہ میں کام کرے ۔ اوقاف کی زمینوں پر لاتعداد مندر بنائے گئے ہیں جس کی ڈھیروں مثالیں لکھنؤ میں موجود ہیں ۔ حسین آباد ٹرسٹ کی زمینوں پر مندر بن گئے ہیں۔ کربلا تال کٹورہ کے راستے میں حال ہی میں کتنے مندر بن گئے ہیں جو غیر قانونی ہیں ،ان سب کی جانچ کا مطالبہ کرنا چاہیے تاکہ شر پسندوں کے حوصلے پست ہو سکیں۔ مولانا نے مزید کہا کہ اب تو ہر مسجد میں مندر تلاش کیا جا رہا ہے اور ہر فوارے میں شیولنگ نظر آ رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ کوئی کوتوالی ،تھانہ اور سرکاری عمارت ایسی نہیں ہے جہاں مندر نہیں بنا ہے ۔کیا یہ حق فقط ہندوؤں کو حاصل ہے کہ وہ سرکاری زمینوں پر اپنی عبادت گاہ تعمیر کریں ؟ اگر سرکاری زمینوں پر مندر بن سکتے ہیں تو پھر دیگر مذاہب کی مذہبی عبادت گاہیں کیوں نہیں بن سکتیں؟ اس کے لئے تحریک چلانے کی ضرورت ہے تاکہ عوام میں بیداری پیدا ہو سکے۔ مولانا نے آگے کہا کہ ہم نے ہمیشہ اوقاف کے تحفظ کے لئے سرکار کے خلاف لڑائیاں لڑی ہیں جس میں ہماری قوم کے لوگوں نے قربانیاں دی ہیں ۔لکھنؤ میں بڑی بڑی سرکاری عمارتیں اوقاف کی زمینوں پر ہیں جن میں اندرا بھون اور نہرو بھون جیسی عمارتیں شامل ہیں ۔ مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ سرکار نے وقف بل پیش کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ غریبوں کی فلاح کے لئے ہم یہ قانون لا رہے ہیں۔ مگر ہم نے یہ دیکھا کہ جتنے اوقاف سرکار کی نگرانی میں وہاں سے عوام کی فلاح کے لئے کوئی کام نہیں ہوا۔ لکھنؤ کے حسین آباد ٹرسٹ سے ایک روپیہ غریبوں کی فلاح کے لئے خرچ نہیں ہوا۔ جب کہ یہ ٹرسٹ بھی ضلع مجسٹریٹ کی نگرانی میں ہے۔ اگر اوقاف کو برباد کرنا ہے تو سرکار کی نگرانی میں دیدیا جائے ۔ڈی ایم کی نگرانی میں ابھی جتنے اوقاف ہیں وہاں صرف بدعنوانی ہوئی ہے جس کی ایک مثال حسین آباد ٹرسٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کا ایک بدترین پہلو یہ ہے کہ جتنی عمارتیں آثار قدیمہ میں شامل ہیں اُن سب کو وقف سے ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ ہم قبول نہیں کریں گے ۔نہ جانے کتنی مسجدیں ،امام باڑے اور درگاہیں آثار قدیمہ کے ماتحت آتی ہیں وہ سب وقف سے ہٹ گئی ہیں، اس سے زیادہ دھاندلی اور کیا ہوگی؟

بارابنکی: کھانا پکاتے وقت سلنڈر پھٹا

ماں اور دو بیٹیوں کی موقع پر موت، بڑی تعداد میں پولیس فورس موجود

بارہ بنکی۔ بارہ بنکی ضلع کے مسولی تھانہ علاقے کے جبھر پوروا گاؤں میں اتوار شام ایک دل دہلا دینے والا حادثہ پیش آیا۔ گیس سلنڈر پھٹنے سے لگی آگ میں ماں اور اس کی دو معصوم بیٹیوں کی زندہ جل کر موت ہو گئی، جبکہ بچاؤ کی کوششوں میں والد اور ایک بیٹا بری طرح جھلس گئے ۔ دونوں کی حالت نازک ہے اور انہیں ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ گاؤں کے رہائشی راجمل وشوکرما (37) انتہائی غربت میں اپنے خاندان کے ساتھ زندگی گزار رہے تھے۔ اتوار شام تقریباً 6 بجے ان کی بیوی رنگی (32) کھپریل کے بنے گھر میں چولہے پر کھانا پکا رہی تھیں۔ اسی دوران گیس سلنڈر سے اچانک چنگاری نکلنے سے آگ لگ گئی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے گھر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ شدید آگ اور گھنے دھویں کی وجہ سے گھر میں موجود 9 ماہ کی معصوم مہک، 8 سال کی بیٹی شیوانی اور ماں رنگی کو باہر نکلنے کا موقع تک نہ مل سکا اور تینوں کی موقع پر ہی دردناک موت ہو گئی۔ اپنی بیوی اور بچوں کو آگ میں پھنسے دیکھ کر راجمل نے جان کی پرواہ کیے بغیر گھر میں گھس کر کسی طرح اپنے تین سالہ بیٹے انمول کو باہر نکالا۔ تاہم اس دوران راجمل خود بھی شدید جھلس گئے اور ان کے دونوں ہاتھ بری طرح جل گئے۔ اس دل دہلا دینے والے حادثے سے پورے گاؤں میں سوگ کا ماحول ہے۔ گاؤں کے لوگ سکتے میں ہیں اور انتظامیہ سے متاثرہ خاندان کو امداد فراہم کرنے کی اپیل کر رہے ہیں۔ سب ڈویژنل افسر پون کمار، سی او گریما پانڈت موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

مرکزی حکومت وقف ترمیمی بل کے ذریعے اپنی ناکامی چھپا رہی ہے: اکھلیش

لکھنؤ: 22 اپریل (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ جب مرکزی حکومت وقف ترمیمی بل پارلیمنٹ میں لائی تو ہم نے اس کی مخالفت کی تھی اور اب بھی اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ معاملہ سپریم کورٹ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت اس بل کے ذریعے اپنی ناکامیوں کو چھپا رہی ہے۔ مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ سونے کی قیمت ایک لاکھ روپے سے تجاوز کر گئی۔ اب لوگوں کے لیے شادی کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ زیورات ہمیشہ شادی میں دیے جاتے ہیں۔ ایسے میں حکومت مختلف مسائل اٹھا کر عوام کی توجہ ہٹانا چاہتی ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر حکومت پر ریاست کے تھانوں میں ذات پات کی بنیاد پر تعیناتی کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ حکومت پسماندہ، دلت اور اقلیتوں (PDA) کو نظر انداز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں دہلی اور لکھنؤ کے اسکولوں کی فیسوں میں لگاتار اضافہ کیا جا رہا ہے۔ جس طرح تعلیم کی تجکاری کی جا رہی ہے اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ لوگ اپنے بچوں کو پڑھانے کے قابل نہیں ہیں۔ عوام مہنگائی اور بے روزگاری سے پریشان ہیں اور حکومت عوام کی توجہ ہٹا رہی ہے۔

سڑک رابطے کو بہتر بنا کر دیہاتوں کو مزید بااختیار اور مضبوط بنانے کی ضرورت

ایف ڈی آر ٹیکنالوجی دیہی سڑکوں کی تعمیر میں ایک وردان ثابت ہو رہی ہے: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 22 اپریل۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا ہے کہ ریاست میں سڑک رابطوں کو بہتر بنا کر دیہاتوں کو زیادہ بااختیار اور مضبوط بنانا ہوگا۔ انہوں نے پی ایم جی ایس وائی کے تحت بننے والی سڑکوں کی تعمیر میں لگے تمام افسران کو ہدایات دی ہیں کہ اگر تمام نئے توانا اور پرانے تجربہ کار انجینئر اور ٹھیکیدار آپسی ہم آہنگی اور تال میل کے ساتھ مل کر کام کریں تو اتر پردیش ترقی کی راہ پر بہت تیزی سے آگے بڑھے گا۔ انہوں نے ہدایات دی ہیں کہ دیہی سڑکیں اس طرح بنائی جائیں کہ دیہی شاہراہیں نظر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام انجینئر پوری قوت ارادی کے ساتھ کام کریں اور سڑک کی تعمیر کے میدان میں نئی جہتیں قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ دیہات کو بااختیار بنانے کے لیے کثیر جہتی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس سلسلے میں ہمیں دیہی سڑکوں کا کام، خاص طور پر پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کا کام مکمل معیار کے ساتھ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پوری لگن سے کام کیا جائے تو یقیناً اس کے اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی کاموں میں معیار، بروقت، اور پیرامیٹر کا خاص خیال رکھا جائے اور ایف ڈی آر ٹیکنالوجی پر ہونے والے کام میں پوری تیاری اور لگن کو برقرار رکھا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان دیہاتوں میں رہتا ہے۔ دیہی سڑکوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کام کا طریقہ اور رفتار اچھی ہوگی تو کام میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ انجینئر نہ صرف نگرانی کا کام کریں بلکہ اپنے سامنے سڑک پر کھڑے ہو کر کام بھی کروائیں تو بہت اچھا کام ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تمام افسران اپنے فرائض اور ذمہ داریاں پوری لگن سے ادا کریں۔ مقررہ وقت میں کام مکمل ہو جائے تو خوشی ہوتی ہے اور عوام کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی کام موقع پر کھڑے ہو کر کیا جائے تو اسے دیکھ کر خوشی محسوس ہوتی ہے اور خود سے کئے گئے کام کو دیکھنے کا تجسس بھی ہوتا ہے اس لئے موقع پر کھڑے ہو کر تمام کام ٹیم اسپرٹ سے سرانجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسا ماحول بنایا جائے کہ بہتر سے بہتر کام کیا جائے تو عزت بھی بڑھے گی اور کام بھی اچھا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ میں اختیار کی جانے والی ایف ڈی آر ٹیکنالوجی سڑکوں کے شعبے میں انقلابی تبدیلی لا رہی ہے۔ ایف ڈی آر ٹیکنالوجی دیہی سڑکوں کی تعمیر میں ایک وردان ثابت ہو رہی ہے۔ سڑک رابطوں کو بہتر بنا کر دیہاتوں کو مزید بااختیار اور مضبوط بنانا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایف ڈی آر ٹیکنالوجی میں سیمنٹ اور کیمیکل ملا کر ایک تہہ ڈالی جاتی ہے اور باہر سے پتھر یا بجری کی ضرورت نہیں ہوتی۔ پہلے سے تعمیر شدہ سڑکوں کی اپ گریڈیشن اسی سڑک کو کھود کر اور ایک ہی بجری کا استعمال کرتے ہوئے کی جاتی ہے اور اس کی مسلسل دیکھ بھال بھی قواعد کے مطابق کی جاتی ہے۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر، یوپی آر آر ڈی اے جناب اکھنڈ پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ پی ایم جی ایس وائی کے تحت 747 سڑکیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ (لمبائی 79.5820 کلومیٹر) FDR ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے تعمیر کرنے کی منظوری دی گئی، جس کی منظور شدہ لاگت 5992 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ جس کے مقابلے میں 535 سڑکوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ ایف ڈی آر میں کو کل 5101 کلومیٹر کی لمبائی میں مکمل کیا گیا ہے اور اس میں سے 4775 کلومیٹر کی لمبائی میں اسفالٹنگ بھی کی گئی ہے اور اس پر اب تک 12.4396 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

ریاست میں ریاستی سطح کے کھیل مہاکمبھ کا انعقاد

کھیل میدانوں میں اصلاح اور توسیع کے منصوبوں پر عملدرآمد کیا جائے: گریش چندر یادو

لکھنؤ: 22 اپریل۔ اتر پردیش کے وزیر مملکت (آزاد چارج) برائے کھیل اور نوجوان بہبود جناب گریش چندر یادو نے منگل کو اپنے سرکاری دفتر کے کمرے میں محکمہ کے افسران کے ساتھ مالی سال 2025-26 کی پیشرفت اور منصوبوں کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اجلاس میں محکمہ کھیل کی مختلف اسکیموں پر پیشرفت، کھیلوں کی سہولیات کی ترقی، کھلاڑیوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور آئندہ کھیلوں کے مقابلوں کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جناب یادو نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ریاست میں کھیل میدان میں جامع بہتری اور توسیع کے لیے اسکیموں پر عمل آوری کو تیز کریں۔ انہوں نے خاص طور پر دیہی اور پسماندہ علاقوں میں کھیلوں کے ٹیلنٹ کی نشاندہی کرنے اور انہیں مناسب تربیت اور وسائل فراہم کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یوگی حکومت کا مقصد اتر پردیش کو کھیل کے میدان میں سرکردہ ریاستوں کی فہرست میں شامل کرنا ہے۔ اس کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔ میٹنگ میں کھیلو انڈیا اسکیم کے تحت چلائے جا رہے پروگراموں کی پیشرفت کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان اسکیموں کے ذریعہ ریاست کے نوجوان کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ ہر ضلع میں کھیلوں کے ٹرینرز کی تقرری، کھیلوں کے سامان کی دستیابی اور اسٹیڈیم کی دیکھ بھال کے عمل کو ترجیح دیں۔ جناب یادو نے کہا کہ نئی اسپورٹس پالیسی پر سنجیدگی سے کام کیا جانا چاہئے تاکہ کھلاڑی کیریئر ڈیولپمنٹ، اسکالرشپ، انشورنس اور دیگر فلاحی اسکیموں کا فائدہ حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ریاستی سطح کا کھیل مہاکمبھ منعقد کیا جائے گا، جس میں مختلف عمر کے کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ وزیر نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ کاموں کو شفافیت کے ساتھ اور بروقت انجام دیں۔ محکمانہ سکیموں میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کا سختی سے نوٹس لیا جائے گا۔ انہوں نے عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کی طرف سے کئے جا رہے تعمیراتی کام کا نقطہ وار جائزہ لیا۔ مفاہمت کی یادداشت کے مطابق تعمیراتی کام کو معیاری اور بروقت مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

مذہبی اور سیاحتی مقامات پر بنیادی سہولتیں دی جائیں تو سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 22 اپریل۔ اتر پردیش کے محکمہ سیاحت نے مالی سال 2024-25 کے تحت امیٹھی، مہوبہ، بارہ بنکی اور فرخ آباد اضلاع کے لیے 13 سیاحتی ترقیاتی پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ان منصوبوں کا بنیادی مقصد سیاحوں/ عقیدت مندوں کو اضلاع کے مشہور سیاحتی مقامات اور مذہبی اہمیت کے مقامات کی طرف راغب کرنا ہے۔ محکمہ سیاحت سیاحوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دے رہا ہے۔ آج یہاں یہ اطلاع دیتے ہوئے ریاستی سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ امیٹھی ضلع کے 05 پروجیکٹوں کے لیے تقریباً 1400.5 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ ان پروجیکٹوں کو جناب شیلیندر پرتاپ سنگھ، اعزازی ممبر، جناب گووند نارائن شکلا، ٹورازم آفس، مسز زوبن ایرانی، سابق مرکزی وزیر اور جناب مایانکیشور سنگھ کی تجویز پر منظور کیا گیا ہے۔ منظور شدہ رقم سے مسافر خانہ کے دادرا میں ہنگلال بھوانی مندر کی سیاحت کی ترقی، بلاک امیٹھی میں مکٹ ناتھ مندر کی سیاحت کی ترقی۔ اس ضلع میں ملک محمد جیاسی کی یادگار کی تعمیر، سنت کبیر کے جلسہ گاہ کی خوبصورتی اور دورلبھ داس ترقیاتی بلاک تلوئی میں سیاحتی ترقی کا کام کیا جائے گا۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ اسی طرح مہوبہ ضلع میں شیوانگی ماتا مندر گھٹوائی کی سیاحتی ترقی برج بھوشن راجپوت کی تجویز پر کی جائے گی، مہوبہ کے ثقافتی منظر نامے کی ترقی ٹورازم ڈائریکٹوریٹ کی تجویز پر کی جائے گی اور شری ہنومان جی مہاراج پونچھا والے ہنومان مندر کی تزئین و آرائش کا کام ضلع مدھور گنج ضلع مجسٹریٹ مہوبہ کی تجویز پر کیا جائے گا۔ اس ضلع کے تین پروجیکٹوں کے لیے 2678.06 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ اسی طرح بارہ بنکی ضلع کے تین پروجیکٹوں کے لیے 5045.08 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ بارہ بنکی کے منیکوور ڈیولپمنٹ بلاک میں شری لالیشور شیو مندر میں گومتی کے کنارے سیڑھیوں کی تعمیر، آرام کرنے کی جگہ اور پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے جناب ستیش چندر شرما، وزیر مملکت کی تجویز پر یہ منصوبے منظور کیے گئے ہیں۔ اسی طرح، وزیر اعلیٰ نے اپنی بجٹ تقریر میں لودھیشور مہادیو مندر میں مربوط سیاحت کی ترقی اور سیاحتی سہولیات کی تخلیق کا اعلان کیا تھا۔ اسی طرح ایم ایل اے جناب دنیش راوت کی تجویز پر حیدر گڑھ ترقیاتی بلاک کے اوا سنیشور گھاٹ پر واقع مندروں کی سیاحت کی ترقی کی تجویز پیش کی گئی۔ جناب جیویر سنگھ نے بتایا کہ فرخ آباد ضلع کے 02 پروجیکٹوں کے لیے 1001.19 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔

فلاحی اسکیموں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

وزیر نریندر کشیپ نے جائزہ میٹنگ میں اسکیموں کو شفاف اور بروقت نافذ کرنے کی سخت ہدایت دی

لکھنؤ: 22 اپریل۔ معذوروں کو بااختیار بنانے اور پسماندہ طبقات کی بہبود کے ریاستی وزیر (آزاد چارج) نریندر کشیپ نے محکمہ کے افسران کو سخت ہدایت دی ہیں کہ محکمہ کی جانب سے چلائی جانے والی تمام اسکیموں کا فائدہ اہل لوگوں تک شفاف، بروقت اور موثر طریقے سے پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جدید تکنیکی اور سماجی تبدیلیوں کے مطابق اسکیموں میں جدتیں شامل کی جائیں تاکہ محروم طبقات بالخصوص معذور اور سماجی طور پر پسماندہ شہری خود انحصار ہو کر معاشرے کے مرکزی دھارے میں شامل ہو سکیں۔ وزیر کشیپ نے منگل کو سکریٹریٹ میں کمرہ نمبر 80 میں منعقدہ معذوروں کو بااختیار بنانے اور پسماندہ طبقات کی بہبود کے محکموں کی تفصیلی جائزہ میٹنگ کے دوران یہ ہدایات دیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اسکیموں میں کسی قسم کی کوتاہی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ متعلقہ افسران اور ملازمین کی ذاتی ذمہ داری کا تعین کیا جائے گا تاکہ ریاستی حکومت کی طرف سے مختص بجٹ کا صحیح اور صد فیصد استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اسکیموں کی رسائی بڑھانے کے لیے بجٹ کا مطالبہ اہل استفادہ کنندگان کی تعداد کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے۔ معذور افراد اور پسماندہ طبقات کی بہبود کو بااختیار بنانے کے محکموں میں خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے بھیجے گئے ریکوزیشن لیٹر کی باقاعدہ پیروی کو یقینی بنایا جائے تاکہ بھرتی وقت پر مکمل ہو سکے۔ انہوں نے ملازمین کے لیے محکمانہ مکالمے، اختراعات کے اشتراک اور عمل درآمد کے معیار کو بڑھانے کے لیے ورکشاپس منعقد کرنے کی ہدایت کی۔ اسکالرشپ اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر کشیپ نے کہا کہ محکمہ کو ایک وسیع پیمانے پر تشہیری مہم شروع کرنی چاہئے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی بھی اہل طالب علم اس اسکیم سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے وظائف کی تقسیم کے عمل کو مکمل طور پر بروقت اور شفاف بنانے کی ہدایات دیں۔ کمپیوٹر ٹریننگ سکیم کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ روایتی کمپیوٹر ٹریننگ کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو جدید، روزگار پر مبنی کورسز جیسے AI (آرٹیفیشل انٹیلی جنس)، ڈرون ٹیکنالوجی، سائبر سکیورٹی کی تربیت بھی دی جائے۔ اس کے لیے تفصیلی تجویز تیار کی جائے اور بجٹ کی منظوری کا عمل شروع کیا جائے۔ وزیر کشیپ نے کہا کہ اسکیموں کے استفادہ کنندگان کی جسمانی تصدیق لازمی ہے اور اس سے اسکیموں میں شفافیت برقرار رہے گی اور صرف حقیقی طور پر اہل افراد کو ہی فائدہ ہوگا۔ تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے ہدایت کی کہ جو کام مکمل ہو چکے ہیں اور حوالے کے مراحل میں ہیں، ان پر مزید کارروائی کو یقینی بنا کر فوری طور پر شروع کیا جائے۔ معذور پنشن اسکیم کو ترجیح دیتے ہوئے انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ریاست کے تمام اہل معذور افراد کو 100 فیصد پنشن فوائد فراہم کریں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے فعال کوششیں کی جانی چاہئیں کہ معاون آلات اور موٹر سائیکلوں جیسی اسکیموں کے فوائد زیادہ سے زیادہ معذور افراد تک پہنچیں۔ غفلت برتنے والے افسران کے خلاف کارروائی کی جائے۔ آؤٹ سورسنگ کے ذریعے معذور افراد کے لیے چلائے جانے والے اسکولوں میں خالی آسامیوں کو بروقت بھرنے کی ہدایت دیتے ہوئے وزیر کشیپ نے کہا کہ اس سے تعلیم کا معیار بہتر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد کے مسائل کے حل کے لیے ہر ماہ کم از کم 5 بار موبائل کورٹ کا اہتمام کیا جائے تاکہ انہیں جلد انصاف اور مدد مل سکے۔

یو پی ایس سی نتائج 2024: لکھنؤ کے پرشانت نے یو پی ایس سی میں 102 رینک حاصل کی

لکھنؤ: 22 اپریل (پی این ایس) یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) نے منگل کو سول سروسز امتحان 2024 کے نتائج کا اعلان کیا ہے۔ کمیشن کی جانب سے جاری کردہ میرٹ لسٹ میں 1009 افراد کے نام شامل ہیں۔ اس میں راجدھانی لکھنؤ کے پرشانت سنگھ نے چوتھی کوشش میں آل انڈیا 102 واں رینک حاصل کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ کامیابی سے پرجوش پرشانت نے اپنی کامیابی کا منتر شیئر کیا اور کہا کہ کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہے۔ ایمانداری سے محنت کریں اور ناکام ہونے کے باوجود ہمت نہ ہاریں، آپ کو کامیابی ضرور ملے گی۔ پرشانت نے کہا کہ یو پی ایس سی کوئی امتحان نہیں ہے بلکہ ایک مشکل تعاقب ہے۔ اگر آپ ناکام ہو جائیں تو بھی قائم رہیں۔ ہمت نہ ہاریں۔ اس بنیادی منتر نے مجھے چوتھی کوشش میں کامیاب کیا۔ میں نے پہلی دو کوششوں میں پریلم بھی کلیئر نہیں کیا اور تیسری کوشش میں انٹرویو کے بعد بھی میرا انتخاب نہیں ہوا۔ چوتھی کوشش میں اس نے روزانہ آٹھ گھنٹے اسی توانائی سے کام کیا اور کامیابی کی بلندیوں کو چھوا۔ پرشانت نے اپنی اسکولی تعلیم سی ایم ایس علی گنج برانچ سے اور گریجویشن دہلی یونیورسٹی سے کی۔ پرشانت کے والد سشیل سنگھ سرکاری ملازمت میں ہیں اور ماں کنکلتا گھریلو خاتون ہیں۔ وہ جونپور ضلع کے خلیل پور گاؤں کا رہنے والا ہے۔ گھر میں ایک چھوٹی اور ایک بڑی بہن ہے۔ وہ انتظامی خدمات کی بھی تیاری کر رہی ہے۔ پرشانت نے کہا کہ میں ان نوجوانوں سے کہوں گا جو آئی اے ایس بننے کا خواب دیکھ رہے ہیں کہ وہ ایمانداری کے ساتھ محنت کریں، اس سے ہی کامیابی ملے گی۔ پریاگ راج کی شکتی دوبے یو پی ایس سی کے نتائج میں آل انڈیا ٹاپر تھے۔

فوری اقتصادی ترقیاتی اسکیم کے تحت لکھنؤ میں سڑک تعمیر کے کاموں کے لیے 351.59 لاکھ روپے منظور

لکھنؤ: 22 اپریل۔ ریاستی حکومت نے مالی سال 2025-26 میں فوری اقتصادی ترقیاتی اسکیم کے تحت لکھنؤ ضلع میں سڑک تعمیر سے متعلق مختلف کاموں کے لیے کل 351.59 لاکھ روپے کی منظوری دی ہے۔ اس سلسلے میں جاری کردہ سرکاری حکم نامے کی ایک کاپی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لکھنؤ کو بھیجی گئی ہے۔ سرکاری حکم نامہ کے مطابق، چنہٹ کے قریب تیواری گنج میں سڑک اور ڈرین کے تعمیراتی کام کے لیے 52.52 لاکھ روپے، ودھان سبھا۔ بخشی کا تالاب میں لکھنؤ۔ اجودھیا سڑک اور اتردھونا چنہٹ میں سی سی روڈ کی تعمیر کے کام کے لیے 34.14 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ اسی طرح ملیح آباد ودھان سبھا کے لیے 31.81 لاکھ روپے، کازی کھیڑا (سندھروا) کے لیے 58.82 لاکھ روپے، شاہ پور کے لیے 54.47 لاکھ روپے، مال گہدو کے لیے 22.11 لاکھ روپے، گڑھی سنجار کے لیے 55.51 لاکھ روپے اور دیہا سے ہانڈا تک سڑک کی تعمیر کے لیے 42.21 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔

عالمی یوم ثقافتی ورثہ کے موقع پر اسٹیٹ میوزیم لکھنؤ نے مختلف اداروں میں نمائش

لکھنؤ 22 اپریل۔ 18 اپریل 2025 کو عالمی ثقافتی ورثہ کے دن کے موقع پر اسٹیٹ میوزیم لکھنؤ کی طرف سے منعقد کیے جانے والے تعلیمی پروگراموں کے سلسلے کے ایک حصے کے طور پر، تاریخی ورثے اور ثقافت کے تحفظ، فروغ اور نئی نسل کو ان سے روشناس کرانے کے مقصد سے، آج ریاستی عجائب گھر، لکھنؤ نے گورنمنٹ کالج میں ایک نمائش، لیکچر اور انٹر کوئز مقابلے کا انعقاد کیا۔ یونیورسل پبلک اسکول، مڑیاؤں میں لیکچر۔ گورنمنٹ انٹر کالج نشاط گنج لکھنؤ میں، طلباء کو اسٹیٹ میوزیم، لکھنؤ میں جمع کیے گئے نوادرات کی تصویری نمائش کے ذریعے آرٹ اور ثقافت کے مختلف پہلوؤں سے متعارف کرایا گیا اور انہیں میوزیم کا دورہ کرنے کی دعوت دی گئی۔ اس موقع پر منعقدہ ایک لیکچر کے ذریعے شرکاء کو ثقافتی ورثہ کے تحفظ اور اس کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ گورنمنٹ انٹر کالج میں منعقدہ کوئز مقابلے میں 104 طلباء نے حصہ لیا جنہیں اسکول کی پرنسپل محترمہ آشا پانڈے نے انعامات اور اسناد دیئے۔ یونیورسل پبلک اسکول میں منعقدہ کوئز مقابلے میں 50 طلباء نے حصہ لیا۔ منتخب طلباء کو انعامات دیئے گئے اور تمام شرکاء کو اسناد دی گئیں۔ اس موقع پر ورثے کے تحفظ کی ضرورت اور اہمیت پر لیکچر بھی دیا گیا۔ ڈاکٹر مینا کشی کھیمکا، اسسٹنٹ ڈائرکٹر محترمہ الشاز فاطمی، اسسٹنٹ ڈائرکٹر شاردا پرساد، پرمود کمار، پریتی ساہنی، دھننجے کمار رائے، شالینی شریواستو، راہل سینی، برجیش کمار یادو، ارون مشرا، پریشوا شرما، پرموش شرما، پرویز خان۔ اور سکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔